# اِرشاداتِ شجاعیہ

(مواعظ و نصائح کا مجموعہ)

الشیخ العلامہ مولانا و مرشدنا قطب الہند غوثِ دکن

## سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ القادری

مرتبہ

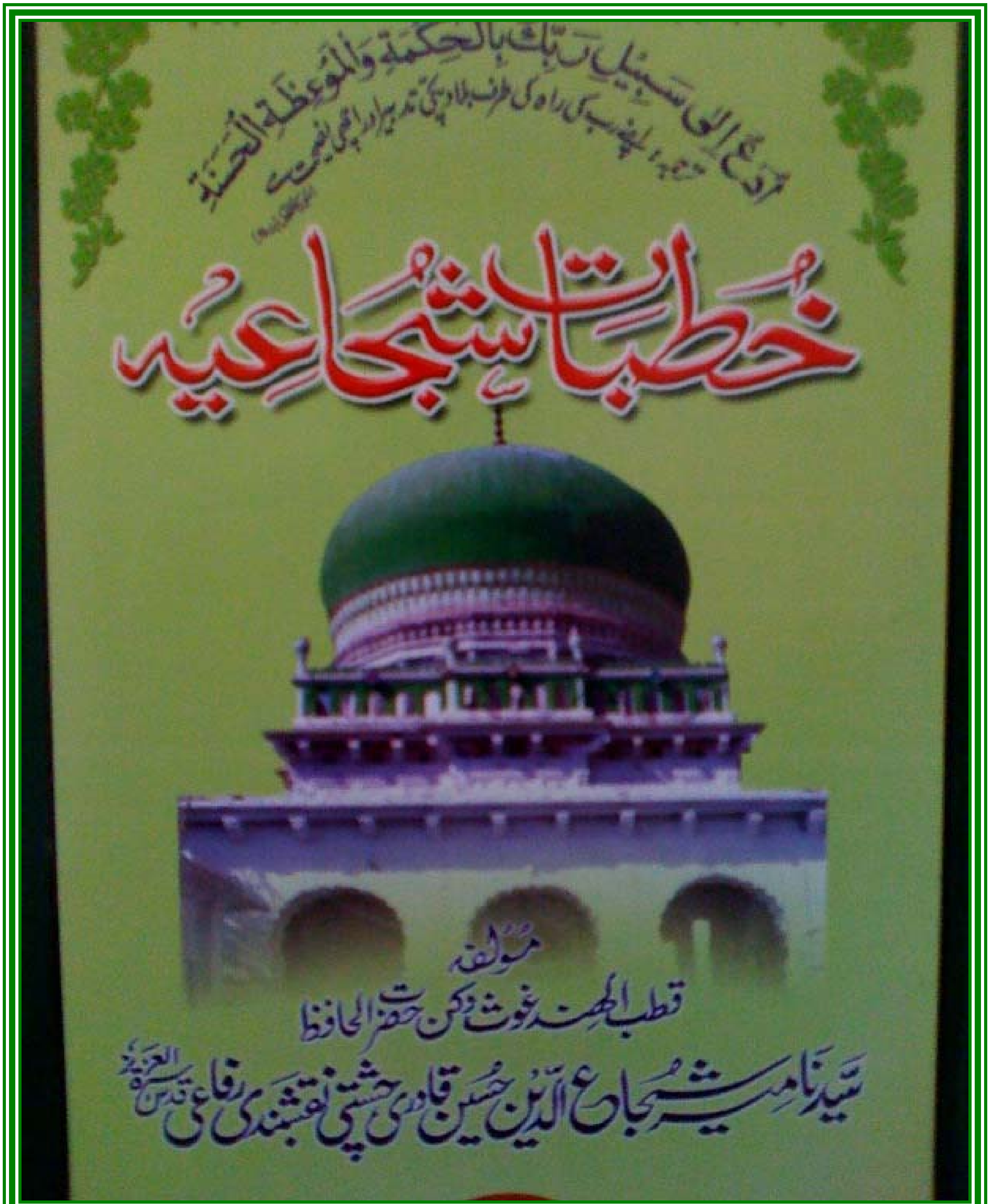
## حضرت شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ

ناشر:

شعبہ نشر و اشاعت انجمن خادمین شجاعیہ آندھرا پردیش

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | خطبات شجاعیہ |
| مؤلف | : | قطب الہند حضرت الحافظ سیدنا میر شجاع الدین حسینؒ |
| موضوع | : | خطبات جمعہ عربی |
| ناشر | : | انجمن خادمین شجاعیہ |
| مکان نمبر | : | 22-5-918/15/A، چارمینار، حیدرآباد۔ |
| فون | : | 040-66171244 |


فہرست کیلئے یہاں کلک کریں


ادع الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ
خطبات شجاعیہ
مؤلفہ
قطب الہند غوث دکن حضرت الحافظ
سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری چشتی نقشبندی رفاعی قدس سرہ العزیز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# پیش لفظ

**الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی الہ واصحابہ اجمعین الاکرمین، اما بعد**

ہر قسم کی تمام تعریف پروردگار عالم کیلئے ہے جس نے لفظ ''کُنْ'' سے اس عظیم کائنات کی تخلیق فرمائی۔ اور انسان کو تمام مخلوقات میں اشرف بنایا اور انسانوں کی راہنمائی اور ہدایت کیلئے انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا۔ اور کڑوڑوں درود وسلام ہو اس ذات پاک پر جو وجہ ''کُنْ'' ہے۔ اور تمام عالموں کیلئے سراپا رحمت ہے۔ انبیاء کا تاجِ امامت جن کے سر ہے۔ اور جو خلعت خاتم النبین سے مامور ہیں جن کے طفیل اور صدقے میں اللہ تعالی نے نورانی راتیں اور برکتوں والے دن ہم کو عطا فرمائے۔ ویسے تو اللہ تعالی کی اطاعت میں شب وروز گذارنے والے خاص بندوں کیلئے تو ہر دن مبارک اور ہر گھڑی مسعود ہے۔ لیکن اسکی رحمت عام ہے۔ وہ رحمٰن ہے اور کوئی بھی اس سے محروم نہ رہے۔ تو اس ذات نے اپنے تمام بندوں کیلئے بھی نوازش وکرم کا انتظام فرمایا ہے اور اس کی ایک کڑی ہے کہ اس نے تمام ایام میں یوم جمعہ کو تمام دنوں

پر فضیلت بخشی ہے۔ تا کہ ہر ایمان والا بندہ س خاص دن کی رحمتوں اور برکتوں سے فیض یاب ہو جائے اور اس دن کی فضیلت اور اہمیت کا اندازہ خود اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک مستقل سورہ یعنی سورۃ جمعہ اس یوم کی فضیلت و اہمیت کو واضح کرنے کیلئے نازل فرما دیا۔ اس کے علاوہ احادیث نبوی ﷺ میں بھی کثرت سے یوم جمعہ کے فضائل بیان کئے گئے ہیں۔ یوم جمعہ کو جہاں ایک طرف مخصوص عبادت کے ذریعہ حصولِ قربِ حق کا ذریعہ بنایا گیا ہے تو وہیں اجتماعیت بھی اس یوم کے ذریعہ سے مقصود ہے۔ اسی کے پیش نظر اجتماعیت و خطبہ کو اس کے انعقاد کیلئے دین اسلام نے شرط قرار دیا ہے۔ اس کی بہت ساری حکمتیں ہیں۔ بندہ جہاں ایک طرف عبادتِ خدا یعنی نماز کے ذریعہ اللہ تعالی کو یاد کرے۔ تو وہیں اجتماعیت کے ذریعہ اتحاد و اتفاق اور اخوت اسلامی کا مظاہرہ ہو۔ اور خطبہ کے ذریعہ نصیحت وہدایت حاصل ہو۔ ان تمام باتوں کو اس عظیم دن میں پیش نظر رکھا گیا ہے۔ تاریخ اسلام اس بات کی گواہ ہے کہ اسلام میں اجتماعیت کے تمام موقوں پر اللہ کی حمد اسکے حبیب ﷺ پر درود اور وعظ ونصیحت کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔ اور تاکید کے ساتھ اس پر عمل کو لازم قرار دیا گیا ہے۔ جسکی مثال بین الاقوامی اجتماعِ عظیم حج سے لیکر ہر ایک مقامی سطح پر اجتماع جمعہ و پنجوقتہ نمازوں کی جماعت کے ذریعہ ہم کو ملتی ہے۔

حضور ﷺ نے عرفات کے عظیم اجتماع میں حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے خطاب کے ذریعہ اور عیدین کے موقع پر ہر سال اور جمعہ کے ذریعہ ہر ہفتہ خطاب کو

اپنی سنت ظاہر فرمایا۔ جمعہ کا انعقاد حضور ﷺ کی مدنی حیات مبارکہ کی ابتداء میں ہوا، اس وقت سے لیکر آج تک جمعہ کے موقعوں پر بیانِ خطبہ کی سنت کا جو سلسلہ آقا ﷺ نے شروع فرمایا۔ اور آپکے بعد خلفاء راشدین رضی اللہ تعالی عنہم نے بھی اسکی اتباع کی اور ہر دور میں یہ عمل مستقل طور پر قائم ودائم رہا۔ اور آج تک الحمدللہ یہ سلسلہ جاری وساری ہے۔ اور انشاء اللہ تعالی تا قیامِ قیامت قائم رہیگا۔۔ اور جیسا کہ عرض کیا جاچکا ہے کہ جمعہ کو اجتماعیت سے بڑا گہرا تعلق ہے۔ تو اسی مناسبت سے اس موقع پر پند ونصائح کا اختیار کرنا ہدایت اور راہنمائی کیلیۓ بڑی مؤثر حیثیت رکھتا ہے کیونکہ ہفتہ بھر انہماک دنیاوی سے جو اثرات قلوب پر مرتب ہوتے ہیں تو پند ونصائح کے ذریعہ اس کو جِلا نصیب ہوتی ہے اور اُدْعُ الی سبیل ربک بالحکمۃ والموعظۃ الحسنۃ کا مقصد ہے خطبہ جمعہ کو بیان کرنے کی بڑی خاص روایت رہی ہے۔ ہر زمانہ میں اہل اللہ واہل علم وواعظین نے اس کو مختلف پہلوؤں سے آراستہ کیا ہے۔ تاکہ اس کے ذریعہ حاضرین جمعہ کو ہدایت ونصیحت کی غذا فراہم ہوتی رہے۔

جدی وسیدی قطب الہند حافظ سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری قبلہؒ کی ذات اقدس تیرھویں صدی ہجری کی ان عظیم الشان ہستیوں میں شامل ہے۔ جنہوں نے سرزمین دکن پر ہدایت وتبلیغ کے ذریعہ نور اسلام کے وہ چراغ روشن کیئے ہیں۔ کہ جس کی روشنی سے زمانوں نے نور پایا ہے۔ اور پاتے رہیں گے۔ ولایت میں جہاں آپکی ذات مبارکہ مرتبہ قطبیّت پر فائز تھی وہیں علوم ظاہری میں آپکی شخصیت ایک بحر

بے کنار کی سی تھی۔ جن سے ہزاروں تشنگان علوم ظاہری و باطنی نے فیض پایا۔ تبلیغ دین کے ذریعہ آپ نے ہزاروں ظلمتِ کفر وشرک میں پڑھے ہوئے لوگوں کو راہ ہدایت سے سرفراز فرمایا۔ سرزمین دکن پر پہلے باضابطہ دینی مدرسہ کی بنیاد آپکی عظیم دینی خدمات کی ایک کڑی ہے۔ رسالہ کشف الخلاصہ جو مشہور زمانہ فقہ حنفی پر ایک سہل رسالہ ہے جو بیش قیمت نعمت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور موجودہ دور کی مصروفیات میں مسائل فقہ حنفی کو بہ آسانی جاننے اور ذہن نشین کرنیکا ذریعہ ہے۔ حیدرآباد کی مشہور طریقت کی خانقاہیں آپکی عظیم خدمات دینی کی عملی صورت ہیں۔ اب ایسے ولی کامل، مبلغ دین اور شیخ الشیوخ کی شخصیت جن کی عربی زبان پر دسترس کا یہ حال ہے کہ اہل زبان جن کی عربی زبان وادب پر عبور سے حیرت زدہ رہ جائیں وہ کہاں اس گوشہ کو جس کو خطبات جمعہ کہتے ہیں خالی چھوڑنے والے تھیں۔

آپ ہر جمعہ کیلئے ایک مستقل خطبہ جو فصیح و بلیغ ہوتا تھا اور پند ونصائح کے مضامین پر مشتمل ہوتا تھا اس کو تحریر فرمایا کرتے۔ اور دوسرے جمعہ میں بالکل نیا خطبہ نئے مضامین کے ساتھ تحریر و بیان فرماتے۔ لیکن ان تمام خطبات میں سے بہت سارے خطبات مرورِ زمانہ کے نظر ہو گئے اور جو بھی محفوظ تھے وہ آپکے پیش نظر ہیں جو ہر ایک اسلامی مہینوں کی مناسبت سے بیان کئے گئے ہیں۔ یہ تمام خطبات ایک قلمی نسخہ کی شکل میں تبرکاً اس احقر کے پاس موجود تھے جس کی اشاعت ہر حیثیت سے فیوض و برکات کا باعث ہے، اس کے شائع کرانے کا عزم کیا۔

اصل نسخہ میں کتابت کی کچھ جگہوں پر تصحیح کی ضرورت تھی اوراردو ترجمہ بھی لازمی تھا۔تو اس کام کیلئے مولانا محمد سمیع اللہ خان صاحب صدر مصحح دائرۃ المعارف عثمانیہ سے جب میں نے خواہش کی تو مولانا موصوف نے اپنی سخت علالت کے باوجوداس ذمہ داری کو بڑی ہی عقیدت اور جستجو کے ساتھ پایہ تکمیل کو پہونچایا۔ جنکے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی ان کوصحت وعافیت کے ساتھ قائم رکھے۔اور میں عزیزم مولوی محمد صفی اللہ صاحب کا بھی مشکور ہوں جنھوں نے اس کتاب کے عربی و اردو ترجمہ کی کمپیوٹر سے کتابت کے فرائض انجام دیئے، ونیز عزیزم مولوی احمد محی الدین صاحب زاہدؔ ومولوی میر محمد علی صدیقی صاحب کاملین جامعہ نظامیہ کےحق میں بھی دعا گو ہوں کہ اللہ تعالی ان نوجوان علماء دین کو امت محمد یہ کے لئے رہنمائی اور ہدایت کا ذریعہ بنائے جنھوں نے اس کام کو پایہ تکمیل تک پہچانے میں بڑی ہی عقیدت اور خلوص کا مظاہرہ کیا۔آخر میں بارگاہِ رب العزت میں ملتجی ہوں کہ بہ طفیل حبیب پاک ﷺ وجمیع پیران طریقت ان خطبات سے ہم کو کما حقہ فیض یاب فرمائے۔اور ہمارے قلوب کو منور فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین۔فقط

**احقر العباد سید شاہ عبید اللہ قادری المعروف آصف پاشاہ**

متولی وخطیب جامع مسجد شجاعیہ چار مینار وسجادہ نشین

بارگاہ عالیہ شجاعیہ عیدی بازار حیدر آباد

# تقریظ

## حضرت علامہ مصباح القراء حافظ محمد عبد اللہ قریشی الازہری مدظلہ،

**خطیب مکہ مسجد و نائب شیخ الجامعہ جامعہ نظامیہ( حیدر آباد ،الھند)**

قدوۃ السالکین، زبدۃ العلماء العالمین عارف باللہ الشیخ الربانی حضرت الحافظ میر شجاع الدین الحسین ''صاحب کشف الخلاصہ الشھیر'' علیہ الرحمۃ والرضوان کے خطبات جمعہ وعیدین، عربی ادب کا بہترین شاہکار مواعظ ونصائح کے اعلی درجہ کا مجموعہ ہے جس میں تذکرہ موت، فانی دنیا سے بے رغبتی، دل میں خوف وخشیت الٰہی کا دریا موجزن کرنے والے، سبق آموز عبرت انگیز خواب غفلت سے بیدار کرنے والے، دوزخ کے عذاب سے ڈرانے والے جنت کی رغبت دلانے والے، اعمال صالحہ، اخلاق حسنہ، پر ابھارنے والے، رحمت عالم ﷺ اور اہل بیت کرام اور اولیاء عظام کی محبت دل میں جاگزین کرنے والے ہیں مہینہ کی مناسبت سے موضوع کو اختیار کیا گیا ہے۔ مثلا ماہ محرم الحرام میں شہید دستِ کربلا، سبط پیغمبر مظلوم امام حسینؓ کا ذکر، اور ماہ ربیع الاول المنور میں صاحب لولاک امام الانبیاء محبوب کبریا کا بیان اسی طرح دوسرے مہینوں میں مناسبت سے موضوعات کا بیان خطبات کے حسن واثر آفرینی کو بڑھا دیتا ہے۔

یہ خطبے آج بھی اپنا اثر ویسے ہی رکھتے ہیں جیسے کہ حضرت موصوف علیہ الرحمۃ کے زمانے میں رکھتے تھے آج بھی ان کی حیثیت مسلم ہے۔ اللہ تعالی مؤلف علیہ الرحمۃ کو جنۃ الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے اور ناشر کو دارین کی سعادت سے سرفراز فرمائے۔ آمین بجاہ المصطفی الامین۔ فقط

حافظ محمد عبد اللہ قریشی الازہری

# تقریظ

## حضرت علامہ مولانا محمد سمیع اللہ خان صاحب مدظلہ العالی

### صدر مصحح دائرۃ المعارف العثمانیہ ( حیدر آباد ،الھند)

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سیدالمرسلین۔ **اما بعد!**

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ حضرت عارف باللہ الشیخ شجاع الدین صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ علم وفضل کے بحر بیکراں، دین وملت کے مصلح اور روحانیت کے علمبردار رہے ہیں، جن کی خدمات اسلامی معاشرہ کے کم وبیش ہر جہت کا احاطہ کرتی ہیں جہاں آپ نے اپنے حلقہ ارادت میں معتقدین کے تزکیہ نفس کی عظیم خدمات انجام دیئے ہیں وہیں آپ نے خلق کی رشد وہدایت کیلئے ہر قسم کی ممکنہ سعی فرمائی ہے وہ بفضل ایزدی صاحب منبر ومحراب رہے نماز جمعہ کے اجتماعات میں حاضرین پر خالصاً للہ توجہ فرمائی جس پر آپ کا یہ مجموعہ خطبات صادق وشاہد ہیں۔

احقر نے ان مطبوعہ خطبات کے اعراب کی درستگی کے کام کے ساتھ ساتھ قدیم اردو ترجمہ کو کسی قدر سھل بنایا ہے نیز فارسی اشعار کے اردو ترجمہ کا اہتمام کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ انشاء اللہ یہ قدیم خطبات آج بھی مردہ قلوب کیلئے باعث حیات ورجوع الی اللہ ہونگے۔ ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا. جسے حکمت ملی اسے بہت بھلائی ملی (الایہ)۔　　　فقط　　　محمد سمیع اللہ خان

صدر مصحح دائرۃ المعارف عثمانیہ حیدر آباد

# جمعہ کے فضائل و مسائل

**نماز جمعہ کا حکم:** نماز جمعہ فرض عین ہے قرآن مجید، احادیث شریفہ اور اجماع امت سے ثابت ہے اور بہ نسبت نماز ظہر کے زیادہ مؤکدہ اور اعظم شعائر اسلام میں سے ہے۔ اس کی فرضیت کا منکر کافر اور بلا عذر ترک کرنے والا فاسق ہے۔

**نماز جمعہ کے واجب ہونے کی چھ شرائط:**

(۱) مقیم ہونا۔ (۲) تندرست ہونا۔ (۳) آزاد ہونا۔

(۴) مرد ہونا۔ (۵) چلنے پھرنے کے قابل ہونا۔ (۶) بینا ہونا (اندھا نہ ہونا)

**نماز جمعہ کے صحیح ہونے کی چھ شرائط:**

(۱) مصر یعنی مسلمانوں کی آبادی ہونا۔ (۲) بادشا اسلام ہونا۔ (۳) وقت ظہر ہونا۔

(۴) خطبہ پڑھنا۔ (۵) جماعت سے نماز پڑھنا۔ (۶) اِذنِ عام ہونا۔

**جمعہ کے آداب:** (۱) ہر مسلمان کو چاہئے کہ جمعہ کیلئے جمعرات کی رات سے ہی اہتمام کریں۔ جیسا کے نبی کریم ﷺ نے فرمایا پاک صاف کپڑوں کا انتظام کر کے رکھیں، اصلاح بنوائیں، ناخن تراشیں، خوشبو استعمال کریں وغیرہ۔

(۲) جمعہ کے دن غسل کرے کہ جمعہ کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے (سب میں بُرا وہ شخص ہے جو جمعہ کو غسل نہیں کرتا) احادیث میں اس کی بہت تاکید آئی ہے۔ اور مسواک کا بھی خاص خیال رکھیں۔ اگر جمعہ کے دن کئی اسبابِ غسل جمع ہو جائے جیسے غسل جنابت، غسل

عید، وغیرہ تو صرف ایک ہی غسل کرنا کافی ہوگا۔

(۳) غسل کے بعد پاک وصاف کپڑے پہنے اور خوشبو لگائے کہ جمعہ کے دن اچھا لباس پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے اور اس روز عمامہ باندھنا مستحب ہے۔

(۴) جامع مسجد میں بہت جلدی جائے کہ اس میں بڑی فضیلت ہے جو شخص جتنا جلدی جائیگا اسی قدر ثواب پائیگا۔ پس سب سے پہلے اول وقت مسجد میں پہنچ کر امام کہ قریب بیٹھنے کی کوشش کریں۔

(۵) افضل یہ ہیکہ جمعہ کیلئے جامع مسجد کو پیدل جائے اور کثرت سے خوشبو کا استعمال کریں۔ اور صدقہ وخیرات میں بھی اس دن اضافہ کردیں۔

(٦) جمعہ کے دن تلاوت قرآن اور درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ اور خصوصا سورہ کہف کی تلاوت ضرور کریں، حدیث شریف میں ہے کہ جو جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کریگا وہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہوں سے محفوظ رہتا ہے بلکہ مزید تین دن تک۔

(۷) جمعہ کے دن کثرت سے نوافل وذکر وتسبیح کا اہتمام کریں کیونکہ جمعہ کے دن میں ایک ایسی ساعت چھپی ہوئی ہے جس میں دعا رد نہیں ہوتی۔

**خطبہ کے احکام:** (۱) خطبۂ جمعہ نماز جمعہ کی شرط ہے اس کے بغیر نماز جمعہ نہیں ہوتی۔

(۲) خطبہ کا کم سے کم تین عاقل وبالغ قابل امامت آدمیوں کے سامنے پڑھنا شرط ہے، جو شروع سے آخر تک موجود رہیں۔ اگر اس سے کم آدمی ہوتو شرط ادا نہ ہوگی۔

(۳) خطبہ میں دو امور فرض ہیں ایک وقت جو زوال آفتاب کے بعد ہو اور خطبہ نماز جمعہ سے پہلے ہو۔ اگر وقت ظہر سے قبل یا نماز جمعہ کے بعد خطبہ پڑھا جائے تو درست نہیں ہے۔ دوسری شرط یہ ہیکہ خطبہ میں اللہ کا ذکر ہو جو کم از کم سجان الله یا الحمدلله یاالله

اکبـــــر کے برابر ہو۔ یہ کلمات اگر نیت سے خطبہ سے منبر کھڑے ہوکر پڑھلئے جائیں تو خطبہ ہوجائیگا۔لیکن بلا عذر اسی پر اکتفا کرنا خلاف سنت اورمکروتحریمی ہے۔

**خطبہ کے آداب:**

- حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن شیطان کا خاص کام ہوتا ہے کہ لوگوں کونماز جمعہ سے بازاروں کی طرف لیجانا چاہتا ہے۔
- فرشتے مسجد کے دروازے پرٹھہر کر ہرنمازی کا نام لکھتے ہیں جوامام کے قریب رہااس کو دوثواب اور جودوررہااسکوایک ثواب ملتا ہے۔
- جوقریب رہکر بے کار بات یا کام کیا تو اس کو دوگناہ ملتے ہیں۔
- نبی کریم ﷺ فرمائے جو جمعہ کہ دن لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آگے بڑھا اس نے جہنم کی طرف جانے کیلئے پل بنالیا۔
- خطبہ نماز کے قائم مقام ہے اس میں باادب خاموش بیٹھنے کا حکم ہے۔

**خطبہ کی سنتیں حسب ذیل ہیں:** (۱) باطہارت خطبہ پڑھنا۔ (۲) کھڑے ہوکر خطبہ پڑھنا۔(۳) خطیب کا چہرہ قوم کی طرف ہونا۔(۴) دوخطبہ پڑھنا۔(۵) دنون خطبوں کے درمیان تین آیات کی تلاوت کی مقدار بیٹھنا۔(۶) خطبہ شروع کرنے سے پہلے تعوذ وتسمیہ پڑھ لینا۔(۷) خطبہ ایسی آواز میں پڑھنا کے لوگ آسانی سے سن سکیں۔(۸) خطبہ الحمدللہ سے شروع کرنا۔(۹) خطبہ اولی میں اللہ تعالی کی حمد وثنا اسکی وحدانیت کی شہادت، حضرت رسول نبی کریم ﷺ کے رسالت کی شہادت اور آپ پر درود وسلام اور مسلمانوں کو وعظ ونصیحت ،قرآن مجید کی تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت کی تلاوت کرنا۔(۱۰) خطبہ ثانیہ میں پھر حمد وثنا ،شھادتین ، درود وسلام اورقرآن کی تلاوت کرنا اور وعظ ونصیحت کے بجائے

خلفاء راشدین اہلبیت اطہار اور تمام مسلمانوں کے لئے خصوصی دعا کرنا۔(۱۱) خطبہ کو زیادہ طول نہ دینا بلکہ دونوں خطبوں کو طوال مفصل سورتوں کی مقدار کے پڑھنا۔(۱۲) خطبہ پڑھتے وقت منبر پر کھڑے ہوئے ہاتھ میں عصا پکڑیں دوسری اذان کے وقت امام کا منبر پر ہونا مسنون ہے، اور دونوں خطبہ عربی زبان میں ہو۔

**خطبہ کے مکروہات** (۱) خطیب کا منبر پر چڑھتے وقت لوگوں کو سلام کرنا (۲) بغیر ستر عورت یا بلا طہارت خطبہ پڑھنا۔(۳) خطبہ بیٹھ کر پڑھنا۔(۴) دوسری اذان ختم ہونے سے قبل خطبہ شروع کرنا۔(۵) خطیب کا دوران خطبہ کلام کرنا۔ البتہ شرعی مسئلہ بتانا یا اشارے سے برائی سے روکنا جائز ہے۔ **(۶) خطیب کے منبر پر چڑھتے ہی آپس میں بات چیت ذکر یا تسبیح، نوافل پڑھنا سب منع ہے۔** البتہ صرف صاحب ترتیب ہی قضا نماز پڑھ سکتا ہے۔ اور جو شخص پہلے سے نماز شروع کر چکا ہے تو اب وہ اپنی نماز کو مکمل کر سکتا ہے۔(۷) دونوں خطبوں کے درمیان خطیب یا مصلیوں کا بلند آواز سے دعا کرنا البتہ دل میں آہستہ سے دعا مانگ لیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔(۸) امام کا خطبہ سے پہلے محراب میں سنت پڑھنا مکروہ ہے۔(۹) خطبہ و نماز کے درمیان بلا عذر بہت زیادہ فصل دینا، کھانا کھائے چائے وغیرہ پینا مکروہ ہے۔ (۱۰) خطیب کو اگر بعد خطبہ حدث ہو جائے تو کسی خطبہ سنے ہوئے مصلی کو اپنا خلیفہ بنا کر جا سکتا ہے۔(۱۱) رمضان کے آخری جمعہ میں الوداع، فراق یا اس جیسے الفاظ کہنا سنت و اجماع سے ثابت نہیں ہے لہذا اس پر مداومت نہ کریں تا کہ لوگ اس کو مسنون نہ سمجھنے لگے۔



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

## الخطبة الأولٰی من شهر
## محرم الحرام
## من تصنیف
## الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا
## میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

# محرم الحرام کا پہلا خطبہ

## تصنیف شیخ علّام، پیرو مرشد
## حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ


فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

# الخطبة الأولى من شهر المحرم الحرام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْكَوْنَيْنِ ، وَمُقَدِّرِ

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں ، سب تعریفیں اس اللہ کو ہی لائق ہیں جو دو جہانوں کا

الْجَدِيْدَيْنِ ، وَمُجْرِي النَّيِّرَيْنِ ، وَجَاعِلِ الْمَشْرِقَيْنِ

خالق ہے اور جو رات اور دن کا صحیح اندازہ کرنے والا اور سورج کو چلانے والا دونوں

وَالْمَغْرِبَيْنِ ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

مشرق اور مغرب کا بنانے والا (رب ہے)۔ اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ ہی تنہا معبود ہے

لَا شَرِيْكَ لَه ، شَهَادَةً تُنْجِيْنَا مِنْ سَخَطِهٖ فِيْ

اس کا کوئی شریک نہیں ۔ ایسی شہادت و گواہی کہ وہ (شہادت) ہمیں نجات دلائے دنیا وآخرت میں اسکے غیض و غضب سے،

الـدَّارَیْنِ ، وَتُبَلِّغُنَـا رِضْـوَانَـه فِيْ الـنَّشْـأَتَیْنِ ،

دنیا وآخرت میں ہمیں رضائے حق تک پہونچائے ،

وَ نَشْهَـدُ أَنْ سَیِّـدَنَـا وَ مَـوْلَانَـا مُـحَـمَّـدًا

اور ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ ہمارے سردار وآقا محمد ﷺ اس کے بندے

عَبْـدُه وَ رَسُـوْلُـه ، سَیِّدُ الثَّقَلَیْنِ وَ صَاحِبُ قَابَ

اور رسول ہیں جو جن وانس کے سردار ہیں اور قاب قوسین والے ہیں ،

قَـوْسَیْـنِ ، جَـدُّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ ، وَ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت حسنؓ و حسینؓ کے نانا ہیں درود بھیجے اللہ تعالی آپ پر

تَـعَالٰى عَلَیْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ سَلَّمَ صَلَاةً

اور آپ ﷺ کی آلؓ و اصحابؓ پر اور ( آپ پر ) درود و سلام

وَ سَلَامًـا دَائِـمَیْـنِ وَ مُبَـارَكَیْنِ ، أَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

یہ دونوں ( چیزیں ) ہمیشہ ہوں اور با برکت ہوں ، اے مومنو !

الْـمُـحِبُّوْنَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَأَهْلِ بَيْتِه الْكِرَامِ ، اِعْلَمُوْا

اللہ کے رسول ﷺ اور اہل بیتؓ کے چاہنے والو ! جان لو

أَنَّ هٰـذَا الشَّهْـرَ شَهْـرُ اللّٰهِ الحَرَامُ ، فِيْهِ اِفْتِتَاحُ كُلِّ

کہ یہ مہینہ اللہ کی حرمت والا مہینہ ہے اسی میں سال شروع ہوتا ہے

سَـنَةٍ ، وَعَلَيْهِ اِخْتِتَامُ كُلِّ عَامٍ ، قَدْ ظَهَرَ يَوْمَ عَاشِرِهٖ

اوراسی پر ہر سال کا اختتام ہوتا ہے، یوم عاشورہ کے دن دنیا میں کئی بڑے بڑے

فِيْ دَارِ الـدُّنْيَـا أُمُـوْرٌ عِظَامٌ ، وَ بَدَتْ فِيْ خَلْقِ اللّٰهِ

امور ظاہر ہوئے ہیں، اللہ تعالی کی مخلوق میں اللہ کی قضاء وقدر سے بڑی بڑی

تَـعَـالٰى بِقَضَائِهٖ وَقَدْرِهٖ اٰيَاتٌ جِسَامٌ ، كَخَلْقِ آدَمَ

نشانیوں کا ظہور ہوا ہے جیسے حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام کی پیدائش

صَفِيِّ اللّٰهِ وَ قُبُوْلِه تَوْبَتَه وَ نَجَاةِ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور آپ کی توبہ کی قبولیت ، حضرت نوح علیہ السلام کی اور آپ علیہ السلام کے ساتھ

وَ مَنْ مَّعَه فِيْ سَفِيْنَةٍ ، وَ نَجَاةِ إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ

کشتی میں رہنے والوں کی نجات ، حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی اللہ کی رحمت کے

السَّلَامُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِهٖ ، وَ إِخْرَاجِ يُوْسُفَ

طفیل میں آگ سے نجات ، حضرت یوسف صدیق علیہ السلام

الصِّدِّيْقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ السِّجْنِ بَعْدَ سِنِيْنَ ،

کا قید خانہ سے چند سالوں بعد نکالا جانا ،

وَ يُوْنُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ إِذْ نَادٰى فِيْ

حضرت یونس ؑ کا مچھلی کے پیٹ سے نکلنا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب آپ علیہ السلام

الظُّلُمَاتِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ

تاریکیوں میں یہ ندا کی کہ: (اے رب) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ (سب نقایص)

مِنَ الظَّالِمِيْنَ ، وَ نَجاةِ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلام مَعَ قَوْمِهٖ ،

سے پاک ہیں، میں بے شک قصوروار ہوں، حضرت موسی علیہ السلام کا اپنی قوم سمیت

وَ غَرْقِ فِرْعَوْنَ بِجُنُوْدِهٖ أَجْمَعِيْنَ ، وَشَهَادَةِ الإِمَامِ

نجات پانا، فرعون کا مع اپنے لشکر غرق ہوجانا، امام بزرگ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

الْهُمَامِ قُرَّةِ عَيْنِ الرَّسُوْلِ أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ

نورِ چشم ابو عبد اللہ حسین بن علی رضی اللہ عنہ کا شہادت پانا حضرت حسین رضی اللہ عنہ جو کہ

بْنِ عَلِيّ ثَمَرَةِ فُؤَادِ الْبَتُوْلِ فِيْ أَرْضِ الشَّدَائِدِ

آزمائشوں اور سختیوں کے وقت حضرت فاطمہ بتول رضی اللہ عنہا کے جگر گوشہ تھے

وَالْمِحَنِ بِسَيْفِ الْجَفَاءِ وَالْفِتَنِ ، فَجَرٰى عَلَيْهِ

اس کے بعد اہل بیت رضی اللہ عنہم اور عزیز و اقارب پر جو گزرا تھا سو گزرا ،

وَ أَهْـلِ بَيْتِـهٖ وَأَقْـرِبَائِهٖ مَا جَرٰى ، يَكَادُ اللِّسَانُ يَكِلُّ

اس کو بیان کرنے سے زبان عاجز ہے ،

عَـنْ بَيَـانِـهٖ ، وَيَـعْـجِزُ الْبَيَانُ عَنْ إِظْهَارِهٖ وَ إِعْلَانِهٖ ،

اور اس کے اظہار و اعلان سے بیان عاجز ہے یہ سزا وار ہے کہ

حَـرِيٌّ أَنْ تَفِيْضَ بِسَمْعِهٖ الْعُيُوْنُ بَلْ يُقْضٰى عَلٰى

اس کو سن کر آنکھیں بہہ پڑیں۔ بلکہ سامعین پر موت کا فیصلہ جاری کر دے،

السَّـامِعِيْـنَ بِـالْـمَـنُوْنِ ، بَلْ جَدِيْرٌ أَنْ يَنْقَطِعَ بِهٖ

بلکہ اس لائق بھی ہے کہ اس سے دل و جگر ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے

الأَكْبَـادُ وَ يَـغُوْرَ لَهُ الأَنْجَادُ وَ يَصْعِقَ النَّاسُ إِلٰى يَوْمِ

اور ٹیلے غار بن جائیں ، اور قیامت تک لوگوں پر غشی طاری ہوجائے،

التَّـنَـادِ ، وَ عَـنْ سَـلْـمٰى اِمْرَأَةٍ مِّنَ الأَنْصَارِ، قَالَتْ :

حضرت سلمی ایک انصاری عورت سے روایت ہے کہ وہ کہتی ہیں :

دَخَلْتُ عَلٰى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِيْ

میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی تو انھیں روتے ہوئے پایا

قُلْتُ : مَا يُبْكِيْكِ ؟ قَالَتْ : رَأَيْتُ الْاٰنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

میں نے پوچھا کس چیز نے تمھیں رلایا؟ وہ فرمائیں: میں ابھی ابھی رسول اللہ ﷺ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – تَعْنِيْ فِيْ الْمَنَامِ – وَ عَلٰى رَأْسِهٖ

کو دیکھا یعنی خواب میں اور آپ ﷺ کے سر اور داڑھی پر مٹی تھی

وَ لِحْيَتِهٖ التُّرَابُ وَ هُوَ يَبْكِيْ ، فَقُلْتُ : مَالَكَ

اور وہ رورہے تھے ، میں نے پوچھا : کیا ہوگیا اے اللہ کے رسول ﷺ ؟

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ : شَهِدْتُ قَتْلَ الْحُسَيْنِ اٰنِفًا ،

آپ ﷺ نے فرمایا : میں ابھی ابھی حسین رضی اللہ عنہ کا قتل دیکھا ہے

فَأَقُوْلُ قَوْلَ الْعَبْدِ الصَّابِرِ الْمُصَابِ ، اَلْمُحْتَسِبِ

ایک صابر و مصیبت زدہ بندہ کا قول اور کم و زیادہ صدقات و خیرات کے ذریعہ

عِـنْـدَ اللّٰهِ الأَجْرَ وَالثَّوَابَ ، بِالصَّدَقَاتِ وَالْخَيْرَاتِ

اللہ سے اجر و ثواب کا طالب بندے کے فرمانے جیسے

مِـنْ قَـلِيْـلٍ وَّ كَثِيْـرٍ ، إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ،

میں بھی پڑھتا ہوں ''انا للہ وانا الیہ راجعون'' ہم اللہ کے ہیں اسی کی طرف لوٹنا ہے

فَـعَـلَيْـكُـمْ فِـيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيْمِ بِعِبَادَةِ رَبٍّ عَلِيٍّ

اس عظیم مہینہ میں اللہ رب علیّ و کریم کی عبادت کو

كَـرِيْـمٍ ، وَفِـيْ هٰـذَا الْيَوْمِ الْـكَبِيْـرِ ، اَلصَّوْمُ ،

تم لازم کرلو اور اسی بڑے دن میں روزہ رکھو

وَالتَّـوَسُّـعُ عَـلٰـى الْـعِيَـالِ ، وَ الرَّحْمَةُ عَلٰى الْيَتَامٰى

گھر والوں پر وسعت وکشادگی کرو ۔ اور یتیموں و بچوں پر مہربانی کرو۔

وَ الأَطْـفَـالِ ، وَ عَـنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ :

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا :

مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَحَرّٰى صِيَامَ يَوْمٍ فَضَّلَهُ عَلٰى

میں نے نہیں دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بہتر سمجھتے ہوئے کسی خاص دن کا روزہ ،

غَيْرِهٖ إِلَّا هٰذَا الْيَوْمَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ ، وَ هٰذَا الشَّهَرُ

مگر آج کا دن جو یوم عاشورہ ہے اسی کے روزہ کو غیر یوم پر فضیلت دیتے اور یہ مہینہ یعنی

يَعْنِيْ شَهَرَ رَمَضَانَ ، وَ قَالَ صلی اللہ علیہ وسلم : مَنْ وَسَّعَ عَلٰى

رمضان کا مہینہ (کو فضیلت دیا کرتے تھے) اور آپؐ نے فرمایا : یوم عاشورہ کے دن

عِيَالِهٖ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ وَسَّعَ اللّٰهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَةٍ ،

جس نے اپنے گھر والوں پر وسعت کیا تو اللہ تعالیٰ اس پر تمام سال وسعت کرے گا

إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ أَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ

بے شک بہترین کلام و عمدہ نظام اللہ ملک عزیز علّام کا کلام ہے ،

الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ ، قَوْلُهٗ حَقٌّ ، وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ ،

اس کا فرمان حق ہے اس کا کلام سچا ہے

وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

جب قرآن پڑھا جائے تو تم غور سے اس کو سنو اور خاموش رہو امید کہ

تُرْحَمُوْنَ ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ،

تم پر رحمت ہو ، شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَمْوَاتًا بَلْ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے ہیں انھیں مردہ مت خیال کرو بلکہ

أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ☆ فَرِحِيْنَ بِمَا اٰتَاهُمُ اللّٰهُ

وہ تو زندہ ہیں اپنے رب کے پاس ان کو رزق بھی ملتا ہے وہ خوش ہیں

مِنْ فَضْلِهٖ وَ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ

اس چیز سے جو ان کو اللہ تعالی نے اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے اور جو لوگ ان کے پاس
نہیں پھونچے ان سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کی بھی اس حالت پر وہ خوش ہوتے ہیں

خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ☆

کہ ان پر کسی طرح کا خوف واقع ہونے والا نہیں ہے اور نہ وہ مغموم ہوں گے

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ وَّ أَنَّ اللّٰهَ

وہ خوش ہوتے ہیں بوجہ نعمت خدا وندی کے اللہ ایمان والوں کے اجر کو

لاَ يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ☆ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِيْ

ضائع نہیں فرماتے ۔ اللہ ہمیں اور تمھیں قرآن عظیم میں برکت دے

الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ ، وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالآيَاتِ وَ الذِّكْرِ

اور نفع پہونچائے ، ہمیں اور تمھیں آیات اور ذکر حکیم

الْحَكِيْمِ ، أَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ

یعنی قرآن سے، یہی میرا قول ہے میں اپنے اور تمھارے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے

وَ لِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ

اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تم بھی اسی سے مغفرت چاہو ،

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمِ ☆

بیشک وہی بخشش فرمانے والا نہایت مہربان ہے۔

☆☆☆☆☆☆



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

# جمعہ کے دن کی اہمیت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جن دِنوں میں سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے بہترین دن جمعہ کا دن ہے اس میں حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اسی دن جنت میں داخل ہوئے اور اسی دن آپؑ جنت سے باہر تشریف لائے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی آئیگی۔ (ترمذی ابواب الجمعہ)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ فرمائے کہ جب رجب کا مہینہ آتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دعاء فرماتے تھے ”اے اللہ ہمارے لئے رجب اور شعبان میں برکت نازل فرما اور ہمارے لئے رمضان میں برکت نازل فرما“ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ ”جمعہ کی رات نورانی رات ہے اور جمعہ کا دن روشن دن ہے“۔ (بیہقی ج۳ص۳۷۵)

حضرت ابن عمرؓ سے مروی ہے کہ وہ فرمائے پانچ راتیں ایسی ہیں جن میں دعاء رد نہیں کی جاتی، جمعہ کی رات، رجب کی پہلی رات، شعبان کی پندھرویں رات، عید الفطر کی رات اور عید الاضحیٰ کی رات۔ (مصنف عبدالرزاق، ج۴، ص۳۱۷)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے اللہ تعالی کے پاس تمام دنوں میں افضل دن جمعہ کا دن ہے اور (قرآن میں مذکور لفظ) شاھد سے جمعہ کا دن مراد ہے، اور مشھود سے مراد عرفہ کا دن ہے اور یوم موعود سے مراد قیامت کا دن ہے۔

(بیہقی ج۳ص۳۵۶)

# الخطبة الأولٰی من شهر
# صفر المظفر

## من تصنیف

## الشیخ العلّام ، مولانا و مرشدنا

## میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

# صفر المظفر کا پہلا خطبہ

## تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

## حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# الخطبة الأولیٰ من شهر صفر المظفر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِی جَعَلَ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ

تمام تعریف اللہ کے لئے ۔تمام تعریف اس اللہ کے لئے جس نے اپنی مخلوق کی

مِنْ خَلْقِهٖ لِمَعْرِفَتِهٖ عَلَامَةً — وَاَرَی الْمُؤْمِنِیْنَ

ہر چیز میں اپنی معرفت وشناخت کی علامت رکھدی - پختہ یقین رکھنے والے

الْمُوْقِنِیْنَ مِنْ اٰیَاتِ قُدْرَتِهٖ فِی السَّفَرِ وَ الْاِقَامَةِ —

مومنین کو سفر و حضر میں اپنی قدرت کے نشانیاں دکھلائیں

بَشَّرَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِالْاَمَنِ وَ السَّلَامَةِ—

اور اس نے دنیا اور آخرت میں امن وسلامتی کی بشارت (وخوشخبری) دیدی

لَهُ الْحَمْدُ فِی السِّرِّ وَ الْعَلَنِ — وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ الثَّنَاءُ

ظاہر و باطن (ہر حال میں) حمد و ثناء اسی کے لئے ہے۔ فضل و تعریف اور خوبی

الْحَسَنُ – وَ مِنْهُ النِّعَمُ وَ الْعَطَاءُ وَ الْمَنَنُ –

کا مستحق بھی وہی ہے – تمام نعمتیں، بخششیں اور احسانات اسی سے ہیں

وَ بِهِ الشَّرَفُ وَ الْعِزُّ وَ الْكَرَامَةُ – وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا

شرف (و مرتبہ) عزت و بزرگی (بھی) اسی سے ہے ہم گواہی پیش کرتے ہیں کہ اللہ

اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةَ عَبْدٍ اَحْسَنَ لَهُ

ہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس بندہ کی گواہی دینے کی طرح جس کا اسلام بہترین ہو

اِسْلَامَهٗ – وَشَدَّ صَادِعًا بِاَمْرِهٖ لِطَاعَتِهٖ حِزَامَهٗ –

اور جس نے اسی کی اطاعت کے لئے اس کے حکم و امر کو واضح کرتے ہوئے یعنی اپنی کمر بند کو کس

وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

رکھا ہو۔ ہم گواہی پیش کرتے ہیں کہ ہمارے آقا و سردار محمد ﷺ اس کے بندے و رسول ہیں

الْمَبْعُوْثُ مِنْ تِهَامَةَ – اَلشَّفِيْعُ لِلْمُذْنِبِيْنَ فِي

جو تھامہ (ملک حجاز) میں مبعوث ہوئے ہیں قیامت کے میدان میں گناہ گاروں کے شفیع

عَـرَصَـاتِ الْـقِيَـامَةِ ــ صَـلَّـى الـلّٰـهُ تَعَالٰى وَ سَلَّمَ عَلَيْهِ

(شفاعت کرنے والے ) ہیں اللہ تعالی درود و سلام بھیجتا رہے ان پر

وَ عَـلٰـى آلِـهٖ وَ اَصْـحَـابِـهٖ مَا غَرَّدَتْ فِى الْاَرَاکِ

اوران کی آلؓ اوران کے اصحابؓ پراس وقت تک جب تک درخت اراک (یعنی پیلو کے درخت)

حَـمَـامَـةٌ ــ وَ اُلْبِـسَ طَـلْـعُ الـنَّـخْلِ اَكْمَامَهُ ــ اَيُّهَا

پر کبوتری غٹرغوں کرتی رہے اور جب تک خرماں کی شگوفہ پر غلاف چڑھتا رہے

الْـمُـؤْمِـنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ــ مَا لَكُمْ لَا تَتَفَكَّرُوْنَ فِى

اے اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان رکھنے والو! کیا ہوگیا ہے تمہیں کہ تم اس کی

عَجَائِبِ صُنْعَتِهٖ ــ وَ لَا تَتَذَكَّرُوْنَ مِنْ صَنَا يِعِ قُدْرَتِهٖ ــ

صنعت کاری کے عجائبات میں غور وفکر نہیں کرتے ــ اور اس کی قدرت کی کارسازیوں کا

وَلَا تَـخَافُوْنَ مِنْ مَهَائِبِ عَظَمَتِهٖ ــ ءَ اَرْخٰى الْعَمٰى

خیال نہیں رکھتے ــ اور نہ تم اس کی ہیبت ناک کبریائی سے ڈرتے ہو کیا اندھے پن نے

عَـلٰـى الْـعُيُـوْنِ قِرَامَهٗ ــ اَمْ ضَرَبَ الْهَوٰى فِى الْقُلُوْبِ

آنکھوں پر پردہ ڈال رکھا ہے یا ہوس پرستی نے دلوں میں

خِيَامَهُ – تُضَيِّعُوْنَ مُدَّةَ الْاَعْمَارِ

اپنا ڈیرہ جمادیا ہے؟ روز بروز تم عمر کے حصہ کو ضائع و بیکار کر رہے ہو

يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ – وَ لَا تُزَوِّدُوْنَ بِاَعْمَالِ

نیک اعمال مثلا نماز ، صدقہ ، اور روزہ (وغیرہ)

الْخَيْرِ مِنَ الصَّلاةِ وَ الصَّدَقَةِ وَ الصَّوْمِ –

کا توشہ بھی تیار نہیں کررہے ہو

وَلَا تُرَاقِبُوْنَ الرَّقِيْبَ الَّذِى لَا تَاْخُذُهُ

اور تم نہیں دیکھ رہے ہو اس رقیب کو جس کو کبھی بھی

سِنَةٌ وَ لَا نَوْمٌ – فَاِذَا جَآءَ الْاَجَلُ وَ انْقَطَعَ الْاَمَلُ

نہ اونگ آتی ہے اور نہ نیند، جب موت آجائے گی اور امید منقطع ہوجائے گی

لَا تَنْفَعُكُمُ النَّدَامَةُ – هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَحَدًا عَاشَ فِى

تو تمھیں ندامت (شرمندگی) کام نہ آئیگی کیا تم جانتے ہو کسی بھی ایسے شخص کو

الدُّنْیَا اَبَدًا – وَ غَنِیًّا مُتَنَعِّمًا لَمْ یَزَلْ عَیْشُہٗ رَغَدًا –

جو دنیا میں زندہ رہا ہو – یا ایسے خوش حال مالدار (شخص کو) جس کی زندگی ہمیشہ خوش حال رہی ہو

کَلَّا وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَاذَا تَکْسِبُ غَدًا –

ہرگز ہرگز نہیں – کوئی بھی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا –

یَاحَسْرَۃً عَلٰی غَافِلٍ جَھِلَ مَا خَلْفَہٗ وَ اَمَامَہٗ –

ہائے حسرت (و پشیمانی) ایسے غافل (شخص پر) جو اپنی اگلے اور پچھلے سے ناواقف ہو

اِنْتَبِھُوْا اَیُّھَا الْاِخْوَانُ – لِاِدْرَاکِ الْوَقْتِ قَبْلَ

اے بھائیو! تم بیدار ہوجاؤ (جاگ جاؤ) وقت کے فوت ہونے سے پہلے وقت کو پانے کے لئے

الْفَوْتُ – وَ تَدَبَّرُوْا قَوْلَ الْمَلِکِ الدَّیَّانِ الَّذِیْ تَنَزَّہٗ

تم سمجھو بدلہ دینے والے اس بادشاہ کے قول و فرمان کو جو (بادشاہ) کہ

عَنِ الْحُرُوْفِ وَ الصَّوْتِ ، اَنَّہٗ قَالَ عَزَّ مَنْ قَالَ :

حروف اور آواز سے پاک (و بے نیاز ہے) اور اس نے فرمایا ہے کیا ہی خوب فرمان ہے کہ:

کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ – وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَکُمْ

ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور تم کو تمہارا اجر وثواب (بدلہ)

يَوْمَ الْقِيَامَةِ — وَ الَّذِى لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

قیامت کے روز ہی ملے گا بخدا وہی معبود ہے واحد اور احد ہے

الْمُقَدَّسُ عَنِ الشُّبْهِ وَالْوَالِدِ وَالْوَلَدِ۔ اَلْحَىُّ

مشابہت باپ بیٹا سے پاک ہے زندہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے

الْقَيُّوْمُ الدَّائِمُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ — مَا اَحْسَنَ كَلَامَهُ

یکتا و بے نیاز ہے (کیا ہی خوب ہے) اس کا کلام

وَمَا اَبْلَغَ نِظَامَهٗ، اَللّٰهُمَّ عَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

کیا ہی عمدہ ہے اس کا نظام اے پروردگار آپ اپنی لائق شان برتاؤ کیجئے

وَ اَدْرِكْنَا بِاَلْطَافِكَ الْخَفِيَّةِ —وَثَبِّتْنَا يَامَوْلَانَا

اور اپنی پوشیدہ مہربانیوں سے ہمیں نوازیئے - اے مولا (اور آقا)

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَ كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ عِنْدَ حُلُوْلِ الْمَنِيَّةِ۔

آپ ہمیں موت کے وقت کلمہ اخلاص پر ثابت قدم رکھئے

وَ اَکْـرِمْـنَـا بِخِطَاب یَآاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ — اِرْجِعِی

حسب ذیل خطاب سے نوازیئے (وہ خطاب ہے) اے اطمئنان والی روح

اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّـرْضِیَّةً — فَقَدْ فَازَ مَنْ تَوَلَّیْتَ

تو اپنے پروردگار کے جوار رحمت کی طرف چل اس طرح سے کہ تو اس سے خوش اور وہ تجھ سے خوش

اَمْــرَهُ — وَ نَــجَــا مَــنْ اَحْسَـنْـتَ خِتَــامَــهُ —

یقیناً کامیاب وکامران ہے وہ شخص جس کا تو کفیل ذمہ دار ہو گیا اور نجات پا گیا وہ جس کے انجام کو تو نے بہتر کر دیا

بَــارَکَ اللّٰــهُ لَـنَـا وَلَـکُـمْ فِــی الْـقُــرْآنِ

قرآن عظیم کے طفیل میں اللہ تمہیں اور ہمیں برکت دے

الْـعَـظِیْـمِ — وَ نَـفَـعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ

اور ہمیں اور تمہیں آیات اور قرآن حکیم سے فائدہ پہونچائے

الْـحَکِیْمِ — اَقُـوْلُ قَـوْلِـیْ ھٰـذَا وَ اَسْتَـغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ

میں اپنی یہ بات بتارہا ہوں اور اللہ سے اپنے اور تمہارے لئے اور تمام

**وَ لَكُمْ وَ لِسَآئِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ – فَاسْتَغْفِرُوْهُ**

مومنوں کے لئے استغفار کرتا ہوں بس تم بھی استغفار کرو بخشش طلب کرنے والوں کی

**فَيَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَ يَا نَجَاةَ التَّائِبِيْنَ.**

کیا ہی کامیابی ہے اور تائبین (توبہ کرنے والوں ) کی نجات کیا ہی اچھی ہے۔

الخطبة الأولیٰ من شهر

ربيع الأول

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدين حسين القادری قدس سره

# ربیع الأوّل کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# الخطبة الأولى من شهر ربيع الأول

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

| |
|---|
| اَلْـحَـمْـدُ لِلّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ خَالِقِ الْبَرِیَّاتْ ۔ وَ وَاھِبِ |
| تمام تعریف اللہ کے لئے ہے تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو تمام مخلوقات کا خالق |
| الْـعَـطِیَّـاتِ ۔ عَالِمِ السِّرِّ وَالْخَفِیَّاتِ ۔ وَ غَافِرِ |
| اور تمام عطیات کا عطا کرنے والا راز اور مخفی چیزوں کا علم رکھنے والا |
| الـذُّنُـوْبِ وَ الْـخَـطِیْـئَاتِ ۔ اَلَّذِیْ اَرْسَلَ رُسُلَہٗ |
| تمام گناہوں اور خطاؤں کو بخشنے والا ہے اس نے تمام رسولوں علیہم السلام کو دلائل |
| بِالْبَرَاھِیْنِ وَ الْمُعْجِزَاتِ ۔ وَاصْطَفٰی مِنْ بَیْنِھِمْ |
| اور معجزات کے ساتھ مبعوث فرمایا اور ان (انبیاء علیہم السلام) میں سے |
| مُحَمَّدًا سَیِّدَ الْکَائِنَاتِ ۔ وَ اَشْرَفَ الْمَوْجُوْدَاتِ |

محمدؐ کو تمام کائنات کے سردار اور اشرف المخلوقات منتخب فرمایا

وَ نَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ اللہ ہی تنہا معبود ہے جس کا کوئی شریک نہیں

شَهَادَةً نَافِعَةً فِي الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ ۔ وَ نَشْهَدُ

ایسی شہادت (ہم پیش کرتے ہیں) جو دنیوی زندگی اور موت کے بعد بھی نفع بخش رہے

اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ صَاحِبُ

اور ہم گواہ ہیں کہ ہمارے سردار و آقا محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں

الْفُرْقَانِ وَ الْبَيِّنَاتُ ۔ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى

وہ صاحب فرقان اور روشن دلائل ہیں (حق و باطل میں فرق بیان کرنیوالی

اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَ اَكْمَلَ

یعنی کتاب (قرآن والے ہیں) اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور آپ کی آل

التَّسْلِيْمَاتِ ، اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ!

واصحاب پر بہترین درود اور کامل تسلیمات بھیجے ۔ اے مخلص مومنو! ظاہر و باطن

اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ فِی السِّرِّ وَ الْاِعْلَانِ ۔

ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہنے کی وصیت (نصیحت و تاکید) کرتا ہوں

وَ التَّجَنُّبِ عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْکِذْبِ وَ الْعِصْیَانِ ۔

تمام فحش کاری و جھوٹ بیانی اور نافرمانی سے اجتناب کرنے کی وصیت کرتا ہوں ۔

وَ اِتِّبَاعٍ لِشَرْعِ نَبِیِّہٖ وَ حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاِنْسِ

تمہیں اس کے نبی و محبوب بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) جو انسانوں اور جنوں کے سردار ہیں

وَ الْجَآنِّ ۔ وَ نَبِیِّ آخِرِ الزَّمَانِ ۔ اَلَا وَ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ

اور جو آخر الزماں ہیں ان کی شریعت کی اتباع کرتے رہنے کی وصیت کرتا ہوں آگاہ رہو کہ یہ مہینہ

شَھْرُ مِیْلَادِہٖ ۔ وَ نُزُوْلِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ عَزَّ وَ جَلَّ عَلٰی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت (مبارکہ) کا مہینہ ہے اللہ کے بندوں پر اللہ کی رحمت کے نزول

عِبَادِہٖ ۔ فَاِنَّہٗ وَاسِطَۃُ عَقْدِ الْوُجُوْدِ ، وَ مَعْدِنُ

کا مہینہ ہے ۔ پس بے شک آپ ہی باعث وجود (کائنات) ہیں اور نہایت مہربان

الْفَیْضِ وَ الْجُوْدِ ۔ مِنَ الرَّحِیْمِ الْوَدُوْدِ ، وَ قَائِدُ الْعَبْدِ

اور محبت کرنے والے (رب) کی جانب سے جود و سخا کی کان ہیں بندوں کو ملک

اِلٰی قُرْبِ الْمَلِکِ الْمَعْبُوْدِ وَ نَاصِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ ،

و معبود (رب) کے قرب و نزدیک کی (راہ بتانے والے) رہنما ہیں، اور آپ ﷺ حمد

وَ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ۔ فَمَا مِنْ بَشَرٍ

(باری تعالی) کے جھنڈے کو نصب کرنے والے مقام محمود کے مالک ہیں کوئی بندہ و بشر

مُتَّصِفٍ بِمَلَکِیَّةٍ ۔ وَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُّتَخَلِّقٍ بِاَخْلَاقِ اِلٰھِیَّةٍ

ان جیسا نہیں ہے جو فرشتانہ صفات سے جڑا ہوا ہو. اور کوئی بندہ آپ جیسے (خلاق) الٰہی

بَلْ ھُوَ نُوْرٌ تَمَثَّلَ فِیْ صُوْرَةٍ عُنْصُرِیَّةٍ ، اَوْ رُوْحٌ

سے جڑا ہوا نہیں ہے بلکہ آپ ﷺ ایک نور ہیں جو ایک عنصری شکل میں ڈھلے ہوئے ہیں

تَشَبَّحَ فِیْ صُوْرَةٍ آدَمِیَّةٍ فَاُجْلِسَ فِیْ حَرِیْمِ الْوَفَاءِ

یا آپ ایک روح ہیں آدمی کی شکل و جسم اختیار کر گئے ہیں. پس آپ کو وفاداری کے حرم میں

عَلٰی اَرِیْکَةِ الْاِصْطِفَاءِ ۔ وَ خُلِعَ بِخِلْعَةِ الْاِجْتِبَاءِ ۔

انتخاب وپسندیدگی کی تخت نشینی عطا کی گئی ہے اور آپ ﷺ کو انتخاب وقبولیت کی خلعت

مُتَوَّجًا بِتَاجِ الْحُبِّ وَ الْوِلَاءِ۔ فَهُوَ خَلِيْفَةٌ فِي خَلْقِهٖ

پیش کی گئی ہے ولایت ومحبت کے تاج پوشی کے ساتھ پس آپ ؐ تمام مخلوق کے خلیفہ ہیں

طُرًّا ۔ وَ اَشْرَفُ الْاَنْبِيَآءِ مَنْزِلًا وَ قَدْرًا ۔ وَ اَكْبَرُهُمْ

اور قدر ومنزلت کے اعتبار سے آپ ؐ اشرف الانبیاءؑ ہیں فخر وہمت کے نقطۂ نظر سے

هِمَّةً وَ فَخْرًا ۔ وَ اَعْظَمُهُمْ مَثُوْبَةً وَّ اَجْرًا ۔ صَلَّى اللّٰهُ

ان تمام انبیاءؑ میں آپ ﷺ بلند ہمت ہیں اجر وثواب کے لحاظ سے آپ ؐ سب سے بڑے ہیں

تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ صَلَاةً دَائِمَةً تَتْرًا ۔

اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر اور ان کی آل ؓ و اصحاب ؓ پر ہمیشہ مسلسل درود بھیجیے

كَمْ مِنْ اٰيَةٍ جَاءَتْ قَبْلَ وِلَادَتِهٖ ظَاهِرَةً بَاهِرَةً

آپ ﷺ کی ولادت سے قبل ظاہری و باطنی بہت سی نشانیاں ظاہر ہوئیں

اَصْبَحَتْ سُرُرُ الْمُلُوْكِ وَ جَمِيْعُ الْاَصْنَامِ لَيْلَةَ

( جن میں سے ) آپ کی ولادت کی شب بادشاہوں کے تخت اور تمام بتوں کا

مَوْلِدِهٖ مَنْكُوْسَةً دَاخِرَةً ـ وَ كَانَتْ قُرَيْشٌ فِيْ جَدْبٍ

ذلیل وخوار ہوکر الٹ جانا (وغیرہ) جبکہ قریش قحط سالی تنگی اور محتاجی کا شکار تھے

وَّ جَهْدٍ وَّ اِحْتِيَاجٍ ـ فَبَدَّ لَهَا اللّٰهُ خِصْبًا وَ بَسْطًا ـ

تو اللہ تعالی نے سرسبز و شادابی اور خوش حالی سے بدل دیا

وَّ سُمِّيَتْ سَنَةُ الْفَتْحِ وَالْاِبْتِهَاجِ ـ وَ حَمَلَتِ النِّسَآءُ

چنانچہ اس سال کو فتح مندی وخوشیوں والا سال کا نام دیا گیا اور اس سال تمام عورتوں نے

تِلْكَ السَّنَةَ كُلُّهُنَّ بِالذُّكُوْرِ ـ وَ رَاَتْ أُمُّهٗ فِي

مرد بچوں کو جنم دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ماں نے خواب میں دیکھا کہ ایک نور (روشنی)

الْمَنَامِ عِنْدَ حَمْلِهٖ اَنَّهَا قَدْ خَرَجَ مِنْ بَطْنِهَا نُوْرٌ ـ

آپ کے بطن مبارک (پیٹ) سے نکلا .

فَاسْتَنَارَ بِذٰلِكَ النُّوْرِ قُصُوْرُ بُصْرٰى مِنَ الشَّامِ ـ

پس اس نور کی بدولت ملک شام کے مقام بصری کے تمام محل روشن ہو گئے

وَ اَتٰى اٰتٍ بَعْدَ سِتَّةِ اَشْهُرٍ فَقَالَ لَهَا : بِاَنَّكِ

اور چھ ماہ بعد ایک آنے والا آیا (یعنی فرشتہ ) اور آپ سے کہا: تم حمل سے ہوئی ہو

قَدْ حَمَلْتِ بِسَيِّدِ الْاَنَامِ ۔ يَا آمِنَةُ ! لَا تُخْبِرِيْ بِشَانِكِ

سیدالانام (تمام مخلوق کے سردار کا حمل ہے) اے آمنہ! تم کسی سے یہ بات نہ بتاؤ

اَحَدًا فَاِذَا وَلَدَتِهٖ فَسَمِّيْهِ مُحَمَّدًا ۔ وُلِدَ صَلَّى اللّٰهُ

پس جب تم ان کو جنم دو تو ان کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم رکھو ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ مَكْحُوْلًا مَخْتُوْنًا مَقْطُوْعَ السُّرَّةِ يَوْمَ

سرگیں آنکھوں کے ساتھ ، ختنہ شدہ آنت ناف کٹی ہوئی حالت میں

الْاِثْنَيْنِ ۔ وَ وَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ سَاجِدًا رَافِعَ الْاِصْبَعَيْنِ ۔

روز دوشنبہ پیدا ہوئے اور زمین پر سجدہ ریز ہوکر انگلیاں اٹھائے ہوئے تھے

وَ خَرَجَ مَعَهٗ نُوْرٌ اَضَآءَ مَا بَيْنَ الْخَافِقَيْنِ ۔ حَتّٰى

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک نور نکل کر مغرب و مشرق کے مابین (حصہ) کو روشن کردیا

رَاَتْ هِيَ وَ مَنْ حَوْلَهَا قُصُوْرَ الشَّآمِ ۔ وَ اسْتَهَلَّ

چنانچہ آپ (آمنہ) کے اطراف موجود حضرات نے شام کے محلوں کو دیکھا

عَاطِسًا قَائِلًا : "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" فَشَمَّتَتْہُ الْمَلَائِکَۃُ

اور آپ ﷺ نے ایک چھینک ماری اور فرمایا "الحمد للہ" تو فرشتوں نے جواب میں

بِقَوْلِهِمْ : "یَرْحَمُکَ اللّٰہُ" اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ

"یرحمک اللہ" فرمایا . اے پروردگار ! درود و سلامتی بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْاَنَامِ ۔ وَ عَلٰی

ہمارے سردار و آقا محمد ﷺ خیر الانام پر. اور

آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ الْبَرَرَۃِ الْکِرَامِ وَ ارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ

آپ کے آلؑ و اصحابؓ پر اور ہمیں آپ ﷺ کی شفاعت

وَمُرَافَقَتَهٗ فِیْ دَرْکِ دَارِ السَّلَامِ ۔ اِنَّ

اور دار السلام یعنی جنت میں آپ ﷺ کی صحبت عطا فرما

اَحْسَنَ الْکَلَامِ وَ اَبْلَغَ النِّظَامِ ۔ کَلَامُ اللّٰہِ الْمَلِکِ

بے شک بہترین کلام اور عمدہ نظام اللہ کلام ہے جو مالک ہے

الْعَزِیْزِ الْعَلَّامِ ۔ قَوْلُهٗ حَقٌّ وَ کَلَامُهٗ صِدْقٌ ۔

زبردست قوت والا اور خوب علم والا ہے .اس کا قول حق ہے اس کا کلام سچا ہے

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ

اور جب قرآن پڑھاجایا کرے تو اس کی طرف کان لگادیا کرو اور خاموش رہا کرو

تُرْحَمُوْن ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔

امید ہے کہ تم پر رحمت ہو، مردود شیطان سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں

لَقَدْ جَآءَ کُمْ رَسُوْلٌ مِنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ

اے لوگو ! تمھارے پاس ایک ایسے پیغمبر آئے ہیں جو تمہاری جنس سے ہیں

عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ

جن کو تمھاری مضرت کی بات گراں گزرتی ہے جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہش مند ہیں

رَؤُفٌ رَّحِیْمٌ ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ

ایمانداروں کے ساتھ تو بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں پھر اگر یہ روگردانی کریں تو آپ کہہ دیجئے

لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

(میرا کیا نقصان ہے) کہ میرے لئے تو اللہ تعالی کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَظِیْمِ ــ بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْقُرآنِ

اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے قرآن عظیم کے طفیل میں اللہ تمہیں

الْعَظِیْمِ ــ وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ

اور ہمیں برکت دے اور ہمیں اور تمہیں آیات اور قرآن حکیم سے فائدہ پہونچائے

الْحَکِیْمِ ــ اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ

بے شک اللہ تعالی صاحب جود و سخا ہے بادشاہ ، محسن

رَّبٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ .

پروردگار مشفق ومہربان ہے۔

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

الخطبة الأولىٰ من شهر

ربيع الثانی

من تصنیف

الشیخ العلام، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

# ربیع الثانی کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم، پیر و مرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# الخطبة الأولٰی من شهر ربیع الثانی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

| |
|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمَآءَ بِلَا عَمَدٍ — |
| تمام تعریف اللہ کے لئے ، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے بلاستون آسمان |
| وَجَعَلَ فِيْهَا كَوَاكِبَ وَأَبْرَاجًا ، وَ بَسَطَ الْغَبْرَاءَ |
| کو بلند کیا اور اس میں تاروں اور بُرجوں کو بنایا ، اور بناء کسی سہارے کے زمین |
| بِلَا سَنَدٍ ، وَسَلَكَ فِيْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ، يُنْشِئُ |
| کو پھیلایا (بچھادیا) ، اور اس میں کھلے راستوں پر چلایا اور جس نے ابر |
| السَّحَابَ فِي الْهَوَآءِ فَيَبْسُطُهٗ كَيْفَ يَشَآءُ ، وَتُنَزِّلُ |
| (بادل) کو ہوا میں پیدا فرما کر حسب مرضی اس کو پھیلا دیا ، اور اس بادل سے |
| مِنْ خِلَالِهٖ مَآءً ثَجَّاجًا ، فَتَرْبُوْ بِهِ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً |

کثرت سے پانی برسایا تو اسی (پانی) سے تمام زمین سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے

بَعْدَ مَا هَمِدَتْ مُغْبَرَّةً تَشْكُوْ تَصَدُّعًا وَّ عَجَاجًا ،

جبکہ وہ بے جان غبار آلود ہو کر پھٹن (و کراک) کی شکایت کر رہی تھی ،

حَتّٰى إِذَا ارْتَوَتْ تِرْبَانُهَا وَامْتَلَئَتْ غُدْرَانُهَا يَجْرِيْ

بالآخر جب اس کے ٹیلے سیراب ہو گئے اور تالاب و کنٹے بھر گئے ندی نالے

أَوْدِيَةً وَ سِرَاجًا ، فَسُبْحَانَ مَنْ أَنْعَمَ عَلَى الْبَرَايَا ،

بہنے لگے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے مخلوق پر انعام کیا ،

وَأَلْهَمَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَطَايَا ، وَ جَعَلَ لِكُلِّ أُمَّةٍ شِرْعَةً

اورعطیات پر شکر گذاری کرنا سکھلایا ، اور ہر گزری ہوئی قوم کے لئے ایک شریعت

وَمِنْهَاجًا ، وَ نَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

وطریقہ (دستور) بنا کر دیا۔ ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ تنہا معبود ہے

لَا شَرِیْکَ لَهٗ ، شَهَادَةً تَكُوْنُ لِصَاحِبِهَا إِلَى اللّٰهِ

اور کوئی اس کا شریک نہیں ، ایسی شہادت وگواہی کہ وہ شہادت صاحب شہادت

تَقَرُّبًا وَمِعْرَاجًا ، وَنَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ .

وگواہ کو اللہ کے قریب ونزدیک کرنے کا باعث بنے ، اور ہم اس بات کی بھی گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں

أَرْسَلَهٗ فِيْ غَيْهَبِ الطُّغْيَانِ فَأَبْلَجَ بِهٖ صُبْحَ الْإِيْمَانِ

جن کو ( اللہ تعالی ) نے سرکشی ( ونافرمانی ) کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں رسول بنا کر بھیجا تو آپ ہی کے طفیل میں ایمان کی صبح خوب روشن ہوگئی

اِبْلَاجًا ، وَطَلَعَتْ فِي الْأَلْوَانِ شَمْسُ الْهِدَايَةِ سِرَاجًا

اور ہدایت کا سورج مختلف رنگوں میں روشن چراغ بن کر طلوع ہوا ۔

وَّهَّاجًا — صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ

اللہ تعالی آپ ﷺ پر اوران کی آل ؓ واصحاب ؓ پر درود اس وقت تک بھیجتا رہے

مَا تَلَاطَمَتِ الْمِيَاهُ فِي الْبِحَارِ أَمْوَاجًا ، وَلَمْ يُخَالِطِ

جب تک سمندروں میں پانی موجیں بن کر تھپیڑے مارتا رہے۔ اور اس وقت

الْـعَذْبَ الْفُرَاتَ بِقُدْرَتِهٖ مِلْحًا أُجَاجًا . أَيُّهَا النَّاسُ !

تک جب تک کہ اس نے اپنے قدرت سے میٹھے اور کھارے پانی کو ایک ہونے نہیں دیا۔

كَيْفَ يَسْتَكْبِرُ عَنِ الطَّاعَةِ مَنْ خُلِقَ فِيْ ذَاتِهٖ عَاجِزًا

اے لوگو! اطاعت سے کیسے تکبر کرتا ہے وہ شخص جو بذات خود مجبور ومحتاج

مُّـحْتَاجًا ؟ أَمْ كَيْفَ يَخْتَالُ فِيْ نِعْمَتِهٖ مَنْ كَانَ أَصْلُهُ

پیدا ہوا ہو، اور اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کیسے اور کس طرح بڑا سمجھتا ہے جبکہ اس کی اصلی (اصلیت) مخلوط نطفہ ہے۔

نُـطْـفَةً أَمْشَـاجًـا ؟ فَانْتَبِهُوْا مِنْ سَكْرَةِ الْغَفْلَةِ ، وَاطْلُبُوْا

(اے لوگو!) غفلت کے نشہ سے ہوش میں آؤ علاج کے طور پر نفس کے لئے دوائیں

الْأَدْوَاءَ لِـلـنَّفْسِ عِلَاجًا ، وَ أَوْقِدُوْا فِيْ ظُلَمِ الطَّبْعِ مِنْ

(یعنی تدبیریں) تلاش کرو۔ مزاج وطبیعت کی تاریکیوں میں عقل سلیم کی

نُـوْرِ الْعَقْلِ السَّلِيْمِ سِرَاجًا ، وَتُوْبُوْا قَبْلَ أَنْ يَّكُوْنَ

روشنی کا چراغ روشن کرو، توبہ کروقبل اس کے کہ نافرمانی عادت ہوجائے

الْـعِـصْيَـانُ عَادَةً ، وَالْعَادَةُ غَفْلَةً أَوْ اِسْتِدْرَاجًا ،

اور عادت غفلت ہے، یا ( غفلت کا ) ایک درجہ ہے

وَاذْكُـرُوْا يَـوْمًا يُخْرَجُ فِيْهِ النَّاسُ مِنَ الْقُبُوْرِ إِخْرَاجًا ،

اور اس دن کو یاد کرو جس دن تمام لوگ قبروں سے نکالے جائیں گے ۔

وَيُحْشَرُوْنَ إِلٰى الْمَوْقِفِ لِلْحِسَابِ زُمَرًا وَّ أَفْوَاجًا ،

اورحساب (وکتاب) کے لئے انھیں ٹکڑیوں وجماعتوں کی شکل میں اکٹھا کیاجائےگا ،

فَيَـوْمَئِذٍ تَفْزَعُ الْقُلُوْبُ وَ تَشْتَدُّ الْكُرُوْبُ ، وَ يَذْهَبُ

پس اس دن تمام قلوب خوف زدہ رہیں گے، سختیاں شدید ہوں گی ،

الْـمُحِبُّ مِنَ الْمَحْبُوْبِ ، وَلَا يَذْكُرُ مَالًا وَ أَوْلَادًا

عاشق معشوق سے فراراختیار کرے گا۔ نہ وہ مال کو یاد کریگا اور نہ اولاد اور بیوی کو ،

وَّ أَزْوَاجًا . فَفَرِيْقٌ فِيْ الْجَنَّةِ يُلْقَوْنَ سُرُوْرًا وَّ حُبُوْرًا

(پس اس دن) ایک فریق (یعنی مومن بندے) جنت میں سرور وخوشیاں مناتے

وَّابْتِهَاجًا ، وَ فَرِيْقٌ فِيْ النَّارِ يَصْطَرِخُوْنَ زَفِيْرًا

رہیں گے ، تو ایک (دوسری) فریق دوزخ میں چیختے وچلاتے ہوئے آہیں

وَّ شَهِيْقًا وَّ ضَجَاجًا ، فَرِيْقٌ فِيْ الْجَنَّةِ يَلْبَسُوْنَ حَرِيْرًا

بھرتے رہیں گے ، اسی دن ایک فریق جنت میں ریشمی دبیز ریشمی اوراطلسی

وَ سُنْدُسًا وَّ دِيْبَاجًا ، وَ فَرِيْقٌ فِيْ النَّارِ يُهْتَاجُ بِهِمُ

کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔ تو ایک اورفریق (نافرمانوں کی) دوزخ میں

اللَّهِيْبُ اِهْتِيَاجًا ، أَسْئَلُکَ اللّٰهُ بِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَسَدَّ

انھیں سے آگ کے شعلے بھڑکائے جاتے رہینگے ۔ اللہ (سے دعا ہے کہ) وہ ہمیں

مِنْهَا اِعْوِجَاجًا ، وَ وَفَّقَنَا لِصَالِحِ الأَعْمَالِ ، وَلَا جَعَلَ

سلامتی کے راستوں پر چلائے اوران راہوں پر ٹیڑھے پن کو ختم کردے ، اورہمیں
نیک اعمال کی توفیق دے، اوران میں کسی قسم کی کمی اور دھوکہ نہ ہونے پائے۔



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

فِيْهَا نُقْصَانًا وَّخِدَاجًا ، وَ صَيَّرَ قُلُوْبَنَا بِالْمَوَاعِظِ

اور پند و نصائح اور حکمت سے ہر چیزوں سے ہمارے دلوں کو

وَالْحِكَمِ بَحْرًا مَّوَّاجًا . إِنَّ أَزْوَاجَ نَقْدٍ يَأْخُذُهُ الْمُقِلُّ

ٹھاٹے مارتا ہوا سمندر بنادے ، یقیناً قابل چلن ورواج سکہ (وپیسہ) ہی کو خرچ

إِخْرَاجًا ، وَ أَغْلٰى مَتَاعٍ يُؤْتِيْ لِسِلْعَةِ الْأَعْمَالِ رِوَاجًا.

کے لئے فقیر و مفلس لیتا ہے ، اعمال کے ساز و سامان کے لئے بھی گراں قدر پونجی ہی کا رواج و چلن ہونا چاہئے ۔

كَلَامُ الَّذِيْ يَكُوْنُ لِصَاحِبِهٖ فِيْ الْحَشْرِ نُوْرًا ،

وہ کلام جس کے اختیار کرنے پر اس شخص کے لئے حشر میں نور ہوگا ،

وَلِوَالِدَيْهِ تَاجًا ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .

اور اس کے والدین کے لئے تاج ہوگا۔ میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ، يَوْمَ يُنْفَخُ فِيْ الصُّوْرِ

سے بیشک فیصلہ کا دن ایک معین وقت ہے۔ یعنی جس دن صور پھونکا جائے گا

فَتَأْتُوْنَ أَفْوَاجًا ، بَارَکَ اللّٰهُ لِيْ وَلَكُمْ فِيْ الْقُرْآنِ

تو تم لوگ بشکل جماعت آ ؤ گے ۔ اللہ مجھے اور تمہیں قرآن عظیم کی برکت عطا

الْعَظِيْمِ . وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ .

فرمائے ، اور ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم اور اس کی آیتوں سے فائدہ بخشے ،

إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَّادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَبٌّ

بے شک اللہ تعالی صاحب جود وسخا ہے ، وہ بادشاہ ہے ، قدیم ہے ،

رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

منصفانہ سلوک کرنے والا، پروردگار ، صاحب شفقت اور نہایت رحم والا ہے ۔

الخطبة الأولیٰ من شهر

جمادی الأولیٰ

من تصنيف

الشيخ العلّام ، مولانا و مرشدنا

مير شجاع الدين حسين القادری قدس سره

# جمادی الأ ول کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّ م، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# الخطبة الأولى من شهر جمادى الأول

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

| | |
|---|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اٰبَادًا وَّ اٰزَالاً | وَالشُّكْرُ لِلّٰهِ اَبْكَارًا وَّ اٰصَالًا |

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں ہمیشہ کے لئے
اور شکر صبح وشام اللہ کے لئے ہے

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُ رَبِّىْ حَقًّا لَا شَرِيْكَ لَهٗ | اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ تَفْصِيْلًا وَ اِجْمَالًا |

یقیناً اللہ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں
اجمالی اور تفصیلی طور پر میں اللہ پر ایمان لایا ہوں

| | |
|---|---|
| وَبِالنَّبِيِّ حَبِيْبِ اللّٰهِ سَيِّدِنَا | مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقٍ مَا زَالَا |

اور اس نبی پر جو اللہ کے محبوب ہمارے سردار
محمد پر جو ہمیشہ تمام سے بہتر ہیں

| | |
|---|---|
| صَلَّي الالٰهُ عَلَيْهِ دَائِمًا اَبَدًا | مَادَامَ وَابِلُ مُزْنِ الْفَيْضِ هُطَالَا |

درود بھیجے اللہ تعالی آپ پر ہمیشہ ہمیشہ
درود بھیجتا رہے جب تک خوب برسنے والا بادل برستا رہے

| | |
|---|---|
| وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ طُرًّا هُمْ نُجُوْمُ هُدٰى | وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ قَوْلًا وَّ اَفْعَالًا |

اور تمام اہل بیت وصحابہ پر وہ سب ہدایت کے تارے ہیں
اور ان پر جو قولی اور فعلی طور پر پیروکار ہیں

| | |
|---|---|
| يَا رَاغِبِيْنَ اِلَى الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا | وَ مُقْبِلِيْنَ عَلَى الْاَهْوَاءِ اِقْبَالًا |

اے دنیا اور اس کی زیبائش کے دلدادو
خواہشات پر توجہ کرنے والے

| | |
|---|---|
| سَتَتْرُكُوْنَ اِذَا مِتُّمْ نَفَائِسَهَا | وَ تَهْجُرُوْنَ اَوْلَادًا وَّ اَمْوَالًا |

جب تم مرجاؤ گے تو اس دنیا کی تمام چیزوں کو چھوڑ دو گے
بلکہ ہر مال و اولاد کو بھی چھوڑ دو گے

| | |
|---|---|
| وَ تَسْكُنُوْنَ تُرَابًا مُّظْلِمًا وَّحْشًا | حَتّٰى اِذَا جَاءَ وَعْدُ اللّٰهِ مَا قَالَا |

وحشت ناک تاریک مٹی میں تمہیں رہنا ہوگا
اللہ کا فرماں شدہ وعدہ آکر رہے گا

| | |
|---|---|
| فَدُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا وَ الْجِبَالُ كَذَا | تُشِيْبُ شِدَّتُهٗ الْوِلْدَانَ اَهْوَالًا |

پس زمین کو ریزہ ریزہ کردیا جائے گا
جس کی ہولناکی کی شدت بچوں کو بوڑھا کردے گی

| | |
|---|---|
| اُوْلَاتُ حَمْلٍ يَّضَعْنَ الْحَمْلَ مِنْ فَزَعٍ | وَالْمُرْضِعَاتُ اِذَا يَنْسِيْنَ اَطْفَالًا |

خوف زدہ ہوکر حمل والی عورتیں حمل گرادیں گی
دودھ پلانے والی عورتیں (شیرخوار) بچوں کو بھلادیں گی

| | |
|---|---|
| وَ يُحْشَرُ النَّاسُ اَفْوَاجًا لِمَوْعِدِهِمْ | وَ حَامِلِيْنَ مِنَ الْاَوْزَارِ اَثْقَالًا |

تمام لوگوں کو فوج در فوج اکٹھا کردیا جائے گا
یہ سب اپنے اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے

| | |
|---|---|
| وَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِهِمْ | لَا يَظْلِمُ النَّاسَ بَلْ عَدْلًا وَّ اَفْضَالًا |

اور اللہ تعالی تمام مخلوق کے بیچ فیصلہ فرمائیں گے
وہ (یعنی اللہ تعالی) لوگوں پر ظلم نہیں کریں گے بلکہ عدل وفضل فرمائیں گے

| | |
|---|---|
| يُقِيْمُ مِيْزَانَ قِسْطٍ ثُمَّ يَاْمُرُهُمْ | يَا حَاضِرِيْنَ زِنُوْا الْيَوْمَ اَعْمَالًا |

وہ عدل و انصاف کا میزان قائم کریں گے پھر حکم دیں گے کہ
اے حاضرین آج تم اعمال کو تولو (وزن کرو)

| | |
|---|---|
| فَاِنْ یَّکُنْ حَسَنَاتُ الْمَرْءِ رَاجِحَۃً | بِفَضْلِ رَحْمَتِہٖ قَدْ نَالَ مَا نَالَ |

اللہ کے فضل وکرم سے اگر آدمی کی نیکیوں کا (پلہ) جھکا ہوا ہوگا
تو وہ شخص جو بھی پانا ہے پاکر رہے گا

| | |
|---|---|
| وَمَنْ یَّخِفُّ لَہُ الْمِیْزَانُ مِنْ عَمَلٍ | یَلْقٰی عَذَابًا وَ اٰلَامًا وَّ اَنْکَالًا |

اور امن کا میزان جس شخص کا ہلکا ہوجائے گا
تو وہ عذاب و تکالیف اور عبرتناک سزائیں پائے گا

| | |
|---|---|
| اَیْنَ الْفَرَارُ وَ کَیْفَ الْحَالُ یَوْمَئِذٍ | یَا مَنْ یُّضِیْعُ مَتَاعَ الْعُمْرِ اِھْمَالًا |

اس دن کہاں بھاگو گے؟ کیسے حال ہوگا
اے وہ شخص بے کار میں جو زندگی کو ضائع (وبیکار) کردیا ہے

| | |
|---|---|
| تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ فِی سِرٍّ وَّ فِی عَلَنٍ | مِنْ قَبْلِ اَنْ تَبْلَغَ الْاَقْدَارُ اٰجَالًا |

علانیہ اور خفیہ (ہر دو حال میں) تم اللہ سے توبہ کرو
قبل اس کے کہ تقدیریں اپنی مدت کو پالیں (یعنی موت سے پہلے)

| | |
|---|---|
| أَلا وَ شُدُّوْا نِطَاقَ الشَّرْعِ فِيْ وَسْطٍ | وَقَطِّعُوْا مِنْ ثِيَابِ الْوَرْعِ سِرْبَالًا |

آ گاہ رہو (خبردار) شریعت کا پٹہ کس کر رکھو (یعنی شریعت پر سختی سے کار بند رہو) شلوار (پائے جامہ) کے لئے تقوی والے لباس کو کٹوائی کا اہتمام کرو یعنی ٹخنے سے اوپر تہہ بند یا شلوار یا پائنٹ وغیرہ کی سلوائی۔

| | |
|---|---|
| وَرَاقِبُوْا اللّٰهَ بِالْاَسْرَارِ خَالِيَةً | عَمَّا سِوَى اللّٰهِ تَعْظِيْمًا وَ اِجْلَالًا |

تنہا حالت میں بھی تم اللہ کی کبریائی کا خیال رکھو
اللہ کی طرف یکسو ہوکر اس کی عظمت و جلال کا خیال رکھو

| | |
|---|---|
| يَرْزُقُكُمُ اللّٰهُ اَنْوَاعَ النَّعِيْمِ اِذًا | وَيَسْقِيْكُمْ بِكُؤُوْسِ الْقُرْبِ سَلْسَالًا |

تو اللہ تعالی تمہیں قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائے گا
اور وہ تمہیں قرب ونزدیکی کے پیالوں سے شیریں (مشروب) پلائے گا

| | |
|---|---|
| هٰذَا الطَّرِيْقُ طَرِيْقُ الْحَقِّ مُتَّضَحٌ | وَ لَا يَنَالُ هُدًى مَنْ عَنْهُ قَدْ مَالَا |

یہ راستہ حق کا راستہ واضح ہے
جو اس سے ہٹا وہ ہدایت نہیں پا سکتا

| | |
|---|---|
| خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ مَوْعِظَةً | مُفَتِّحًا لِلْقُلُوْبِ الْغُلْفِ اَقْفَالًا |

وعظ و نصیحت کے اعتبار سے اور دلوں کے غلاف و قفلوں کے
نقطۂ نظر سے بہترین کلام ، اللہ کا کلام ہے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الرَّجِيْمِ كَمَا مِنْ تَابِعِيْهِ اِذَا يَدْنُوْنَ اِضْلَالًا

مردود کے شر سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں
اس طرح اس مردود کے پیروکاروں سے چوں کہ وہ بھی گمراہ کرتے ہیں

مَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَآءَ اللّٰهِ مُحْتَسِبًا فَوَعْدُهٗ ، كَانَ مَاتِيًّا كَمَا قَالَا

اجر و ثواب پانے کی غرض سے جو بھی اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے
تو اس کا وعدہ ہو کر رہنے والا ہے جیسا کہ اس کا فرمان ہے

بَارَكَ اللّٰهُ فِى الْقُرْآنِ لِىْ وَ لَكُمْ وَ يَنْفَعُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ و الْبَالاَ

اور برکت دے اللہ تعالی قرآن میں مجھے اور تمہیں
اور سماعت بصارت اوروں کو فائدہ پہونچائے

يَا رَبِّ وَفِّقْنَا لِمَ تَرْضٰى وَ تُحِبُّهٗ لَقَدْ رَجَوْنَا كَثِيْرًا فِيْكَ آمَالًا

اے پروردگار تو ہمیں ایسی چیزوں کی توفیق دے جسے تو پسند کرتا ہے
اور ہم نے تجھ سے بہت امیدیں باندھ رکھے ہیں

اِرْحَمْ مُصِيْبَتَنَا وَ اغْفِرْ خَطِيْئٰتِنَا نَدْعُوْكَ فِىْ كُرْبٍ ذُلًّا وَاِقْلَالًا

تو ہمارے مصیبت زدوں پر رحم فرما ہمارے خطاؤں کو بخش دے
ہم عاجزی کے ساتھ مصیبت میں تجھ سے دعا کر رہے ہیں

| | |
|---|---|
| نَخْشٰی عَذَابَکَ نَرْجُوْ رَحْمَةً وَ رِضًی | وَاَنْتَ تَعْلَمُ اَحْوَالًا وَ اَقْوَالًا |

اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں تیری مہربانی اور خوشنودی کے ہم
طلب گار ہیں اور تو ہمارے حال وقال کو جانتا ہے

بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِیْمُ
وَنَفَعَنِیْ وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِالْحَکِیْمِ
اِنَّهٗ تَعَالٰی جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ
رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ وَرَبٌّ کَرِیْمٌ

# نماز جمعہ کیلئے جلد جانے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن غسل جنابت کیا پھر نماز جمعہ کیلئے چلا گیا گویا اس نے اونٹ کی قربانی دی ، جو دوسری گھڑی میں آیا گویا اس نے گائے کی قربانی دی، اور جو تیسری گھڑی میں آیا گویا اسکے لئے سینگوں والے بکرے کی قربانی کا ثواب ہے، اور جو چوتھی ساعت میں آیا اس کیلئے ایک مرغی کی قربانی اور جو پانچویں گھڑی میں آیا اس کیلئے انڈے کی قربانی کا ثواب ہے۔ اور جب امام (خطبہ کیلئے) نکل آئے تو فرشتہ خطبہ سننے کیلئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

(ترمذی ابواب الجمعہ)

# الخطبة الأولیٰ من شهر

# جمادی الاولی جمادی الثانی

# من تصنیف

# الشیخ العلّام ، مولانا و مرشدنا

# میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

## جمادی الثانی کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علّام، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# الخطبة الأولىٰ من شهر جمادى الثانى

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْکَرِیْمِ الْھَادِیْ وَ مُؤَلِّفِ الْاَرْوَاحِ بِالْاَجْسَادِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو وہ کریم اور ہادی ہے راہ دکھلاتا ہے
جسموں میں ارواح کو جوڑنے والا ہے

| | |
|---|---|
| وَ ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ الْعُلٰی | مَرْفُوْعَةً قَامَتْ بِغَیْرِ عِمَادِ |

وہی اللہ تعالی ہے جس نے بلند آسمانوں کو پیدا کیا
اور وہ (بغیر) بلاکسی ستون کے ٹھہرے ہوئے ہیں

| | |
|---|---|
| وَ دَحٰی بِسَاطَ الْاَرْضِ مَھْدًا لِلْوَرٰی | نَصَبَ الْجِبَالَ کَالْاَوْتَادِ |

اور زمین کو بچھونا جسے مخلوق کے لئے بچھادیا
اوراسی نے میخوں (بڑے بڑے کیل کے طور پر) پہاڑوں کونصب کردیا

| | |
|---|---|
| لَا رَبَّ اِلَّا اللّٰہُ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ | وَ مُکَوِّنُ الْاَکْوَانِ بِالْاِیْجَادِ |



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

| | |
|---|---|
| يَآ اَيُّهَا الْاِخْوَانُ اُوْصِيْكُمْ بِمَا | اَوْصٰى بِهٖ الْعُلَمَاءُ لِلْاِرْشَادِ |

اے بھائیو! میں تمہیں وہی وصیت کرتا ہوں
جس کی علماء نے وصیت کی ہے (وہ یہ کہ )

| | |
|---|---|
| لَا تَفْرَحُوْا بِالْمَالِ وَ بِالْاَوْلَادِ | فِيْ حُبِّ دُنْيَا اَصْلُ كُلِّ فَسَادِ |

تم مال و اولاد پر خوشی نہ جتاؤ
بے شک دنیا کی محبت ہی ہر فساد کی جڑ ہے

| | |
|---|---|
| لَا تَرْكَنُنَّ اِلَى الْهَوَاى فَيَصُدَّكُمْ | عَنْ اِشْتِعَالِ قُلُوْبِكُمْ بِالْمَعَادِ |

تم ہرگز نفسانی خواہشات کی طرف میلان و رغبت نہ رکھو
ایسا کروگے تو یہ چیزیں تمھارے قلوب کو آخرت سے ہٹادیں گی

| | |
|---|---|
| مَا كَانَ لِلدُّنْيَا فَيَفْنٰى كُلُّهٗ | وَنَعِيْمُ عُقْبٰى مَا لَهٗ بِنَفَادِ |

جوبھی دنیا کا ہے وہ سب فنا ہوکر رہے گا
اور آخرت کی نعمت کبھی ختم نہ ہوگی

| | |
|---|---|
| فَسْئَلُوْا الْاِلٰهَ الْعَفْوَ مِنْ عِصْيَانِكُمْ | مُتَذَلِّلِيْنَ وَ رَافِعِيْنَ اَيَادِ |

اپنے گناہوں کی معافی کو اللہ تعالی سے طلب کرو
تم عاجزی کرتے ہوئے. ہاتھوں کو اٹھاکر

| | |
|---|---|
| وَوَكِّلُوْا الْاُمُوْرَ اِلٰى الْوَكِيْلِ | فَاِنَّهٗ يَكْفِيْ وَ يَهْدِيْكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ |

اور تم تمام امور کو دیکھ کر اللہ کے تفویض کردو
تو وہ کافی ہے اور وہ تمہیں سیدھی راہ کی رہنمائی کرے گا

| | |
|---|---|
| وَ تَبَتَّلُوْا بِالذُّلِّ نَحْوَ جَنَابِهٖ | وَ تَدَاوَمُوْا بِالذِّكْرِ وَ الْاَوْرَادِ |

اور عاجزی کے ساتھ اسی کی جانب متوجہ ہوجاؤ
اور ذکر و اوراد میں ہمیشہ لگے رہو

| | |
|---|---|
| فَبِذِكْرِهٖ تَقْوىٰ الْقُلُوْبُ وَ تَرْتَقِىْ | مَرْقىٰ الْقُبُوْلِ لِقَدْرِ اِسْتِعْدَادِ |

اس کے ذکر ہی سے تو قلوب منور ہوتے ہیں اور
حسب استعداد (وصلاحیت) قبولیت کی سیڑھی چڑھ سکتے ہیں

| | |
|---|---|
| وَ بِذِكْرِهٖ نَجْوُ النُّفُوْسِ مِنَ الرِّدىٰ | وَ بِهٖ مَرَامُ مَنَازِلِ الْاَفْرَادِ |

اسی کے ذکر کے طفیل میں نفوس ہلاکت سے نجات پاسکتے ہیں
اسی کے ذکر سے افراد کے منزل مقصود کو پایا جاسکتا ہے.

| | |
|---|---|
| وَ بِذِكْرِهٖ يُقْضٰى الْحَوَائِجُ كُلُّهَا | وَ بِهٖ يَنَالُ الْمَرْءُ كُلَّ مُرَادٍ |

اور اسی کے ذکر سے تمام حاجتیں پوری ہوتی ہیں
اور اسی (ذکر) سے آدمی ہر مراد پاسکتا ہے

| | |
|---|---|
| وَ بِهٖ يَهِيْمُ الْعَاشِقُوْنَ قُلُوْبُهُمْ | وَ بِهٖ ذَرَفَتْ عُيُوْنُ اَهْلِ الْوِدَادِ |

اور اسی کے ذکر میں عاشقوں کے قلوب سرگرداں ہیں
اور اس کے (ذکر میں) محبین کی آنکھیں آنسو سے بہنے لگتی ہیں

| | |
|---|---|
| طُوْبٰى لِقَوْمٍ تَقْشَعِرُّ جُلُوْدُهُمْ | وَ قُلُوْبُهُمْ وَجَفَتْ مَعَ الْاَكْبَادِ |

مبارکبادی وخوشخبری ہے اس قوم کے لئے جن کے بدن کانپ اٹھتے ہیں
اور حق کے قلوب جگروں سمیت دھڑکنے لگتے ہیں

| | |
|---|---|
| يَدْعُوْنَهٗ طَمْعًا وَ خَوْفًا فِي الدُّجٰى | كَحْلُ الْعُيُوْنِ بِكَحْلِ طُوْلِ سُهَادِ |

تاریکی میں امید و خوف کیساتھ اس سے (دعا) مانگتے ہیں
طویل بیداری کے سرمہ سے جن کی آنکھیں سرگیں رہتی ہیں

| | |
|---|---|
| وَ تَدَبَّرُوْا اٰيَاتِهٖ وَ تَذَكَّرُوْا | وَ تَزَوَّدُوْا لِلْمَوْتِ خَيْرَ الزَّادِ |

اس کی نشانیوں میں سوچ و بچار کرو نصیحت حاصل کرو
اورموت کے لئے بہترین توشہ تیار کرلو

اِنْ لَمْ تَکُوْنُوْا عَالِمِیْ عَرَبِیَّۃٍ ‖ بِالْفَارْسِیَّۃِ فَاسْتَمِعُوْا اِنْشَادِ

اگر تم عربی زبان نہ جانتے ہو تو
فارسی زبان میں میرے اشعار سنو

دُنیائے فانی . نیست جائے شَادِی ‖ بر عیش شِیرینیش مَکُن فَرہادی

دنیائے فانی خوشیاں منانے کی جگہ نہیں ہے
اس کی شیریں زندگی پر فرہاد (عاشق) نہ ہوجاؤ

لذّاتِ دنیا شہد زہر آمیز دان ‖ اَزدستِ خُود بَرخُود مَکُن بیِدَادِی

تو جان لے کہ دنیا کی لذتیں زہر آمیز شہد ہیں
خود کے ہاتھوں سے خود پر ظلم نہ کر

دل راچہ می بندی دریں دار الفنا ‖ خَواہِد شُدَنْ وِیَرانَہ اِیں آبَادِی

اس فنا ہونے والے گھر میں تو دل کیوں لگاتا ہے
ایک دن اس کو فنا ہونا ہے

گر بندہ اِی حق را بجان کُنْ بَنْدگی ‖ وزبَندِ نفس خودِ بجُو آزادِی

اگر تو حق کا بندہ ہے تو دل و جان سے بندگی کر
اور اپنے نفس کی قید سے اپنی آزادی تلاش کر



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

| | |
|---|---|
| یَارَبِّ ارْحَمْ حَالَنَا وَاغْفِرْلَنَا | اِذْ لَیْسَ غَیْرُکَ رَاحِمًا لِلْعِبَادِ |

اے رب و پروردگار ہمارے حال پر رحم فرما اور ہماری مغفرت فرما اس لئے کہ بندوں پر رحم فرمانے والا آپ کے سوا کوئی نہیں

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْقُرآنِ الْعَظِیْمِ

اللہ برکت دے ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَ نَفَعَنَاوَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ .اِنَّہٗ تَعَالٰی

اور ہمیں اور تمہیں آیات وقرآن حکیم سے فائدہ پہونچائے بے شک اللہ تعالی برتر ہے

جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْمٌ وَ رَبٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ .

اور خوب عطا کرنے والا کریم ہے مالک ہے قدیم ہے رب ہے شفیق ومہربان ہے

# ترکِ نمازِ جمعہ پر وعید

۞ حضرت ابو جعد ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص تین مرتبہ سستی سے جمعہ کی نماز کو چھوڑ دے اللہ تعالی اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔　　(ترمذی ابواب الجمعہ)

۞ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کو فرمائے جو جمعہ کو نہیں آتے تھے کہ میرا ارادہ ہوا کہ کسی آدمی کو نماز پڑھانے کا حکم دوں پھر ان لوگوں کے گھروں کو انکے سمیت جلا دوں جو جمعہ سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔　　(مسلم کتاب المساجد ومواضع الصلاۃ)

۞ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے جو کوئی بلا عذر تین مرتبہ نماز جمعہ چھوڑتا ہے تو اللہ تعالی اس کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔　　(مسند احمد باقی مسند المکثرین)

# الخطبة الأولىٰ من شهر

# رجب المرجب (١)

## من تصنيف

## الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

### میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

# رجب المرجب کا پہلا خطبہ (١)

## تصنیف شیخ علّام ، پیر و مرشد

### حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# الخطبة الأولى من شهر رجب المرجب (۱)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

| |
|---|
| اَلْـحَمْدُ لِلّٰهِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَنْعَمَ — اَلَّذِىْ اَوْجَدَ |
| سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں- جو کچھ اس نے انعام کیا ہے اس پر وہ حمد کے مستحق ہے۔ اور اسی نے تمام |
| الْاَشْيَـاءَ مِـنَ الْعَدَمِ — وَ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ — |
| چیزوں کو عدم سے وجود بخشا اور انسان کو وہ جو نہیں جانتا تھا سکھلایا - |
| و نَشْهَـدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لا شَرِيْكَ لَهٗ -ا لْاَعَزُّ |
| اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ ہی تنہا معبود ہے.اس کا کوئی شریک نہیں وہ قابل تعظیم |
| الْاَكْرَمُ - وَ نَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ |
| واکرام ہے اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ سیدنا و مولانا محمد ﷺ اس کے بندے |
| وَ رَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ — صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى |

و رسول ہیں اور تمام عرب و عجم کے سردار ہیں اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کی

عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ بَارَكَ وَ سَلَّمَ – اَيُّهَا

آل واصحاب پر صلاۃ (درود) بھیجے اور برکتیں نازل کرے اور سلامتی بھیجے. اے

الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ ! اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوٰى اللّٰهِ –

حاضرین ایمان والو! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں اس اللہ سے ڈرتے رہنے کی

اَلَّذِىْ اَسْبَغَ عَلَيْكُمُ النَّعْمَآءَ . وَ صَرَفَ عَنْكُمُ

جس نے تم پر نعمتیں تمام کی ، اور تم سے تکالیف

الْاٰلَامَ وَ الْاَدْوَاءَ – وَ مَنَّ عَلَيْكُمْ بِالْاِيْمَانِ –

اور بیماریوں کو دور کیا. اور ایمان ( کی توفیق دے کر ) تم پر احسان کیا

وَ جَعَلَكُمْ مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِالرُّسُلِ وَ خَاتَمِ الْاَنْبِيَآءِ –

اور تمہیں تمام رسولوں کے سردار اور خاتم الانبیاء کی امت میں پیدا کیا.

فَتَوَجَّهُوْا اِلَيْهِ بِاَدَآءِ اَوَامِرِهٖ وَ طَاعَتِهٖ – وَاجْتَنِبُوْا

لہذا تم اس کے احکام کو بجالا کر اور اس کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہو جاؤ

عَنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِہٖ — وَ تَشَمَّرُوْا لِاِبْتِغَآءِ
اس کو ناراض کرنے والی چیزوں سے اجتناب کرو اس کی خوشنودی کو چاہنے

مَرْضَاتِہٖ — وَ تفَكَّرُوْا فِیْ خَلْقِ اللّٰہِ تَعَالٰی فِیْ
کے لئے کوشش کرو اور غور وفکر کرو اللہ تعالی کی مخلوق میں

مَلَكُوْتِ اَرْضِہٖ وَ سَمَاوَاتِہٖ — وَ اشْتَغِلُوْا بِذِكْرِ اللّٰہِ
زمین و آسمان کی ملکوت میں۔ اور مشغول ہوجاؤ اللہ کے ذکر اور قرآن کی

وَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ — وَ تَدَبَّرُوْا فِیْ اٰیَاتِہٖ — فَاِنَّ تِلَاوَةَ
تلاوت میں اور سوچ بچار کرو اس کی نشانیوں میں ، بے شک قرآن کی تلاوت

الْقُرْآنِ جَلاءُ الْقُلُوْبِ — وَ مَحَّاءُ الذُّنُوْبِ —
قلوب کو جلا دیتی ہے اور گناہوں کو خوب میٹ دیتی ہے

وَ مُقَرِّبُ الْعِبَادِ اِلٰی عَلَّامِ الْغُیُوْبِ — قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
اور بندوں کو علّام الغیوب (اللہ تعالی) کے قریب کرتی ہے .فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ : اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَأُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک یہ دل (بھی) زنگ آلود ہوتے ہیں

كَمَا يَصْدَأُ الْحَدِيْدُ – قَالُوْا وَ مَا جِلا ئُهَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟

جس طرح لوہا زنگ آلود ہوتا ہے، صحابہ نے دریافت کیا: یارسول اللہ ایسے لوگوں کا جِلا

قَالَ : تِلاوَةُ الْقُرْآنِ وَالْبُكَاءُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ

یعنی پالش کس طرح ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی تلاوت اور اللہ کے خوف سے

تَعَالٰى – وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ : مَا تَقَرَّبَ

رو رو کر، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندے نے اللہ سے قرب (ونزدیکی)

عَبْدٌ اِلَى اللّٰهِ بِاَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ – صَدَقَ

زیادہ افضل و بہتر نہیں چاہی اس چیز سے جو اس کے پاس سے نکلا۔ سچ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ . اِنَّ اَحْسَنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ بے شک بہترین کلام و عمدہ نظام

الْكَلامِ وَ اَبْلَغَ النِّظَامِ كَلامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ

اور ملک عزیز و علّام کا کلام یعنی قرآن ہے

الْعَلَّامِ – قَوْلُهٗ حَقٌّ وَ كَلامُهٗ صِدْقٌ – وَ اِذَا قُرِئَ

اس کا فرمان حق ہے اور اس کا کلام سچا ہے۔ اور جب قرآن پڑھا جانے لگے

الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ.

تو تم سب اس کو توجہ سے سنو اور خاموش رہو امید کہ تم رحم کئے جاؤ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ . وَ نُنَزِّلُ مِنَ

پناہ چاہتاہوں اللہ کی شیطان مردود سے .اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں

الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لَا يَزِيْدُ

کہ وہ ایمان والوں کے حق میں شفاء و رحمت ہے اور ناانصاف لوگوں

الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا – بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي

کواس سے الٹا نقصان بڑھتا ہے۔ اللہ برکت دے ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم

الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَ الذِّكْرِ

میں اور نفع دے ہمیں اور تمہیں آیات و ذکر حکیم یعنی قرآن سے

الْحَكِيْمِ . اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ

بے شک وہ برتر صاحب جود و سخا بادشاہ قدیم محسن

رَبٌّ رَّؤُفٌ رَّحِيْمٌ.

پروردگار مشفق اور مہربان ہے۔

# خطبہ کے آداب

۞ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن امام کے خطبہ امام کے دوران کسی سے یہ الفاظ بھی کہے "چپ ہو جاؤ" اس نے لغو کیا۔ اہل علم فرماتے ہیں کہ خطبہ کے دوران گفتگو کرنا مکروہ ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دوسرا شخص بات کر رہا ہو تو اُسے بھی صرف اشارہ سے روکا جائے۔ (ترمذی ابواب الجمعہ)

۞ حضرت سھیل بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پھلانگیں اس نے جہنم کی طرف پل بنالیا۔ حضرت سھیل بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جمعہ کے خطبہ کے دوران احتباء (دو گھٹنوں کو اٹھا کر پیٹ سے ملا کر ایک کپڑا کمر سے گھٹنوں کو باندھنا) سے منع فرمایا۔ (ترمذی ابواب الجمعہ)

۞ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور جتنی دیر تقدیر میں تھی نماز پڑھی اور خطبہ سے فارغ ہونے تک خاموش رہا پھر امام کے ساتھ نماز پڑھی اس کے گناہ بخشے گئے۔ اس جمعہ سے گذشتہ جمعہ تک اور مزید تین دنوں کے۔ (مسلم ابواب الجمعہ)

# الخطبة الأولٰی من شهر
# رجب المرجب(۲)

## من تصنيف

## الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

## مير شجاع الدين حسين القادری قدس سره

# رجب المرجب کا پہلا خطبہ(۲)

## تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

## حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# الخطبة الأولٰی من شهر رجب المرجب(۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

| |
|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ – اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰی – وَقَدَّرَ |
| سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہر شئ کو بنایا پھر (اسکو) ٹھیک بنایا اور جس نے تجویز کیا پھر راہ بتلائی۔ |
| فَهَدٰی – أَرْسَلَ الرُّسُلَ بِالْبَيِّنَاتِ وَ الْهُدٰی – |
| اس نے تمام رسولوں ؑ کو نشانیوں اور ہدایت کے ساتھ بھیجا اور ان (انبیاء ؑ و رسولوں ؑ) |
| وَ خَتَمَهُمْ بِحَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرٰی – الَّذِيْ أَنْزَلَ |
| کے سلسلہ کو ختم کر دیا اپنے حبیب ؐ اور تمام مخلوق میں بہترین (بندہ) محمد ؐ پر |
| عَلَيْهِ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی – وَ نَشْهَدُ |

(یہ وہی ہیں) جن پر اس نے نازل کیا کہ آپؐ کو آپؐ کا رب (آخرت میں)
وہ چیزیں دے گا جس سے آپ راضی ہو جائیں گے۔ ہم شہادت دیتے ہیں

أَنَّ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْکَ لَهُ — شَهَادَةً

کہ اللہ ہی تنہا معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی شہادت و گواہی کہ جس کو

يَشْهَدُ بِهَا أُوْلُوْ الْأَلْبَابِ وَ النُّهٰى — وَ نَشْهَدُ

اہل خرد دیتے رہے ہیں۔ اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ سیدنا محمدؐ

أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ الْمُصْطَفٰى

اس کے چنندہ بندے اور منتخب رسولؐ ہیں

وَ رَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپؐ پر اور آپ کی آلؓ و اصحابؓ پر جو نجات کی کشتی

وَ أَصْحَابِهٖ سَفِيْنَةِ النَّجَا وَ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى — أَيُّهَا

اور تاریکی کے چراغ ہیں - اے حاضرین - ایمان والو!

**اَلْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ اِتَّقُوْا اللّٰهَ وَ أَطِيْعُوْهُ –**

اللہ سے ڈرو اور اس کی اطاعت کرو اور اس کی طرف رجوع ہوجاؤ

**وَ أَنِيْبُوْا إِلَيْهِ وَ رَاقِبُوْهُ – وَ اعْلَمُوْا أَنَّ هٰذَا الشَّهْرَ**

اوراس کا خیال رکھو ذہن نشین کرلو کہ یہ مہینہ رجب ہےاور اللہ کا مہینہ ہے

**شَهْرُ اللّٰهِ رَجَبُ – عَظَّمَ اللّٰهُ بَرْكَتَهٗ لِمَنْ يَّتَوَجَّهُ فِيْهِ**

اللہ تعالی اپنی برکتوں کو عظیم کردیتے ہیں اس شخص کے لئے جو اس کی طرف

**إِلٰى حَضْرَتِهٖ وَ يَرْغَبُ – اَلْحَسَنَاتُ فِيْهِ مُضَاعَفَةً –**

رجوع ہوتا ہےاوراس کے بارگاہ کی رغبت وخواہش کرتا ہے نیکیاں اس ماہ میں

**وَ الصَّدَقَاتُ فِيْهِ مُتَقَبَّلَةً – شَرَّفَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ نَبِيَّهٗ**

دوگنی کردی جاتی ہیں اور صدقات (خیرات) اس (ماہ) میں قبول کئے جاتے ہیں،

صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ بِالْمِعْرَاجِ – وَ أَرَاہُ مَلَکُوْتَ

اللہ تعالی نے اس مہینہ میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج کا شرف بخشا اور رات

السَّمَاوَاتِ وَ الأَرْضِ فِيْ ظُلْمَةِ اللَّيْلِ الدَّاجِ –

کی تاریکی میں آپ ؐ کو آسمانوں وزمین کی سلطانیت (وشان وشوکت) کو دکھایا

کَمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ فِيْ كِتَابِهٖ الْعَزِيْزِ وَ أَوْحٰی – سُبْحَانَ

جیسے اس نے یعنی (اللہ تعالی نے) اپنی کتاب عزیز میں فرمایا: پاک ہے

الَّـذِيْ أَسْـرٰی بِـعَبْـدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلٰی

وہ ذات جس نے اپنے بندے کو رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصی تک لے گیا

الْـمَسْـجِـدِ الأَقْصٰی – رُوِيَ عَنْهُ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَيْهِ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آپ کے پاس

وَ سَلَّمَ أَنَّهٗ أَتَاهُ جِبْرِيْلُ بِالْبُرَاقِ – فَعَرَجَ بِهٖ حَتّٰی عَلَا

جبرئیل نے براق (سواری) لائی پس آپؐ کو ساتوں آسمانوں کی

السَّبْعَ الطِّبَاقَ- فَلَقِيَ أَبَا الْبَشَرِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ

بلندیوں تک لے گئے تو آپ نے ابو البشر آدم (علیہ السلام) سے

الْأُوْلٰى — وَ فِيْ الثَّانِيَةِ اِبْنَيْ خَالِهٖ عِيْسٰى وَ يَحْيٰى

پہلے آسمان میں ملاقات کی اور دوسرے آسمان میں دونوں خالہ زاد بھائی یحیی

عَلَيْهِمَا السَّلَامُ — وَ فِيْ الثَّالِثَةِ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وعیسی (علیہما السلام) سے اور تیسرے میں حضرت یوسف (علیہ السلام) سے

وَ إِذَا هُوَ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ بِهٖ وَ دَعَا —

اور انہیں تو حُسن کا ایک حصہ عطا ہوا ہے۔ انہوں نے آپ کا استقبال کیا اور دعا دی

وَ فِيْ الرَّابِعَةِ إِدْرِيْسَ وَ فِيْ الْخَامِسَةِ وَ فِيْ

اور چوتھے (آسمان) پر (حضرت) ادریسؑ سے اور پانچویں اور چھٹے میں (حضرت)

السَّادِسَةِ هَارُوْنَ وَ مُوْسٰی – وَ فِي السَّابِعَةِ جَدَّهٗ

ہارون وموسیٰ (علیہما السلام) سے اور ساتویں (آسمان) میں اپنے دادا (حضرت

إِبْرَاهِيْمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهٗ إِلٰى بَيْتِ الْمَعْمُوْرِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ

ابراہیم (علیہ السلام) سے (ملاقات فرمائی) وہ یعنی حضرت (ابراہیم) اپنی پیٹھ کو بیت المعمور سے ٹیکا لگائے ہوئے تھے تو آپ نے انہیں سلام کیا اور آداب بجالایا۔

وَ حَيّٰى – ثُمَّ صَعِدَ بِهٖ إِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى فَغَشَّاهَا

پھر (حضرت جبریل) آپؐ کو لے کر سدرۃ المنتہیٰ (کی بلندیوں) کی طرف

مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَا غَشّٰى – ثُمَّ عُرِجَ بِهٖ وَ دَنٰى فَتَدَلّٰى –

لیکر چلے گئے اللہ کا حکم اس (سدرۃ المنتہیٰ) کو ڈھانک رکھا ہے آپ کو لے جایا گیا

فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَا أَوْحٰى - وَ فَرَضَ اللّٰهُ الصَّلَوٰتِ

تو آپؐ قریب ہوئے اور جھک گئے تو (اللہ نے) اپنے بندے (محمدؐ) پر جو بھی وحی فرمانا تھا سو فرمایا ، اور اللہ نے نمازیں فرض فرمائیں

وَ خَفَّفَ عَنْ أُمَّتِهٖ فِي الْعِبَادَاتِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَّنْقُصَ

اور آپ نے عبادت میں اپنی امت کے لئے تخفیف کروائی ثواب میں کسی قسم کی کمی کے بغیر (تخفیف کروائی گئی)

لَهُمْ فِيْ الْـمَثُوْبَاتِ – حَتّٰى تُسَاوِيْ الْأَحَادُ فِيْ

چنانچہ ایک (نماز و عبادت) کو دس کے مساوی (و برابر) کردی گئی ۔

الْـعَشَـرَاتِ – فَسُبْـحَانَهٗ مَا أَجْزَلَ عَطَائَهٗ وَ عَلٰى أُمَّةِ

(اللہ نے) آپ پر اور آپ کی امت پر کیا ہی بڑی عنایت فرمائی ہے

حَبِيْبِــهٖ عَـلَيْــهِ السَّلَامُ وَ مَا أَسْبَغَ آلَاءَهٗ وَ عَلٰى

اور عوام و خواص پر اپنی نعمتوں کو تمام کیا ۔

الْـخَـوَاصِّ وَ الْـعَوَامِ – نَسْأَلُكَ يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَوَاصِيْنَا

اے وہ ذات جس کے قبضہ قدرت میں ہماری پیشانیاں ہیں ہم تجھ سے (یہ)

أَنْ تُـكْـرِمَ مُـطِيْـعَـنَـا – وَ تَجَاوَزْ عَنْ عَاصِيْنَا –

چاہتے ہیں کہ تو ہمارے مطیعین کو سرفراز فرما اور ہمارے گناہ گار (بندوں کو) درگزر فرما

وَ لَا تُـؤَاخِذْنَا بِكَبِيْرِ ذُنُوْبِنَا وَ مَعَاصِيْنَا — أَعُوْذُ بِاللّٰهِ

اور تو گناہ کبیرہ پر گرفت نہ فرما اور نہ گناہوں پر۔ میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

شیطان مردود سے۔ (شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان

سُبْحَانَ الَّذِيْ أَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

اور نہایت رحم والا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے (محمدﷺ) کو لے گیا

الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى الَّذِيْ بَارَكْنَا حَوْلَهٗ

رات (کے کچھ حصہ) میں مسجد حرام سے اس مسجد اقصی تک جس کے اطراف

لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيَاتِنَا إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ . بَارَكَ اللّٰهُ

برکتیں ہیں۔ تاکہ ہم آپﷺ کو ہماری نشانیاں دکھلائیں ۔ بیشک وہ سنتا ہے اور جانتا ہے

لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ . وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ

برکت دے اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمھیں قرآن عظیم میں ۔ اور نفع دے ہمیں اور تمہیں

بِالآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ . إِنَّهُ تَعَالىٰ جَوَادٌ كَرِيْمٌ .

آیات وقرآن حکیم کے ذریعہ۔ بے شک وہ برتر ہے جواد ہے کریم ہے

مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَّبٌّ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

بادشاہ ہے قدیم ہے محسن ہے پروردگار ہے، مشفق ومہربان ہے ۔

# الخطبة الأولٰی من شهر

# ( ۱ ) شعبان المعظم

## من تصنیف

## الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

## میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

# (۱)شعبان المعظم کا پہلا خطبہ

## تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

## حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# الخطبة الأولى من شهر شعبان المعظم (۱)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

| |
|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ - ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ مَا تَوْفِيْقِىْ |
| سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں پھر (کہتا ہوں کہ) تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں |
| وَ لَا اِعْتِصَامِىْ اِلَّا بِاللّٰهِ - عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ - |
| اور میری (ہدایت) وتوفیق اور مضبوطی کے ساتھ تھامے رکھنا صرف اور صرف اللہ ہی کے فضل سے ہے۔اسی پر میرا توکل اور بھروسہ ہے اور اسی کی جانب میں رجوع کرتا ہوں۔ |
| اَلْحَمْدُ لِلّٰه الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ فِىْ بَقَائِهٖ اَزَلِيًا اَبَدِيًّا - |
| تمام تعریفیں اس پروردگار کے لئے (سزاوار) ہیں جو اپنی بقاء میں ازلی وابدی ہے (یعنی جس کو کبھی فنا ہی نہیں)۔ |
| فِىْ مَجْدِهٖ وَ كِبْرِيَائِهٖ مُتَكَبِّرًا عَلِيًّا - وَ فِىْ مُلْكِهٖ |

اور جو اپنی بزرگی و برتری میں بزرگ و برتر ہی ہے۔ اور جو اپنی مملکت

وَ سُلْطَانِہٖ قَاهِرًا قَوِيًّا - اَصْبَحَ بِعِبَادِهٖ رَحِيْمًا

وسلطنت میں زبردست قوت والا ہے۔ (وہی تو ہے) جو اپنے بندوں پر بڑا مہربان

وَّ بِالْمُؤْمِنِيْنَ حَفِيًّا — عَظُمَ حِلْمُهٗ فَلَا يُعَجِّلُ بِالْعِقَابِ

اورمومنوں پر بڑا نوازش والا ہے. اس کا حلم (و بردباری) بہت بڑی ہے سو اسی لئے وہ گناہگار بندوں پر عذاب نازل کرنے میں جلد بازی نہیں کرتا

عَلٰى مَنْ كَانَ عَصِيًّا . وَ وَسِعَ رِزْقُهٗ — فَلَا يُحَرِّمُهٗ

اس کا رزق وعطا وسیع (وکشادہ ہے) سو اسی لئے وہ نہ تو کسی نیک بخت کو

سَعِيْدًا وَ لَا شَقِيًّا — وَ نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اس (رزق) سے محروم کرتا ہے اور نہ بدبخت کو۔ ہم گواہ ہیں کہ اللہ ہی

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ — شَهَادَةَ عَبْدٍ صَارَتْ نَفْسُهٗ

معبود (حقیقی) ہے اس کا کوئی شریک نہیں (ہماری گواہی) اس بندے کی گواہی جیسی ہے جس کا نفس،

زَ کِیَّۃً وَ قَلْبُہٗ صَفِیًّا — وَ نَشْھَدُ اَنَّ سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا

پاکباز اور دل صاف و (شفاف) ہے اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ سیدنا و مولانا

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ — اَرْسَلَہٗ نَبِیًّا — اَلَّذِیْ

محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ؐ ہیں (اللہ نے) انہیں نبی بنا کر بھیجا

اَنْزَلَ عَلَیْہِ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا — وَ اصْطَفَاہُ لِنَفْسِہٖ حَبِیْبًا—

اور اس (اللہ) نے آپ ﷺ پر عربی (زبان میں) قرآن کو نازل فرمایا ہے اور اس نے آپ ؐ کو حبیب چن لیا ہے۔

وَّ جَعَلَہٗ لِلْخَلْقِ ھَادِیًا مَّھْدِیًا — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

اور اس نے آپ ﷺ کو تمام مخلوق کا ہادی و رہنما بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ پر

وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ صَلَاۃً یَتَجَدَّدُ تَکْرَارُھَا بُکْرَۃً

اور ان کی آل ؓ واصحاب ؓ پر ایسا درود (و رحمت) بھیجتا رہے۔ جس کی تکرار صبح

وَ عَشِیًّا — اَیُّھَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ ! ھَلْ مِنْ

وشام جدید ہوتی رہے اے حاضرین ایمان والو : کیا کوئی اللہ سے توبہ

تَـائِـبٍ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ – وَ هَلْ مِنْ مُجَاهِدٍ يَغْلِبُ

کرنے والا ہے۔کیا کوئی ایسا مجاہد ہے جو اپنے نفس وخواہشات پر غلبہ پائے

نَـفْسَـهُ وَ هَوَاهُ – وَ هَلْ مِنْ مُقْبِلٍ يُعْرِضُ عَمَّا سِوَاهُ–

اس کے سوا ہر چیز سے منہ موڑ کر اس کی طرف توجہ کرنے والا کوئی ہے

وَ هَلْ مِنْ مُّنَا جٍ يُـنَاجِيْ رَبَّهٗ بِقَلْبِهٖ خَفِيًّا – كَيْفَ

کیا کوئی ایسی سرگوشی ومناجات کرنے والا ہے جو اپنے رب سے قلبی کیفیت
کے ساتھ خفیہ پوشیدہ مناجات کرے؟

تَـدَّعِـيْ مُـحَبَّةَ الـلّٰـهِ وَ اَنْـتَ فِـيْ بَحْرِ الْعِصْيَان

کس طرح تو اللہ کی محبت (وچاہت) کا دعوی کررہا ہے.جبکہ تو گناہوں کے سمندر

مُـنْـغَـمِسٌ – وَ تَخَافُ ظُلْمَةَ الْقَبْرِ وَ اَنْوَارَ الطَّاعَاتِ

میں غرق ہے قبر کی تاریکی سے کیسے خوف و ڈر کا اظہار کر رہا ہے جب کہ
تو نے اطاعت و فرماں برداری کے انوار کو حاصل نہیں کیا ہے

لَمْ تَقْتَبِسْ. اَتَرْجُوْ اَكْلَ الثِّمَارِ وَ اَشْجَارَهَا

کیا تو پھل نوش فرمانے سے پر امید ہے جب کہ تو نے پھل کے درخت بوئے ہی نہیں

لَمْ تغْرِسْ – يَاجَاهِلًا بِحَالِهٖ وَ مَالِهٖ – لَقَدْ جِئتَ شَيْئًا

ارے وہ نادان ( وناواقف )! اپنی حالت اور اپنے لئے منفعت بخش چیزوں کی حقیقت سے یقیناً تو نے غصہ دلانے والا کام کیا ہے –

فَرِيًّا – كَيْفَ بِكَ اِذَا اقْتَرَبَ الْحَتُوْمُ وَ بَلَغَتِ

کیسے ہوگا تیرا جب موت قریب ہوگی. حلق تک دم پہونچے گا

الْحَلْقُوْمَ وَ غَشِيَتْكَ السَّكْرَاتُ– وَ حَاقَتْ بِكَ

سکرات تجھ کو ڈھانک لے گی حسرتیں تجھ کو گھیر لیں گی

الْحَسَرَاتُ وَ اَنْتَ مَكْظُوْمُ – تَسِيْرُ اِلٰى اللَّحْدِ

اور تو غصیلا ہوجائے گا. اس دنیا سے قبر کی طرف تجھے چلنا پڑے گا

فَرِيْدًا وَّحِيْدًا مِنَ الدُّنْيَا كَالْمَعْدُوْمِ الْمَحْرُوْمِ –

یکا وتنہا ومحروم وخلاش شخص کے جیسا – جبکہ تیرے اپنے تجھ کو چھوڑ کر چلے جائیں گے

وَ وَلِّی عَنْکَ اَوْلِیَاؤُکَ فَلَا تَجِدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تو (اپنے لئے) اللہ کے سوا کسی کو بھی دوست و غم گسار نہیں پائے گا

مُوْنِسًا وَّ وَلِیًّا – ثُمَّ تُحْشَرُ بِاَمْرِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اِلٰی

پھر تجھے (اللہ) واحد وقہار کے حکم سے حساب و کتاب کے لئے اٹھایا جائے گا

مَوْقِفِ الْحِسَابِ – وَ تَقْرَاُ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَآئِقِ

(جب تیرا نامہ اعمال دیا جائے گا) تب تو تمام مخلوق کے روبرو نامہ اعمال

مَا کَانَ فِیْ الْکِتَابِ . فَتَرِدُ النَّارَ حِیْنَ تَمُرُّ عَلٰی

کو پڑھے گا اور تو دوزخ میں داخل ہوگا جب تو پل صراط پر سے گزرے گا

الصِّرَاطِ لِقَوْلِ رَبِّ الْاَرْبَابِ – وَ اِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا

سب کچھ رب العالمین کے حکم سے ہوگا. (اور پل صراط وہ چیز ہے) کہ تم میں

وَارِدُهَا کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَقْضِیًّا – فَیَمُرُّ

سے ہر ایک کو اس (پل صراط) پر سے گزرنا ہی پڑے گا

عَلَیْهِ الْمُؤْمِنُوْنَ کَالْبَرْقِ الْخَاطِفِ لِلْبَصَرِ

تمہارے رب کی طرف سے لازم ہے اور یہ ضرور ہو کر رہے گا.( گزرنے کی کیا کیفیت ہوگی؟) تو سنو! مومنین کوندتی ہوئی بجلی کے مانند اس پر سے گزر جائیں گے

وَ کَالطَّیْرِ وَ الْخَیْلِ وَ الرِّکَابِ وَ الرِّیْحِ الصَّرْصَرِ –

(تو کوئی ) پرندے ، سواریاں اور تیز و تند ہواؤں کی مانند گزرے گا

فَنَاجٍ مُّسَلَّمٌ وَّ مَخْدُوْشٌ مُرْسَلٌ وَ مُکَرْدَسٌ یُلْقٰی

(بغیر خراش کے ) صحیح وسالم گزر جانے والا ناجی ہے .اور (جو گزرنے کے دوران ) مخدوش ، زخمی ہو جائے گا تو اس کو دوزخ میں ہاتھ پاؤں باندھکر

فِیْ سَقَرَ . ثُمَّ نُنَجِّیْ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَ نَذَرُ الظَّالِمِیْنَ

ڈالدیا جائے گا-( دیکھو اللہ کا ارشاد ہے ) پھر ہم ان لوگوں کو نجات دیدیں گے جو خدا سے ڈر کر ایمان لائے تھے اور ظالموں کو اس حالت میں رہنے دیں گے کہ ( مارے رنج و غم کے ) گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے -

فِیْهَا جِثِیًّا – یَا قَوِیَّ الْاَعْضَآءِ قُوَّتَکَ فَاغْتَنِمْ –

اے مضبوط اعضاء والے ! تو اپنی قوت (و طاقت کو ) غنیمت جان -

وَ یَا نَدِیْمَ الشَّبَابِ عَنْ قَرِیْبٍ اَنْتَ هَرِمٌ –

اے نوجوان ! ( تو سمجھ لے کہ ) تو عنقریب بوڑھا ہوجانے والا ہے

وَ یَـا مُـعْتَصِمًا بِتَقْوٰی اللّٰہِ قَدْ فُزْتَ بِوَعْدِہٖ فَاسْتَقِمْ —

اللہ کے خوف کو مضبوطی سے تھامنے والے ! تو (اللہ) کے وعدہ کو پا کر رہے گا لہذا تو ثابت قدم رہ۔ (چنانچہ اللہ کا ارشاد ہے)

تِـلْکَ الْـجَنَّۃُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ کَانَ تَقِیًّا —

اس جنت کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسی کو ( وارث ) بنائیں گے جو ہم سے ڈرتا ہو۔

اَمَـا سَـمِـعْـتَ کَـلَامَ اللّٰـہِ بِلَا شَکٍّ وَّرَیْبٍ —

اللہ کا وہ کلام جو شک و شبہ سے پاک ہے ، جھوٹ و لغویات

الْـمُنَزَّہَ عَنِ الْکِذْبِ وَ اللَّغْوِ وَ النُّقْصِ وَ الْعَیْبِ ،

( یعنی فضولیات ) خرابیوں اور عیب سے پاک ہے

جَـنَّاتُ عَدْنِ الَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَہٗ بِالْغَیْبِ —

اس کلام کو کیا تو نے نہیں سنا (وہ یہ ہے) ہمیشہ رہنے والے وہ باغات (جنتیں) جن کا وعدہ اللہ تعالی نے اپنے بندوں سے غائبانہ فرمایا ہے -

اِنَـهُ کَانَ وَعْدُهُ مَأْتِيًّا – بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی

اس کا یہ وعدہ پورا ہوکر رہے گا . برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں

الْقُرآنِ الـعَـظِـيْـمِ وَ نَـفَـعَـنَـا وَ اِيَّـاکُمْ بِـالْاٰيَـاتِ

قرآن عظیم میں اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات و ذکر حکیم سے

وَ الذِّکْرِ الْحَکِيْمِ - اَقُـوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

بس یہی میرا کہنا ہے . میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں ،

لِیْ وَ لَـکُـمْ لِسَـائِـرِ الْـمُـؤْمِنِيْنَ – فَاسْتَغْفِرُوْهُ –

اپنے لئے اور آپ کے لئے اور تمام مومنین کے لئے (اے حاضرین) تم بھی اس سے استغفار کرو۔

فَيَا فَوْزَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ وَ يَا نَجَاةَ التَّائِبِيْنَ.

تو مستغفرین کی کامیابی اور توبہ کرنے والوں کی نجات کے کیا کہنے۔

# یوم جمعہ میں مقبولیتِ دعا کی اہم ساعات

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا کہ بے شک اولاد آدم کے اعمال ہر جمعرات کو جمعہ کی شب میں اللہ کی بارگاہ میں پیش کیے جاتے ہیں پس رشتہ داری توڑ دنے والے کا عمل قبول نہیں کیا جاتا۔

(مسند احمد باقی مسند المکثرین)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ کوئی مسلمان اس گھڑی کو پا کر اللہ تعالی سے اس ساعت میں بھلائی کا سوال کرتا ہے تو اللہ اس کو ضرور عطا فرماتا ہے۔

(مسلم ج ا ص ۲۸۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ فرمائے اس گھڑی کو جس کی جمعہ کے دن امید کی جاتی ہے عصر کے بعد سورج کے غروب ہونے تک وقت میں تلاش کرو۔

(ترمذی ج ا ص ۱۱۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنھما سے روایت ہے آپ فرمائے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمائے جو کوئی مسلمان جمعہ کے دن یا رات میں وفات پائیگا تو اللہ تعالی اس کو قبر کے فتنے سے بچائیگا۔

(ترمذی ج ا ص ۲۰)



فہرست کیلیئے یہاں کلک کریں

الخطبة الأولٰی من شهر

(۲)شعبان المعظم

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

مير شجاع الدين حسين القادری قدس سره

# شعبان المعظم کا پہلا خطبہ(۲)

تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## الخطبة الأولٰى من شهر شعبان المعظم (۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ مُصَرِّفُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں - تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جو زمانوں کو

الدُّھُوْرِ وَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ عَالِمُ خَبَایَا الصُّدُوْرِ —

پھیرتا ہے تمام امور چلاتا ہے۔ سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ جس نے

اَلَّذِیْ فَضَّلَ رَمَضَانَ عَلٰی سَآئِرِ الشُّھُوْرِ — وَ اَخْرَجَ

(ماہ) رمضان کو تمام مہینوں پر فضیلت دی رکھی ہی . اور جس نے مومنوں کو

الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلٰی النُّورِ — وَ نَشْھَدُ اَنْ

گمراہیوں سے نکال کر نور (وایمان و ہدایت) کی طرف بلایا – ہم گواہی دیتے

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَـہٗ شَھَادَۃَ عَبْدٍ

ہیں کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے۔شکر گزار بندہ کی گواہی جیسی نہ کہ ناشکر گزار بندہ کی

لِنِعَمِہٖ غَیْرَ کَفُوْرٍ — وَ نَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں

وَ رَسُوْلُہٗ شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ وَ قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجِّلِیْنَ

اورروز قیامت گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں منور چمکتے ہوئے چہرے والوں کے

یَوْمَ النُّشُوْرِ — صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ

قائد ہیں، ( درود و رحمتیں ) نازل فرمائے اللہ تعالی آپ ﷺ پر

وَاَصْحَابِہِ الْمُبَشِّرِیْنَ بِالنَّضْرَۃِ وَ السُّرُوْرِ — اَیُّھَا

آپ کی آل پراورتر وتازگی اورخوش نودی کی بشارت یافتہ صحابہ کرام پر۔اے

الْعَابِدُوْنَ — اَلْقَائِمُوْنَ بِاَوَامِرِ الْمَلِکِ الْمَنَّانِ —

عبادت گزارو! اللہ ملک منّان کے احکام کا اہتمام کرنے والو !

اَلْمُنْتَظِرُوْنَ لِقُدُوْمِ الشَّھْرِ الْمُبَارَکِ رَمَضَانَ —

مبارک ماہ رمضان کا انتظار کرنے والو !

اَلْـمُبَشَّرُوْنَ بِالْجِنَا نِ وَ الـدُّخُوْلِ مِنْ بَابِ الرَّیَّانِ –

بابِ ریّان سے جنتوں میں داخلہ کی بشارت پانے والو !

قَـدْ اَتَـاکُـمْ مَـا تَرْجُوْنَ وَ بَدَاَ لَکُمْ مَا تَرْتَقِبُوْنَ –

تم جس چیز کے امیدوار تھے وہ چیز آ گئی (یعنی رمضان کا ماہ آ چکا)

اور جس کا تمہیں انتظار تھا وہ آ پہونچا –

اَدْرَکَـکُـمْ مَـا تَفْرَحُوْنَ – وَ اَعْطٰی لَکُمْ مَا تَأْمُلُوْنَ –

اور جس چیز سے تمہیں خوشی ہوتی ہے وہ تم تک پہونچ گئی

تمہاری امیدوں کو اس نے تمہیں عطا کر دیا

فَشَـمِّـرُوْا اَذْیَـالَ الاِجْتِهَـادِ لِعِبَـادِةِ الْمَعْبُوْدِ -

معبود کی عبادت کے سلسلہ میں تم خوب جدو جہد کرو

وَ شَـدِّدُوْا مَیَازِرَ الْهِمَمِ لِثَوَابِکُمْ الْمَوْعُوْدِ – لِاَنَّ اللّٰهَ

اور وعدہ شدہ ثواب کو پانے کے لئے تم کمر کس لو – اس لئے کہ اللہ تعالی نے

تَعَالٰی صَحَّحَ اَبْدَانَکُمْ مِنَ الضَّعْفِ وَ الْاَسْقَامِ –

کمزوری اور بیماریوں کو (دور فرما کر) تمہارے بدنوں کو صحت مند بنادیا ہے.

وَ صَرَّفَ دُوْنَکُمْ اَقْسَامَ الْاٰلَامِ – وَ بَلَّغَکُمْ بِکَرَمِہٖ اِلٰی

اور اس نے درد و تکلیف کے اقسام کو تمہارے سامنے سے ہٹادیا ہے. اور اس

شَھْرِ الصِّیَامِ – وَ اَعْطَاکُمْ قُوَّۃَ الرُّکُوْعِ

نے اپنے فضل و کرم سے تمہیں روزوں کے مہینہ تک پہونچادیا ہے– اور اسی

وَالسُّجُوْدِ وَ الْقِیَامِ – فَیَا فَوْزَ مَنْ تَنَزَّہَ صَوْمَہٗ مِنَ

نے تمہیں رکوع وسجود وقیام کرنے کی طاقت وقوت بخشی ہے

کیا کہنے اس شخص کے جس کا روزہ

الرَّفَثِ وَ الْفُسُوْقِ وَ الْعِصْیَانِ – وَ یَا حَظَّ مَنْ اَدّٰی

فحش گوئی فسق وفجور وگناہوں سے پاک ہو، اور قابل مبارکباد ہے وہ شخص جس نے

مَا عَلَیْہِ مِنْ تَمَامِ الْحُقُوْقِ – وَ عَنْ سَلْمَانَ

(بحیثیت روزہ دار) تمام حقوق ادا کیئے ہوں –حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے

الْفَارْسِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ

روایت ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ . فِیْ آخِرِ یَوْمٍ مِنْ شَعْبَانَ –

شعبان المعظم کے اخیر دن ہم سے خطاب فرمایا -

فَقَالَ : یَا اَیُّھَا النَّاسُ – قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ

اور فرمایا : اے لوگو ! بہت ہی بڑا بابرکت مہینہ تم پر سایہ فگن ہو چکا ہے

مُبَارَکٌ . شَھْرٌ فِیْہِ لَیْلَۃٌ خَیْرٌ مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ –

وہ ایسا ماہ (مہینہ) ہے جس میں ایک رات ہزار ماہ کی راتوں سے افضل ہے -

جَعَلَ اللّٰہُ صِیَامَہٗ فَرِیْضَۃً وَ قِیَامَ لَیْلِہٖ تَطَوُّعًا – مَنْ

اللہ تعالی نے اس ماہ کے روزوں کو فرض فرمایا ہے اور رات کے قیام کو نفل قرار دیا ہے -

تَقَرَّبَ فِیْہِ بِخَصْلَۃٍ مِّنَ الْخَیْرِ کَانَ کَمَنْ اَدّٰی

کوئی بندہ اس ماہ میں خیر (وخوبی) کی کسی بھی ایک خصلت وعادت کے ذریعہ تقرب حاصل کر لے تو وہ اس شخص کی طرح ہے جس نے

فَرِیْضَۃً فِیْمَا سِوَاہُ – وَ مَنْ اَدّٰی فَرِیْضَۃً فِیْہِ کَانَ

دیگر (مہینوں) میں فرض ادا کیا ہو (یعنی رمضان کے ماہ نفل درجہ کا کام فرض درجہ کی برابری رکھتا ہے) اور جس نے اس ماہ میں کوئی ایک فرض

كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ — وَ هُوَ شَهْرُ

ادا کرے اس کا یہ فرض دیگر (مہینوں) کے ستر فرضوں کے برابر ہے وہ صبر کا

الصَّبْرِ — وَ الصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةُ — وَ شَهْرُ الْمُوَاسَاةِ

مہینہ ہے اسکا ثواب جنت ہے . وہ غم گساری کا مہینہ ہے

وَ شَهْرٌ يُزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنُ — مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ

اس ماہ میں مومن کا رزق زیادہ کردیا جاتا ہے. کوئی شخص اس ماہ میں کسی روزہ دار کو

صَآئِمًا كَانَ لَهُ مَغْفِرَةٌ لِذُنُوْبِهٖ وَ عِتْقُ رَقْبَتِهٖ مِنَ النَّارِ —

کو افطار کرائے تو اس کے لئے گناہوں کی مغفرت اور دوزخ سے اس کی گردن کی آزادی ہوجائے گی

وَ كَانَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اَجْرِهٖ

اور بلا کسی کمی کے اس کو بھی اتنا ہی اجر (وثواب) ملے گا (جتنا روزہ دار کو ملتا ہے)

شَیْءٌ – قُلْنَا یَارَسُوْلَ اللّٰہِ . کُلُّنَا لَیْسَ یَجِدُ

ہم نے پوچھا یارسول اللہ ﷺ ہم میں ہر کوئی ایسا نہیں ہے

مَا یُفَطِّرُ بِہِ الصَّآئِمَ – فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

جو روزہ دار کو افطار کراسکے تو آپ ﷺ نے فرمایا :

عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ – یُعْطِی اللّٰہُ ھٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ

یہ ثواب اللہ تعالی اس بندے کو بھی عطا فرمائے گا جس نے کسی روزہ دار کو

صَائِمًا عَلٰی مَذْقَۃِ لَبَنٍ . اَوْ عَلٰی تَمْرَۃٍ اَوْ عَلٰی

افطار کرایا ہو کسی دودھ کے ٹکڑے سے یا ایک کھجور سے

شَرْبَۃٍ مِّنْ مَاءٍ – وَ مَنْ اَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاہُ اللّٰہُ

یا پانی سے – اور جس نے روزہ دار کو پیٹ بھر کھلایا ہو تو اللہ تعالی اس کو میرے

مِنْ حَوْضِیْ شَرْبَۃً لَا یَظْمَأُ حَتّٰی یَدْخُلَ الْجَنَّۃَ – وَ ھُوَ

حوض سے ایسا شربت پلائے گا کہ وہ کبھی پیاسا نہیں ہوگا اور جنت میں داخل ہوجائے گا

شَهْـرٌ اَوَّلُهُ رَحْمَةٌ — وَ اَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ — وَ اٰخِرُهُ

وہ ایسا ماہ ہے جس کا اول رحمت ہے اور اوسط مغفرت ہے اور آخر

عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ — وَ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ

دوزخ سے آزادی ہے۔جس نے اپنے غلام سے تخفیف کی ہوتو اللہ تعالی اس کو

اللّٰـهُ لَـهُ وَ اَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ — وَ اعْلَمُوْا اَنَّ لِلْعَيْنِ

مغفرت فرمادے گا اور دوزخ سے آزادی دے گا - جان لوتم (اور ذہن

صَـوْمٌ — وَ لِـلْـلِسَـان صَـوْمٌ . وَ لِلْيَدَيْنِ صَوْمٌ —

نشین کرلو) کہ یقیناً آنکھ کا روزہ ہوتا ہے،زبان کا روزہ ہوتا ہے ہاتھوں کا روزہ ہوتا ہے

صَـوْمُ كُـلِّ عَـضْوٍ اَنْ لَّا يُسْتَعْمَلَ فِيْمَا نَهٰى اللّٰهُ

ہر عضو کا روزہ یہ ہے کہ اللہ نے جن چیزوں سے منع فرمایا ہے اس میں

عَزَّوَ جَل ط قَـالَ رَسُـوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ

ان اعضاء کو استعمال نہ کیا جائے - رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو جھوٹی

مَـنْ لَّـمْ يَـدَعْ قَـوْلَ الزُّوْرِ وَ الْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ

باتوں کو نہ چھوڑ دے تو اللہ کو کوئی ضرورت و حاجت نہیں ہے کہ

حَاجَةٌ فِیْ اَنْ یَدَعَ طَعَامَهُ وَ شَرَابَهُ ، وَ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ

(اس بندے نے) اپنا کھانا و پینا چھوڑ دیا ہو. آپ ﷺ نے فرمایا!

عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ : مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَ اِحْتِسَابًا

ایمان اور ثواب حاصل کرنے کی غرض سے جس نے روزہ رکھا

غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ . وَ مَنْ قَامَ لَیْلَةَ

تو اس کے سارے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اور جس نے ایمان

الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ—

واحتساب کی نیت سے شب قدر کا قیام کیا ہو تو اس کے پہلے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے

صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ . اِنَّ

سچ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے بے شک بہترین کلام

اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ اَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ

و عمدہ نظام اللہ ملک عزیز العلام کا کلام ہے

الْعَزِیْزِ الْعَلَّامِ — قَوْلُہٗ حَقٌّ وَ کَلَامُہٗ صِدْقٌ — وَ اِذَا

اس کا فرمان حق ہے اور اس کا کلام سچا ہے

قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَہٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّکُمْ

جب قرآن کی قراءت ہورہی ہوتو تم اس کوغور سے سنو اور خاموش رہو

تُرْحَمُوْنَ . اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ .

امید کہ تم پر رحم ہو- پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے -

" شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْآنُ –

( اللہ کا ارشاد ہے ) رمضان کا مہینہ وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا

ھُدًی لِلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَ الْفُرْقَانِ — "

( اور اس قرآن میں ) لوگوں کے لئے ہدایت ہے واضح دلالت ہے

اورحق وباطل میں فیصلہ کرنے کی کتاب ہے-

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ فِی الْقُرآنِ الْعَظِیْمِ

برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَ نَفَعَنَا وَ اِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَ الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ .

اور فائدہ دے ہمیں اور تمہیں آیات و ذکر حکیم کے ذریعہ -

**اِنَّــهٗ تَـعَـالٰـى جَـوَادٌ كَـرِيْـمٌ مَـلِكٌ قَـدِيْـمٌ**

بے شک وہ اللہ بلند و برتر ہے جواد ہے، کریم ہے، بادشاہ ہے قدیم ہے محسن

**بَرٌّ رَبٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ .**

ہے پروردگار، شفقت کرنے والا نہایت مہربان ہے.

# شب برأت کے فضائل

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ شعبان کی پندرھویں رات میں (رحمت کی) تجلی فرماتا ہے پس سوائے مشرک اور کینہ پرور کے تمام کے تمام کی بخشش فرماتا ہے۔(ابن ماجہ ص ۹۹)

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت سیدنا رؤف رحیم ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تم جانتی ہو کہ اس رات (یعنی پندرھویں شعبان) میں کیا ہوتا ہے؟ آپ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس رات میں کیا ہوتا ہے؟ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس شب میں پورے سال میں جو اولادِ آدم پیدا ہونے والی ہیں وہ لکھ دی جاتی ہے۔اور سال بھی میں جتنے ہلاک ہونے والے ہیں وہ بھی لکھ دیئے جاتے ہیں۔اور اسی شب برأت میں ان کے اعمال بلند کئے جاتے ہیں اور اسی میں ان کے رزق اتارے جاتے ہیں۔(مشکوۃ ج ا ص ۱۱۵)

حضرت علی بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب شعبان کی پندرہویں رات آجائے تو تم لوگ رات میں عبادت کرو اور دن میں روزہ رکھو، بے شک اللہ تعالیٰ اس رات میں آفتاب ڈوبنے کے وقت سے آسمانِ دنیا پر تجلی رحمت فرما کر یہ اعلان کرتا ہے کہ کیا کوئی مغفرت کا طلبگار ہے کہ میں اسے بخش دوں، اور ہے کوئی روزی کا چاہنے والا کہ میں اسے رزق عطا کروں، ہے کوئی گرفتار بلا کہ میں اسے عافیت بخشوں، ہے کوئی ایسا اور ایسا؟ اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک چلتا رہتا ہے۔ (ابن ماجہ ص ۹۹)

# الخطبة الأولىٰ من شهر
# رمضان المبارک ( ١ )

## من تصنيف

## الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

## مير شجاع الدين حسين القادرى قدس سره

# رمضان المبارک کا پہلا خطبہ(١)

## تصنیف شیخ علّام، پیرومرشد

## حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# الخطبة الأولى من شهر رمضان المبارک(۱)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ كُلَّ مَخْلُوْقٍ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہر مخلوق

بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ – وَ أَوْجَدَ كُلَّ مَوْجُوْدٍ بِأَجَلٍ مَّسْطُوْرٍ –

کو ایک (صحیح) اندازہ پر پیدا فرمایا، اور ہر موجود کو ایک مقررہ مدت کے لئے وجود بخشا–

أَحْمَدُهٗ حَمْدَ عَبْدٍ مُّتَعَبِّدٍ شَكُوْرٍ – وَ أَشْكُرُهٗ شُكْرَ

(میں اللہ رب العزت) کی حمد (وثناء) بیان کرتا ہوں ایک شکر گزار، پکا عبادت
گزار بندہ (کے حمد وثناء بیان کرنے) جیسا اور میں اسکی شکر گزاری بجالاتا ہوں

مُخْلِصٍ مُّعْتَرِفٍ غَيْرَ كَفُوْرٍ – لَا بَقَآءَ إِلَّا لِذَاتِهٖ

مخلص ومعترف بندہ (کے شکر بجالانے) کی طرح – صرف اور صرف اسی ذاتِ

الْكَرِيْمَةِ ، وَلَا دَوَامَ إِلَّا لِصِفَاتِهِ الْقَدِيْمَةِ – وَسِعَتْ



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

کریمہ کے لئے بقاء ہے (اسی طرح) دوام (ہمیشگی) بھی صرف اس کی قدیم

كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ الْعَمِيْمَةُ — وَ وَصَلَتْ كُلَّ عَبْدٍ

صفات کے لئے ہے اس کی رحمت عامہ ہر شے پر چھائی ہوئی ہے اور اسکی بڑی

نِّعَمُهُ الْجَسِيْمَةُ — وَ نَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ

بڑی نعمتوں تک رسائی بندہ پر ہوئی ہے - ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا

لَا شَرِيْكَ لَهُ — شَهَادَةً تُنَبِّهُنَا عَلٰى فَنَآءِ مَا سِوَاهُ —

کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے (اسکی یکتائی) میں کوئی شریک نہیں (یہ ہماری شہادت)
ایسی شہادت ہے جو ہمیشہ ہمیں متنبہ کرتے رہے کہ اس کے سوا ہر چیز فانی ہے

وَ تَهْدِيْنَا سَبِيْلَ مَنْ يَّهْتَدِيْ بِهُدَاهُ — وَ نَشْهَدُ

اور ہمیں ان لوگوں کی راہ دکھلائے جو اسکی ہدایت کے ذریعہ ہدایت یافتہ ہیں

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ اصْطَفَاهُ وَ اَمِيْنُهُ وَ حَبِيْبُهُ

اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ محمدؐ اس کے بندے اور اس کے (وہ) رسولؐ ہیں جن کو اس
نے چُن لیا ہے اور آپؐ اسکے امین و حبیب ہیں جن کو اس نے منتخب کرلیا ہے

اجْتَبَاهُ صَلّٰى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ

(درود بھیجے (رحمتیں نازل فرمائے) اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے آلؓ و صحابہؓ پر

صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِهٖ بَاقِيَةً بِبَقَائِهٖ – أَيُّهَا

اس کی بادشاہت کے دوام تک ۔ اے حاضرین کرام مومنو !

الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ – إِنَّ شَهْرَكُمْ هٰذَا قَدْ اٰذَنَ

تمہارا یہ مہینہ کوچ کرنا چاہتا ہے (یعنی ختم ہونے کو ہے) تم میں اس کا صرف تھوڑا

بِالرَّحِيْلِ – وَ مَا بَقِيَ فِيْكُمْ مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلٌ – فَانْظُرُوْا

(حصہ) باقی رہ گیا ہے۔ پچھلے دنوں میں تم نے کیا کیا ہے اس پر نظر ڈالو

مَاذَا عَمِلْتُمْ فِيْمَا قَدْ مَضٰى – إِنْ كُنْتُمْ أَدَّيْتُمْ حَقَّهٗ

اگر تم نے اس کا حق ادا کر دیا ہے تو تمہارے لئے خوشخبری و بڑی بشارت ہے۔

فَطُوْبٰى لَكُمْ وَ لَبُشْرٰى – وَ إِنْ كُنْتُمْ ضَيَّعْتُمُوْهُ

اور اگر تم نے ضائع ( و بے کار ) کر دیا ہے تو تم پر بڑی حسرت ہے۔

فَيَا حَسْرَةً عَلَيْكُمْ وَ يَا اَسَفٰى — فَإِنَّ الشَّقَاءَ كُلَّ الشَّقَاءِ

اور بہت ہی افسوس ہے پوری طرح بد بخت ( و بدنصیب ) وہ شخص ہے ( جس کے

مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ مِنْ سَعَادَتِهٖ — وَلَا يَتُوْبُ فِيْهِ إِلٰى رَبِّهٖ

حصہ میں ) اس ( رمضان ) کی سعادت کا کچھ بھی حصہ نہ ملا ہو۔ ( یہ وہ شخص ہے ) جس نے اس ( ماہ ) میں اپنے رب سے توبہ نہ کیا ہو۔

ثُمَّ لَا يَشْتَغِلُ بِعِبَادَتِهٖ — فَاجْتَهِدُوْا أَيُّهَا الإِخْوَانُ —

پھر اس کی عبادت میں مشغول نہ رہا ہو۔ اے بھائیو! اس ماہ کے

فِيْمَا بَقِيَ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ — وَابْتَهِلُوْآ إِلٰى اللّٰهِ

باقیماندہ ( دنوں ) میں توبہ و استغفار کے ذریعہ خوب جدو جہد کرو اور ندامت

بِالنَّدَمِ وَالْاِعْتِذَارِ — وَ سَلِّمُوْا عَلَيْهِ سَلَامَ

( شرمندگی ) و معذرت خواہی کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع ہو جاؤ اور مصیبت زدہ

اَلْمُحْتَسِبِ الْمُصَابِ – اَلْمُوَدِّعِ لِلْإِخْوَانِ وَ الْأَقَارِبِ

شخص کے سلام کرنے جیسا اس (ماہ) کو سلام کرو دوست واحباب کو وداعی سلام کرنے جیسا

وَ الْأَحْبَابِ – أَعْظَمَ اللّٰهُ لَكُمْ جَزِيْلَ الْاَجْرِ

اس (ماہ) کو سلام کرو۔ اللہ تعالی تمہارے لئے بے حد وحساب اجر وثواب کردے،

وَالثَّوَابِ – اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ رَمَضَانَ –

سلام ہے تجھ پر اے شہر رمضان ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الرَّحْمَةِ وَ الْغُفْرَانِ –

سلام ہو تجھ پر اے رحمت و مغفرت والے ماہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهْرَ الْبَرَكَةِ وَ الرِّضْوَانِ –

سلام ہو تجھ پر اے برکتوں و خوشنودیوں والے ماہ ،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جُنَّةَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ النِّيْرَانِ –

سلام ہے تجھ پر اے ایمان والوں کے لئے دوزخ سے ڈھال (بن جانے والے ماہ)

اَلْـوَدَاعُ — اَلْـوَدَاعُ — یَا شَهْرَ رَمَضَانَ — اَلسَّلَامُ

خدا حافظ خدا حافظ اے ماہ رمضان ، سلام تجھ پر

عَـلَيْكَ يَـا شَهْـرَ الْـقُرْآنِ وَالتَّرَاوِيْحِ — اَلسَّلَامُ

اے ماہ قرآن و ماہ تراویح ،

عَـلَيْكَ يَـا شَهْـرَ الـذِّكْـرِ وَالتَّسَابِيْحِ — اَلسَّلَامُ

سلام تجھ پر اے ماہ ذکر وتسبیح والے ماہ ، سلام تجھ پر

عَـلَيْكَ يَـا شَهْـرَ الْـقَنَادِيْلِ وَ الْمَصَابِيْحِ — اَلْوَدَاعُ —

اے روشنیوں والے ماہ ، خدا حافظ

اَلْـوَدَاعُ — يَـا شَهْـرَ رَمَضَـانَ — اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا حافظ اے ماہ رمضان ، سلام تجھ پر

يَـا حُسْنَ وُجُوْهِ الصَّائِمِيْنَ — اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ

اے روزہ داروں کے لئے باعث زیب وزینت والے ماہ ، سلام تجھ پر

صُدُوْرِ الصَّابِرِیْنَ – اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سُکُوْنَ

اے صابروں کے سینوں کے نور والے ماہ ، اور عابدوں کے دلوں کے سکون والے ماہ

قُلُوْبِ الْعَابِدِیْنَ – اَلْوَدَاعُ – اَلْوَدَاعُ – یَا شَهْرَ

تجھ پر سلام ، الوداع الوداع یا شہر رمضان ،

رَمَضَانَ – فَاتَنَا شَهْرُ الْخَیْرَاتِ وَ الْبَرَکَاتِ – فَاتَنَا

خیرات و برکتوں والا ماہ نے ہمیں چھوڑ دیا، اطاعات وعبادات والا مہینہ نے

شَهْرُ الطَّاعَاتِ وَالْعِبَادَاتِ – فَاتَنَا شَهْرُ الْمَوَاهِبِ

ہمیں چھوڑ دیا ، بخششوں وعطیوں والا مہینہ نے ہمیں چھوڑ دیا انا للہ وانا

وَ الْعَطِیَّاتِ – إِنَّا لِلّٰهِ وَ إِنَّا إِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ . إِنَّ أَحْسَنَ

الیہ راجعون ( ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم سب کو اسی کی طرف لوٹ جانا ہے )

الْکَلَامِ وَ أَبْلَغَ النِّظَامِ کَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْعَزِیْزِ

بہترین کلام اور عمدہ نظام اللہ ملک العزیز کا کلام ہے



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

الْعَلَّامِ – قَوْلُهُ حَقٌّ – وَ كَلَامُهُ صِدْقٌ – فَإِذَا قُرِئَ

اس کا فرمان حق ہے، اور اس کا کلام سچا ہے ، جب قرآن کی تلاوت ہو تو تم

الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهُ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ .

اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو امید ہے کہ تم پر مہربانی کی جائے ۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ – لَقَدْ جَاءَ كُمْ

پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے ، (اللہ کا فرمان ہے) یقیناً تمہارے

رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ

پاس تم ہی میں سے ایک رسول آیا جس کو تمہاری مضرت کی بات نہایت گراں گزرتی ہے

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ . فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

جو تمہاری منفعت کے بڑے خواہشمند رہتے ہیں (یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص) ایمان والوں کے ساتھ ۔ اگر وہ منہ موڑ لیں تو (اے نبیؐ )

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ

آپ فرمادیجئے کہ اللہ مجھ کو کافی ہے اور صرف وہی معبود ہے اسی پر میرا توکل (وبھروسہ) ہے

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ – بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِيْ الْقُرْآنِ

وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

الْعَظِيْمِ – وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

اور نفع دے ہمیں اور تمھیں آیات اور ذکر حکیم کے ذریعہ

أَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِيْ وَلَكُمْ وَ لِسَآئِرِ

یہی میرا قول ہے ، میں استغفار طلب کرتا ہوں اپنے لئے اور تمہارے لئے

الْمُؤْمِنِيْنَ أَجْمَعِيْنَ – إِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

اور تمام ایمان والوں کے لئے، بے شک وہ (اللہ تعالی) ہی خوب بخشش فرمانے والا نہایت مہربان ہے ۔

# منظوم مسائلِ روزہ

چار ہیں روزے کے ارکان اے شجاع — کرنا نیت، اور کرنا جماع
بھی نہ کھانا اور نہ پینا بیش وکم — رکن ہیں یہ چار اے ثابت قدم
جو کہ قاضی ہووے یا فتوی کہے — نفل روزہ شک کے دن بہتر اسے
فرض روزہ رکھ کے کھاوے یا پیئے — یاکرے عورت سے صحبت دن دیئے
ہے خطا ہے گی خطا ہے گی خطا — فرض کفارہ ہے اس پر اور قضا
ہے کنیز آزاد کرنا یا غلام — ہو مسلماں اور بے نقصاں تمام
گر نہ پاوے کوئی غلام ایسی صفت — ساٹھ روزے اس پہ ہیں لگتا لگت
اور جو روزے رکھنے کی طاقت نہ پائے — پیٹ بھر کر ساٹھ مسکیں کو کھلائے
گر لیا روزے میں بوسہ بوالفضول — یا کیا احمق نے حیواں سے دخول
اور منی نکلے قضاء آئی نری — اور یہی صورت جو کھاوے کنکری
کچھ چنے سے کم رہا تھا دانت میں — روزہ نیں جاتا جب اترا آنت میں
روزہ میں مکروہ ہے بوسہ اگر — اس سے کچھ انزال کا ہووے خطر
چابنا کچھ چیز یا چکھنا نمک — یہ بھی سب مکروہ ہے بے شبہ وشک
اور جو بچہ چاب دینے بن نہ کھائے — اس کی خاطر چابے تا ایذا نہ پائے
جو بڑھاپے سے نہ روزہ رکھ سکے — ہے گیہوں دینا سوا دو سیر اسے
جب کہ طاقت آئے کرلے وے قضاء — **لایکلف نفس الا وسعھا**
حاملہ عورت اگر روزے کو کھائے — یا جو عورت دودھ سے بچے کو پلائے
یامسافر کھا وے یا بیمار بھی — فرض ان سب پر قضاء آئے پر نری

☆☆☆☆

# الخطبة الأولیٰ من شهر
# رمضان المبارک (۲)

## من تصنیف

## الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

### میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

# رمضان المبارک کا پہلا خطبہ (۲)

## تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

### حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# الخطبة الأولیٰ من شهر رمضان المبارک(۲)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ - اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَصَّنَا بِالْعِبَادَۃِ

تمام تعریف اللہ کے لئے ہے تمام تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے

وَ الْعِرْفَانِ - وَ جَعَلَ ثَوَابَھَا وَ جَزَاءَ ھَا اللِّقَاءَ

ہمیں عبادت اور معرفت ( کی صنعت کے ) ساتھ خاص کرلیا - اور اس سے عبادت ( گزاری ) کا ثواب و بدلہ ( بہ شکل ) ملاقات ( خداوندی )

وَ الْجِنَانَ - وَ الْحُوْرَ وَ الْقُصُوْرَ وَ الْغِلْمَانِ

اور جنتیں ، حور ، شاہی محلات اور ( خدمت گزار ) بچے قرار دیا

وَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

ہم شہادت دیتے ہیں کہ اللہ وحدہ لاشریک لہ ہی عبادت کے لائق ہے

وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ - صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

عَلَيْهِ وَ عَلٰى آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ عَلٰى مَمَرِّ الْاَزْمَانِ –

درود و رحمت نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپؐ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور صحابہؓ پر زمانوں کی بقاء تک (یعنی قیامت تک)

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى خَصَّكُمْ مِنْ بَيْنِ الْاَنَامِ

اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوقات میں سے تمہیں

بِصِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ . وَ هُوَ شَهْرٌ مُّبَارَكٌ عَظِيْمُ

رمضان کے روزوں کے ساتھ خاص فرمایا ہے وہ ایک عظیم الشان برکتوں والا مہینہ ہے

الشَّأْنِ – قَدْ فَتَحَ اللّٰهُ فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ – وَ اَغْلَقَ

اللہ نے اس میں جنتوں کے دروازے کھول دیے ہیں اور دوزخ کے

فِيْهِ اَبْوَابَ النِّيْرَانِ – فَصُوْمُوْا هٰذَا الشَّهْرَ –

دروازے بند کردئے ہیں لہذا تم اس ماہ میں روزہ رکھو۔

وَ اَحْيُوْا لَيَالِيْهِ بِالتَّرَاوِيْحِ وَ التَّهَالِيْلِ وَ خَتْمِ الْقُرْآنِ —

تراویح ، تسبیحات اور ختم قرآن کے ذریعہ شب بیداری کرو

ثُمَّ اعْلَمُوْا اَنَّ لِلصَّوْمِ ثَلاثَ مَرَاتِبَ: اَدْنَاهَا

پھر تم جان رکھو ! روزہ کے تین درجے ہیں اس کا ادنی درجہ یہ ہے کہ

الْكَفُّ عَنِ الْجِمَاعِ وَ الشَّرَابِ وَ الطَّعَامِ —

کھانے پینے اور جماع سے رک جانا ( روزہ ہے )

وَ اَوْسَطُهَا كَفُّ السَّمْعِ وَ الْبَصَرِ وَ جَمِيْعِ الْجَوَارِحِ

اوسط درجہ یہ ہے کہ سماعت بصارت اور تمام اعضاء (انسانی ) کو

عَنِ الْاٰثَامِ — وَ اَعْلَاهَا كَفُّ الْقَلْبِ عَنْ غَيْرِ اللّٰهِ —

گناہوں سے روکے رکھنا (روزہ ہے ) سب سے بڑا درجہ ( یہ ہے کہ )

وَ هُوَ لِلْاَوْلِيَاءِ وَ الْاَنْبِيَآءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامِ —

غیر اللہ (ماسوی اللہ) سے دل کو روکنا یہ (روزہ) اللہ والوں اور انبیاء (علیہم السلام) کا روزہ ہے

فَقَدْ وَرَدَ فِيْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ :

اللہ ملک العلام کے بھیجے ہوئے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان میں آیا ہے کہ :

رُبَّ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الْجُوْعَ

بہت سے روزہ دار ایسے ہوں گے کہ ان کا روزہ سوائے بھوک اور پیاس کے کچھ نہ ہوگا

وَ الْعَطْشَ . قِيْلَ هٰذَا فِي الَّذِيْ يَجُوْعُ بِالنَّهَارِ

یہ اس روزہ دار کے بارے میں کہا گیا ہے جو دن میں بھوکا رہتا ہے

وَيُفْطِرُ بِالْحَرَامِ — وَ قِيْلَ هٰذَا فِي الَّذِيْ لَا يَغُضُّ

اور حرام چیزوں سے افطار کرتا ہے اور ایسے روزہ دار کے بارے میں بھی کہا

بَصَرَهٗ وَ لَا يَحْفَظُ لِسَانَهٗ وَ جَوَارِحَهٗ عَنِ الْاٰثَامِ —

گیا (جو روزہ کی حالت میں) نظر کو نیچے نہیں رکھتا اور اپنی زبان واعضاء کو گناہوں سے محفوظ نہیں رکھتا (بحیثیت روزہ دار) تمام حقوق ادا نہ کیئے ہوں۔

قَالَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّم — اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ

آپ ﷺ نے فرمایا روزہ ایک ڈھال ہے اس (ڈھال) کو

لَا يَخْرُقُهَا اِلَّا الْغِيْبَةُ — اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

صرف غیبت ہی پھاڑ سکتی ہے۔ پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے

الرَّجِيْمِ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — " اِنَّا

( شروع ) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے . ہم نے

اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ – وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ

اس قرآن کو شب قدر میں نازل فرمایا ہے اور تمہیں کیا معلوم کہ وہ قدر والی

الْقَدْرِ – لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ – تَنَزَّلُ

رات کیا ہے شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے –

الْمَلَآئِكَةُ وَ الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ

اس میں فرشتے اور جبرئیل اللہ کے حکم سے نازل ہوتے ہیں، ہر طرف سلامتی

سَلَامٌ – هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ –

ہی سلامتی لے آتے ہیں یہ ( سلسلہ ) فجر کے طلوع ہونے تک رہتا ہے

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ –

برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

وَ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ – اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمِ .

اور تمام مسلمانوں کو بے شک وہ بخشش فرمانے والا نہایت مہربان ( پروردگار ) ہے



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

# منظوم مسائل نماز تراویح وصدقہ فطر

سنت رمضاں تراویح کی نماز　　اس کی رکعت بیس ہیں اے دلنواز
چار رکعت کا جو ترویحہ ہے نام　　پانچ ترویحہ پڑھے ہر شب تمام
پڑھ کے ترویحہ کو ترویحہ قدر　　بیٹھے تا آرام پاوے ہر بشر
ہے جماعت سنت اور ختم کلام　　ہر دوگانہ پڑھ ادا کرنا سلام
بھی نماز وتر واجب ہے مدام　　تین رکعت قعدہ آخر پر سلام
ہے قنوت آخر کی رکعت میں وجوب　　واجبوں میں جو بیاں گذرا ہے خوب
ہے جماعت فرض کی سنت مدام　　مومنوں اوپر مؤکد خاص و عام
فرض کا پڑھنا اکیلا نیں ثواب　　ہے جماعت بزرگی بے حساب

## منظوم بیان صدقہ فطر

صدقہ عید فطر کا واجب اُسے　　جو کہ ہو آزاد اور پونجی رکھے
جو کھجوریں ایک صاع اے خوش نفس　　گر گیہوں ہو دے تو آدھی صاع بس
یہ عرب میں ہے سنو یہاں کے کہوں　　ہے وہ سب دوسیر پاؤ اور گیہوں

☆☆☆☆☆

# الخطبة الأولٰی

# لعید الفطر

## من تصنیف

## الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

## میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

# عیدالفطر کا پہلا خطبہ

## تصنیف شیخ علاّم ، پیرومرشد

## حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# الخطبة الأولىٰ لِعيد الفطر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

| |
|---|
| اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – |
| اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا، اور اللہ |
| اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ – اَلْحَمْدُ |
| سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، |
| لِلّٰهِ الَّذِيْ أَكْرَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِشَرَفِ حُبِّهٖ وَ عِرْفَانِهٖ – |
| سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں، سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مؤمنوں کو اپنی چاہت اور معرفت کے شرف سے نوازا، |
| وَ فَتَحَ عَلٰى الصَّآئِمِيْنَ أَبْوَابَ فَضْلِهٖ وَ رِضْوَانِهٖ – |
| اور روزہ داروں پر اپنے فضل وخوشنودی کے دروازے کھول دیا، |
| وَ صَبَّ عَلَيْهِمْ مَيَازِيْبَ جُوْدِهٖ وَ إِحْسَانِهٖ – فَذَهَبَ |

اوراپنے احسان وجودوسخا کے پرنالے ان پرانڈیل دیئے توان کی پیاس ختم ہوگئی

ظَمْأُهُمْ وَابْتَلَّ عُرُوْقُهُمْ بِزُلَالِ رَحْمَتِهٖ وَ غُفْرَانِهٖ –

اور ان کی رگیں تر ہوگئیں اس کی رحمت ومغفرت کے شیریں پانی سے ،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ سب سے بڑا ہے،

اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں ، اللہ سب سے بڑا ہے ،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – سُبْحَانَ مَنْ يَقْبَلُ الْقَلِيْلَ

اللہ سب سے بڑا ہے،اللہ ہی کیلئے سبھی تعریفیں ہیں، پاک ہے وہ ذات جو تھوڑا

وَ يُعْطِيْ الْجَزِيْلَ – يَعْفُوْ الْكَثِيْرَ وَ يَسْتُرُ الْقَبِيْحَ –

(سا عمل ) قبول فرما کر بہت سارا (اجروثواب) عطاء کرتی ہے، بہت زیادہ

وَ يُظْهِرُ الْجَمِيْلَ – يَسْقِيْ الْغَلِيْلَ وَ يَشْفِيْ الْعَلِيْلَ –

درگزر کرتی ہے، برائیوں کو پوشیدہ رکھتی ہے، اچھائی کو ظاہر کرتی ہے، پیاسے کو سیراب کرتی ہے، اور بیمار کو شفاء عطاء کرتی ہے

وَ یَهْدِيْ السَّبِيْلَ — فَطُوْبٰى لِشَاكِرٍ بِقَلْبِهٖ وَ لِسَانِهٖ —

اور (صحیح) راستہ کی رہنمائی کرتی ہے، پس مبارک وخیر ہو اس شخص کیلئے جو

اپنے دل (کے یقین) کے ساتھ اپنی زبان سے شکر گزاری کرتا ہو،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ —

اللہ بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ — وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ — أَحْمَدُهٗ حَمْدَ عَبْدٍ

اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، میں اس (اللہ تعالی) کی

أَخْلَصَ لِطَاعَتِهٖ عَفِيْفًا — وَ أَشْكُرُهٗ شُكْرَ مُخْلِصٍ

حمد وثناء بیان کرتا ہوں اس بندے کی طرح جو پاک دامنی (و پرہیزگاری) کے ساتھ اس کی اطاعت (وفرمانبرداری) کو خالص کر دیتا ہو، اور میں شکر گزاری

أَصْبَـحَ لَهُ قَانِتًا حَنِيْفًا — وَ أُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَيْهِ إِنَّهُ كَانَ

بجالاتا ہوں اس مخلص بندے کی شکر گزاری کی طرح جو اپنے (رب) کا مخلص فرمانبردار ہوگیا ہو، اور میں اپنا معاملہ اسی کے تفویض کیئے دیتا ہوں، بے شک وہ

بِـعِبَادِهٖ لَطِيْفًا — يُعَامِلُهُمْ بِعَمِيْمِ لُطْفِهٖ وَ إِحْسَانِهٖ —

اپنے بندوں کے ساتھ نرم طبیعت والا ہے، ان کے ساتھ اپنی نرم مزاجی (ومہربانی) اور احسان کا برتاؤ کرتا ہے،

اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ —

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے،

اَلـلّٰـهُ أَكْبَـرُ — وَ لِـلّٰـهِ الْحَمْدُ — وَ نَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں، ہم شہادت دیتے ہیں کہ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ — وَ لَا نَظِيْرَ وَ لَا مُعِيْنَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں، اس جیسا کوئی نہیں اور نہ اس کا

لَـهٗ وَ لَا نَـصِيْرَ وَ لَا وَزِيْرَ — لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ —

کوئی معاون ہے اور نہ مددگار ہے اور نہ کوئی وزیر ہے، اس جیسی کوئی چیز نہیں،

وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ – سُبْحَانَهٗ وَ تَعَالٰى عَمَّا

وہ سنتا ہے وہ دیکھتا ہے، اُس شایانِ شان کے منافی ہر چیز سے وہ پاک ہے

لَا يَلِيْقُ بِعِزَّتِهٖ وَ شَأْنِهٖ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

اور بزرگ و برتر ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ ہی معبود ہے،

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ

اور اللہ بہت بڑا ہے ، اللہ بڑا ہے ، اللہ ہی کیلئے حمد و ثناء ہے ،

الْحَمْدُ – وَ نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ

اور ہم شاہد و گواہ ہیں کہ سیدنا و مولانا محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے امانتدار

وَ رَسُوْلُهُ الْأَمِيْنُ – خَاتِمُ النَّبِيِّيْنَ وَ حَبِيْبُ رَبِّ

رسول ہیں، خاتم النبیین ہیں، اور سارے جہاں کے پروردگار کے محبوب (وچہیتے) ہیں

الْعَالَمِيْنَ – صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ

درود (ورحمت) بھیجتا رہے اللہ تعالی اُن پر اور اُن کی آل ؓ اور تمام صحابہ ؓ پر

وَ صَحْبِہٖ أَجْمَعِيْنَ – مَا نَطَقَ نَاطِقٌ بِفَصِيْحِ بَيَانِهٖ –

اُس وقت تک جب تک فصیح بیانی کے ساتھ بیان کرنے والا بیان کرتا رہے،

اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ بہت بڑا ہے،اللہ بہت بڑا ہے،اس کے سوا کوئی معبود نہیں،اور اللہ بہت بڑا ہے،

اللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اللہ بہت بڑا ہے،اور اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں،اے حاضرین مؤمنین!

الْحَاضِرُوْنَ ! اِتَّقُوْا اللّٰهَ الرَّقِيْبَ الَّذِيْ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ

تم سب اُس نگرانکار اللہ سے ڈرتے رہو جس کو نہ تو اونگ آتی ہے اور نہ نیند،

وَّ لَا نَوْمٌ – وَ لَا تُضَيِّعُوْا بِتَرْكِ الآدَابِ أَجْرَ

ادب (واحترام) کو ترک کر کے،نماز و روزہ،وصدقات (وخیرات) کے اجر

الصَّلَاةِ وَ الصَّدَقَةِ وَ الصَّوْمِ – وَ اجْتَهِدُوْا فِيْ

(وثواب) کو تم ضائع (وبیکار) نہ کرو،اور روز بروز اس کی عبادت (گزاری)

عِبَـادَتِـهٖ يَوْمًا بَعْدَ يَوْمٍ — تَنْجُوْا مِنْ عَذَابِهٖ وَ تَفرَّجُوْا

میں خوب کوشش کرتے جاؤ، تو تم اُس کے عذاب سے نجات پاؤ گے اور اُس کی جنتوں میں خوش دلی اور کشادگی (اور غم سے آزاد ہو کر) رہ سکو گے،

فِـيْ جَـنَـابِهٖ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،

وَ الـلّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ — وَ اعْلَمُوْا

اور اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے سب تعریفیں ہیں، جان لو تم

أَنَّ هٰـذَا الْيَـوْمَ يَـوْمُ الْفَرْحِ وَ السُّرُوْرِ — خَتَمَ اللّٰهُ بِهٖ

کہ یہ دن خوشی اور سرور (منانے) کا دن ہے فضیلت والے رمضان کو اللہ نے

رَمَـضَـانَ أَفْضَلَ الشُّهُوْرِ — اَلدُّعَاءُ فِيْهِ مَقْبُوْلٌ —

ختم کیا، (یہ وہ مہینہ تھا) جس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں، اور جس میں

وَ الـذَّنْـبُ فِيْـهِ مَـغْفُوْرٌ — فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَدْعُوْ لِنَفْسِهٖ

گناہ بخش دیئے جاتے ہیں ، ایسا کون ( شخص ) ہے جو خود کیلئے اور اپنے

وَ إِخْوَانِهٖ – يَا مَنْ لَهٗ قُلُوْبُ الْخَلَآئِقِ خَاشِعَةٌ لِعَظَمَتِهٖ –

بھائیوں کیلئے دعا کرتا ہو،اے وہ ذات جس کی عظمت (وکبریائی) سے مخلوق کے دل

وَ أَيْدِيْ السُّؤَالِ بِالْاِبْتِهَالِ مَرْفُوْعَةٌ إِلٰى حَضْرَتِهٖ –

لرزنے لگتے ہیں اور جس کے جناب (وبارگاہ) میں سائلین (وما نگنے والوں) کے ہاتھ عاجزی کے ساتھ اُٹھے ہوئے ہوتے ہیں ، اے وہ ذات

يَا مَنْ يَّنْظُرُ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ إِلٰى خَلْقِهٖ بِرَحْمَتِهٖ – اِرْحَمْ

جو آج کے دن اپنی مخلوق پر نظر کرم فرماتا ہے ،تو رحم فرما ہر بندے پر

عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ بِمَغْفِرَةِ عِصْيَانِهٖ – ثُمَّ اعْلَمُوْا

اُس کے گناہوں کی بخشش فرما کر ، پھر تم ذہن نشیں کرلو کہ صدقۃ الفطر

أَنَّ صَدَقَةَ الْفِطْرِ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ عَاقِلٍ بَالِغٍ

واجب ہے ہر عاقل ، بالغ ،آزاد، صاحب نصاب مسلمان پر اپنی طرف سے

مِّـنْ الأَحْـرَارِ – مَالِكِ النِّصَابِ عَنْ نَفْسِهٖ وَ أَوْلَادِهٖ

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ، اور غلاموں کی طرف سے ،

الـصِّـغَـارِ – وَ مَمْلُوْكِهٖ لِلْخِدْمَةِ – لَا عَنْ زَوْجَتِهٖ

مگر اپنی بیوی اور بڑی اولاد کی طرف سے ( واجب ) نہیں ہے ،

وَ أَوْلَادِهٖ الْكِبَارِ ، طُهْرَةً لِّصَوْمِهٖ وَ جَبْرًا لِنُقْصَانِهٖ –

(یہ صدقۃ الفطر کی ادائیگی ) اپنے روزہ کی پاکی اور نقصان کی پابجائی کیلئے ہے

الـلّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے

اللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – وَ مِقْدَارُهَا نِصْفُ صَاعٍ

اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے سبھی تعریفیں ہیں، اُس ( صدقۃ الفطر کی ادائیگی )

مِّـنْ بُـرٍّ أَوْ زَبِيْبٍ تُؤَدَّيْ – أَوْ صَاعٌ مِّنْ تَمرٍ أَوْ شَعِيْرٍ

مِّـنْ الأَحْـرَارِ – مَالِكِ النِّصَابِ عَنْ نَفْسِهٖ وَ أَوْلَادِهٖ

اور اپنی چھوٹی اولاد کی طرف سے ، اور غلاموں کی طرف سے ،

الـصِّـغَـارِ – وَ مَمْلُوْكِهٖ لِلْخِدْمَةِ – لَا عَنْ زَوْجَتِهٖ

مگر اپنی بیوی اور بڑی اولاد کی طرف سے ( واجب ) نہیں ہے ،

وَ أَوْلَادِهٖ الْكِبَارِ ، طُهْرَةً لِّصَوْمِهٖ وَ جَبْرًا لِنُقْصَانِهٖ –

(یہ صدقۃ الفطر کی ادائیگی ) اپنے روزہ کی پاکی اور نقصان کی پابجائی کیلئے ہے

اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –

اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ بہت بڑا ہے

اللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ – وَ مِقْدَارُهَا نِصْفُ صَاعٍ

اللہ بہت بڑا ہے، اور اللہ ہی کیلئے سبھی تعریفیں ہیں، اُس ( صدقۃ الفطر کی ادائیگی )

مِّـنْ بُـرٍّ أَوْ زَبِيْبٍ تُؤَدِّيْ – أَوْ صَاعٌ مِّنْ تَمرٍ أَوْ شَعِيْرٍ

کی مقدار نصف صاع گیہوں یا کشمش ادا کرنا ہے، یا ایک صاع کھجور یا جَو

بِـالْكَيْلِ الأَوْلٰى – وَالأَفْضَلُ أَدَاؤُهُ قَبْلَ الْخُرُوْجِ إِلٰى

(کو ادا کرنا ہے) مکمل ناپ کر (یعنی صحیح ناپ کے ساتھ) افضل (و بہتر) وقت اس (صدقۃ الفطر) کو ادا کرنے کا (یہ ہے کہ) عیدگاہ کو نکلنے سے پہلے، تم ادا کردو

الْـمُـصَـلّٰى – تَمْنَحُوْنَ بِهٖ الْفَقِيْرَ وَالْمَساكِيْنَ وَالْغَرِيْبَ

فقیر کو ، اور مسکینوں کو اور پردیسیوں کو ۔

عَـنْ أَوْطَـانِـهٖ – اَللّٰـهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَا إِلٰـهَ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

إِلَّا اللّٰـهُ وَ اللّٰـهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ –

اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ ہی کیلئے تمام تعریفیں ہیں

وَ رُوِيَ عَـنِ الـنَّبِيِّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَ سَلَّمَ شَهْرُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی (فرمان) ہے: رمضان کا مہینہ آسمان

رَمَضَانَ مُعَلَّقٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْأَرْضِ — لَا يُرْفَعُ

و زمین کے درمیان معلّق (لٹکا ہوا) رہتا ہے، زکاتُ الفطر کے بغیر

إِلَّا بِزَكٰوةِ الْفِطْرِ — وَ عَلَيْكُمْ بَعْدَ يَوْمِ الْعِيْدِ بِصِيَامِ سِتَّةِ

اوپر نہیں جاتا، اور عید کے بعد تم پر چھ روزے (رکھنا) ضروری ہے،

أَيَّامٍ — فَقَدْ وَرَدَ فَضْلُهَا عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

چنانچہ اس کی فضیلت نبی علیہ الصلاۃ و السلام سے وارد ہوئی ہے،

وَ السَّلَامُ — أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَ تَبِعَهُ بِسِتَّةٍ

کہ آپؐ نے فرمایا: جس نے رمضان کے روزے رکھا پھر اس کے ساتھ شوال کے

مِّنْ شَوَّالَ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ —

چھ (٦) روزے رکھے تو گویا اس نے تمام زمانہ روزے رہا،

اے محبّو جانیو حکمِ خدا حکمِ رسول
سن کے سب اُس پر عمل کیجئے کرے حق سب قبول
ایسا فرمائے رسول اللہ نے حق کے حبیب
جو رکھے روزوں کو رمضان کے بفرمانِ رسول
اور رکھے شوال کے چھ روزے بھی وہ نامور
پس برس کے روزے وہ گویا کیا سالم حصول
روزے چھے شوال کے چھے روز میں بھی ہے درست
گر رکھے یک ماہ میں تو بھی روا ہے بے ملول
یا الٰہی از طفیلِ مصطفیٰؐ حسنؓ و حسینؓ
سب فقیرِ حق کے افقر کو عمل ہوئے حصول

| |
|---|
| إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ أَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ |
| بے شک بہترین کلام و عمدہ نظام اللہ ملک عزیز علام |
| الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ—قَوْلُهٗ حَقٌّ— وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ |
| کا کلام ہے ، اس کا فرمان حق ہے ، اس کا کلام سچا ہے، |

وَ إِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

اور جب قرآن کی تلاوت ہوتو تم غور سے سنواور خاموش رہو،امید کہ تم پر رحم ہو،

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ – لَقَدْ جَاءَ كُمْ

پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے ”اے لوگو“ تمھارے پاس ایک ایسے

رَسُوْلٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ

پیغمبرؐ تشریف لائے ہیں جو تمہاری جنس (بشر) سے ہیں جن کو تمہاری مضرت کی

بات نہایت گراں گزرتی ہے تمہاری منفعت کے بڑے بڑے

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ ☆ فَإِنْ تَوَلَّوْا

خواہشمند رہتے ہیں یہ حالت تو سب کے ساتھ ہے بالخصوص ایمانداروں کے ساتھ

بڑے ہی شفیق اور مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ روگردانی کریں

فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ

تو آپ کہہ دیجئے (میرا کیا نقصان ہے) کہ میرے لئے تو اللہ تعالی کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کرلیا ہے اور وہ

رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ☆ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِيْ

بڑے بھاری عرش کا مالک ہے ، اللہ برکت دے ہمیں اور تمھیں

الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ — وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالآيَاتِ وَ الذِّكْرِ

قرآن عظیم میں ۔ اور نفع دے ہمیں اور تمہیں قرآن حکیم کی آیات سے ۔

الْحَكِيْمِ — إِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ — مَلِكٌ بَرٌّ رَّبٌّ

بے شک وہ بزرگ و برتر ہے ، جواد ، کریم ، مالک ، محسن ، پروردگار ،

رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

مشفق و مہربان ہے ۔

## الخطبة الأولٰی من شهر
## شوال المکرم

## من تصنیف

## الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

## میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

# شوال المکرّم کا پہلا خطبہ

## تصنیف شیخ علاّم، پیرومرشد

## حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# الخطبة الأولى من شهر شوال المكرم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

| |
|---|
| اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ حَارَ فِیْ كُنْهِ ذَاتِه دَرَكُ |
| سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں- تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی حقیقی ذات تک |
| الْعُقُوْلِ وَ الْاَفْهَامِ — فَعَجَزَ عَاطِلاً وَ اسْتَحَالَ |
| تمام عقلوں اور فہموں کا ادراک حیران بلکہ معطل و بیکار ہوگیا |
| حُصُوْلُهُ — وَ طَارَ اِلٰی جَنَابِ قُدْسِهِ طَائِرُ الْاَفْكَارِ |
| اور اس کا حصول دشوار ہوگیا، فکر و وہم کا پرندہ قدس باری تعالی کی جناب کی طرف پرواز کیا |
| وَ الْاَوْهَامِ — فَانْقَلَبَ خَاسِئاً وَ لَمْ يَقْدِرْ وَصُوْلُهُ- |
| بالآخر وہی درماندہ ہوکر لوٹ کر آ گیا، اس کی رسائی اس ( کی کنہ ذات ) تک نہ ہوسکی- |
| وَ سَارَ اِلٰی مُلْكِ جَلَالِهٖ خَيْلُ خِيَالِ الْفُحُوْلِ |

اس کے (عزت و) جلال کے ملک کی جانب مشہور زمانہ ماہرین کے خیالی

الْاَعْلَامِ – فَانْقَطَعَتْ بِهَا الْحِبَالُ – وَ اَعْيَتْ بِهَا

گھوڑے دوڑنے لگے- انھوں نے پہاڑوں کو پار کیا- اور سواریوں کو تھکا دیا

الْحَمُوْلَةُ – وَ كَلَّ فِيْ بَيَانِ كُلِّ كَمَالِهٖ لِسَانُ

اور کلام پر کمال درجہ کی قدرت رکھنے والے کی زبان بھی بیان کرنے سے عاجز رہی ہے-

فَصِيْحِ الْكَلَامِ – فَلَمْ تَجِدْ قَوْلاً حَقَّ قَدْرِهٖ اَنْ يَّقُوْلَهٗ :

تم ایسے شخص کو بھی کما حقہ کہتا ہوا نہیں پاؤگے بلکہ صرف وہ یہ کہہ سکے گا :

اَحْمَدُهٗ بِمَا حَمِدَ بِهٖ نَفْسُهٗ اَزْلًا وَّ اَبَدًا عَلٰى

میں اس (پروردگار) کی وہی حمد وثنا کرتا ہوں جو حمد وثنا کہ اس نے (اپنے بارے میں) بیان کی ہے-

الْكَمَالِ وَالتَّمَامِ – وَ اَشْكُرُهٗ بِمَا عَلَّمَ بِهٖ حَبِيْبَيْهٖ –

اور میں شکر گزاری کیلئے انہی چیزوں کا سہارا لیتا ہوں جو شکریہ کلمات کو اس نے اپنے

وَرَسُوْلُهٗ – وَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

حبیب ورسول کو سکھلایا اور میں شہادت پیش کرتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ وحدہٗ کے

| | |
|---|---|
| وَقَطِّعُوْا مِنْ ثِيَابِ الْوَرْعِ سِرْبَالًا | أَلَا وَ شُدُّوْا نِطَاقَ الشَّرْعِ فِيْ وَسْطٍ |

آگاہ رہو (خبردار) شریعت کا پٹہ کس کر رکھو (یعنی شریعت پر سختی سے کاربند رہو)
شلوار (پائے جامہ) کے لئے تقوی والے لباس کو کٹوائی کا اہتمام کرو یعنی ٹخنے سے اوپر تہہ بند یا شلوار یا پائنٹ وغیرہ کی سلوائی۔

| | |
|---|---|
| عَمَّا سِوَى اللّٰهِ تَعْظِيْمًا وَ اِجْلَالًا | وَرَاقِبُوْا اللّٰهَ بِالْاَسْرَارِ خَالِيَةً |

تنہا حالت میں بھی تم اللہ کی کبریائی کا خیال رکھو
اللہ کی طرف یکسو ہوکر اس کی عظمت و جلال کا خیال رکھو

| | |
|---|---|
| وَيَسْقِيْكُمْ بِكُؤُوْسِ الْقُرْبِ سَلْسَالًا | يَرْزُقُكُمُ اللّٰهُ اَنْوَاعَ النَّعِيْمِ اِذًا |

تو اللہ تعالی تمہیں قسم قسم کی نعمتیں عطا فرمائے گا
اور وہ تمہیں قرب ونزدیکی کے پیالوں سے شیریں (مشروب) پلائے گا

| | |
|---|---|
| وَ لَا يَنَالُ هُدًى مَنْ عَنْهُ قَدْ مَالَا | هٰذَا الطَّرِيْقُ طَرِيْقُ الْحَقِّ مُتَّضِحٌ |

یہ راستہ حق کا راستہ واضح ہے
جو اس سے ہٹا وہ ہدایت نہیں پاسکتا

| | |
|---|---|
| مُفَتِّحًا لِلْقُلُوْبِ الْغُلْفَ اَقْفَالًا | خَيْرُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ مَوْعِظَةً |

اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْمُخْلِصُوْنَ - اَفْشُوْا السَّلَامَ -

اے مخلص ایمان والو ! سلام کو عام کرو ، اور اس (حکم کو ) بجالائے -

وَ اَطْعِمُوْا الطَّعَامَ - وَ صِلُوْا الْاَرْحَامَ - وَ صَلُّوْا

کھانا کھلاؤ، صلہ رحمی کرو (یعنی قرابت داری کا پاس ولحاظ رکھو) اور رات کی ان گھڑیوں

بِاللَّيْلِ وَ النَّاسُ نِيَامٌ - اُدْخُلُوْا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ -

میں نماز پڑھا کرو جب کہ لوگ آرام کررہے ہوں، پھر (امن و) سلامتی کے ساتھ جنت میں

هٰذَا مَا قَالَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامَ - اَوَّلَ مَا قَدِمَ

داخل ہوجاؤ، یہ وہ فرمان ہے جس کو نبی علیہ السلام نے اس وقت فرمایا جب وہ پہلی مرتبہ

الْمَدِيْنَةَ وَ اَرَادَ بِهَا نُزُوْلَهُ - وَاجْتَهِدُوْا فِي

مدینہ (منورہ) تشریف لائے اور اس میں قیام کا ارادہ فرمایا - اوراطاعات

الطَّاعَاتِ - وَ بَادِرُوْا بِالصَّالِحَاتِ قَبْلَ اِنْقِضَآءِ

اورفرمانبرداری میں تم جدوجہد کرتے رہو موت کے آنے سے پہلے تم

الْاَجَلِ وَ حُلُوْلِ الْحَمَامِ - وَ تَزَوَّدُوْا بِالْبِرِّ

نیک (اعمال) بجالانے میں عجلت کرو نیکی اور تقوی کا توشہ تیار کرلو

وَ التَّقْوٰی وَ اسْتَعِدُّوْا لَهُ — أَلَآ فَاعْتَبِرُوْا بِالَّذِيْنَ ذَاقُوْا

اوراس کے لئے تیار رہو- دیکھو: تم ان حضرات سے عبرت حاصل کرو جنھوں نے موت کا

الْمَنُوْنَ — وَخَرَّبُوْا الحُصُوْنَ — وَ فَاتَهُمْ البَنُوْنَ

مزہ چک لیا (یعنی وفات پا گئے) اور جنھوں نے (مضبوط) قلعوں کو ویران کردیا-

وَ الْخُدَّامُ — وَ تَرَكُوْا الْاَمْوَالَ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَهُمْ

ان سے ان کی اولاد اور نوکر وچاکر چھوٹ گئے- اور جنھوں نے سارے وہ مال

مَعِيْشَةً وَ دُوْلَةً — وَ خَالِفُوْا النَّفْسَ الْاَمَّارَةَ

چھوڑ دیے جو کہ ان کی معیشت اور سرمایہ تھا، مخالفت کرو اس نفس امّارہ کی جو

الْحَرِيْصَةَ عَلٰى اللَّهْوِ وَ الْحَرَامِ — فَاِنَّهَا عَلٰى الْكِبَرِ

ہوس پرستی اور حرام (چیزوں کا) حریص ہے- اس لئے کہ وہ نفس تکبر

وَ الطُّغْيَانِ مَجْبُوْلَةٌ — وَ لَا تَغْتَرُّوْا بِالْعِلْمِ وَ الْعَمَلِ

اور سرکشی پر بنا ہے- دھوکہ وفریب میں نہ پڑجاؤ علم وعمل کی بنیاد پر

وَ الْـخَيْـرِ وَ الْـفَـضْلِ وَ الشُّهْرَةِ بَيْنَ الْاَنَامِ — فَاِنَّ

خیر وفضل اور لوگوں کے بیچ شہرت کی بنیاد پر، اس لئے کہ قیامت تک بھی

الْغُرُوْرَ مِنْ اَعْمَالِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ—

غرور (وتکبر) ہی مردود شیطانی کام ہے، اس کی وجہ سے وہ (شیطان)

وَبِــهٖ طُـرِدَ مِـنْ قُـرْبَـةِ الْـعَـزِيْـزِ الْعَلَّامِ — يَآ اَيُّـهَا

عزیز وعلام کے قرب (نزدیکی) سے دھتکار دیا گیا اے عاصی ونافرمان!

الْـعَـاصِـىْ اِجْتَنِبِ الْكِبْرَ وَ النُّخُوَّةَ وَ الْمَعَاصِىْ —

تو بچتے رہ (وپرہیز کر) تکبر، فخر اور گناہوں سے—

وَاقْـرَءْ " يُـعْـرَفُ الْـمُـجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ

اور (اللہ کے اس فرمان کو) پڑھ ((مجرم لوگ اپنے حلیہ سے پہچانے جائیں گے

بِـالـنَّـوَاصِـىْ وَ الْاَقْـدَامِ " وَ الْاَعْـضَـاءُ كُـلُّهَـا

جائیں گے— اور ان کے سر کے بال اور پاؤں پکڑ لئے جائیں گے

مُـسْـتَـنْـطَـقَـةٌ وَ مَسْئُوْلَةٌ — فَيَوْمَئِذٍ تُدَكُّ الْاَرْضُ

اور تمام اعضاء سے بات کروائی جائے گی اور دریافت کیا جائے گا، تو اس دن

وَ الْجِبَالُ وَ تُشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ – وَ تُنَزَّلُ

تمام زمین اور پہاڑ ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے آسمان بادلوں سمیت پھٹ پڑے گا

الْمَلائِکَةُ مِنْ کُلِّ مَقَامٍ – لِأَنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اور ہر سمت (وجانب) سے فرشتے نازل ہوتے رہیں گے وہ اس لئے کہ قیامت کا

عَظِیْمَةٌ مَّهُوْلَةٌ – فَیَا فَوْزَ مَنْ تَهَیَّأَ لِرَحِیْلِهٖ –

زلزلہ بہت ہی ہیبتناک ہوگا پس کیا کہنا اس شخص کی کامیابی کا جس نے اس جیسے سفر کی تیاری

وَ جَاهَدَ فِيْ سَبِیْلِهٖ – وَ رَاقَبَ رَبَّهٗ عَلَی الدَّوَامِ –

کررکھی ہو، اس کی راہ میں جہاد کیا ہو، اور جس نے ہمیشہ اپنے رب کا خیال رکھا ہو

رَاجِیًا عَمِیْمَ فَضْلِهٖ وَ عِزِّهٖ وَ قُبُوْلِهٖ – وَفَّقَنَا اللّٰهُ

اور جو پرامید رہا ہو اس عمومی فضل وکرم وعزت وقبولیت سے، اللہ ہمیں اور تمھیں توفیق دے (ایسے

وَ اِیَّاکُمْ لِمُوْجِبَاتِ رَحْمَتِهٖ – وَ جَنِّبْنَا مِنَ الْوُقُوْعِ فِيْ

اعمال کی) جو اس کی رحمت کا موجب ہو اور گناہوں میں پڑنے سے وہ ہمیں بچائے

الـذُّنُـوْبِ وَ الْاٰثَامُ — وَ جَعَلَ قُلُوْبَنَا بِخَشْيَتِهٖ مَمْلُوْءَ ةً

اور ہمارے قلوب (ودلوں) کو اس کے خوف سے پرُ اور اس کے ذکر میں

وَ بِـذِ كْـرِهٖ مَشْغُوْلَةً — اِنَّ اَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ اَبْدَعَ

مشغول کردے - بے شک بہترین کلام اور بے مثال نظام تو اللہ کا کلام ہے

الـنِّـظَامِ كَلَامُ اللّٰهُ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ — قَوْلُهٗ

جو بادشاہ، زبردست غلبہ والا اور خوب جاننے والا رب ہے - اس کا فرمان حق ہے

حَـقٌّ وَ كَلَامُـــهٗ صِـدْقٌ — وَ اِذَا قُـرِئَ الْـقُـرْاٰنُ

اور اس کا کلام سچا ہے - اور جب قرآن پڑھا جائے

فَـاسْتَـمِعُوْا لَهٗ — اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ —

تو تم اس کو غور سے سنو - پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے -

"كُـلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ — وَ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّـكَ ذُوْ الْجَلَالِ

اس (زمین) پر جو بھی ہے وہ فنا ہونے والا ہے عزت وجلال والے رب کی ذات ہی

وَ الْاِكْرَامِ" - فَـلَهُ الْحَمْدُ اَوَّلًا وَ آخِرًا — وَّ اعْبُدُوْهُ

باقی رہے گی تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اول وآخر (ہر حال میں) تم اس کی پرستش کرو

وَ اشْكُرُوْا لَهُ – بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِي الْقُرآنِ

اور اس کا شکر بجالاؤ – برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمھیں قرآن عظیم میں

الْعَظِيْمِ وَ نَفَعَنَا وَ اِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ

اور وہ ہمیں اور تمھیں بواسطہء آیات وقرآن حکیم فائدہ پہونچائے

اِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَبٌّ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ.

بے شک بزرگ وبرتر، سخی، کریم، بادشاہ، محسن، پرورگار، شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔





فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

# یوم جمعہ کے مخصوص اعمال کی فضیلت

۞ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے دن لوگوں سے خطاب فرمائے اور ان پر مخصوص چمڑے کا لباس دیکھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں کے کسی پر کوئی حرج نہیں ہے کہ اگر وہ کشادگی پائے تو اپنے کام کے دو کپڑوں کے علاوہ جمعہ کیلئے دو کپڑے بنالے۔ (ابن ماجہ ص ۷۷)

۞ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک یہ وہ دن ہے کہ اللہ تعالی نے اس کو مسلمانوں کیلئے عید کا دن بنایا ہے پس جو کوئی جمعہ کیلئے آئے تو غسل کر لے، اور اگر خوشبو موجود ہو تو لگالے اور تم مسواک کو لازم کرلو۔ (ابن ماجہ ص ۷۷)

☆☆☆☆☆

الخطبة الأولٰى من شهر

ذی قعدہ

من تصنیف

الشیخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سرہ

# ذی قعدہ کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علّام، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# الخطبة الأولىٰ من شهر ذی القعدة

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ – اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے

وَ الْأَرْضَ وَ بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ تَبْثِيْثًا – لِهٰذِهٖ

آسمانوں اورزمین کو پیدا کیا اوران میں ہر قسم کے چوپائے کو پھیلادیا اس کی گردش

عَلٰى الْهَوَاءِ مَدَارٌ – وَ لِهٰذِهٖ عَلٰى الْمَاءِ قَرَارٌ –

(وچکر) ہوا پر ہے اوراس (زمین) کا قرار وٹکاؤ پانی پر ہے (اللہ ہی تو ہے

يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا – حُكْمُهٗ قِسْطٌ وَ بِرٌّ

جورات کے ذریعہ دن کواس طرح چھپادیتا ہے کہ وہ رات اس دن کوجلد ہی پالیتی ہے (یعنی رات اوردن آنًا فانًا گزرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں) (اللہ) کا حکم عدل وانصاف اورسچا ہے

وَ عَـدْلٌ – فِعْلُهُ لُطْفٌ وَ حِلْمٌ وَ فَضْلٌ – قَوْلُهُ حَقٌّ

اور اس کا کام لطف و بردباری و مہربانی کرنا ہے اس کا فرمان حق ہے سچ

وَ صِـدْقٌ وَ فَصْلٌ – وَ مَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا –

اور واضح فیصلہ ہے ۔ اللہ سے زیادہ کس کی بات سچ ہوسکتی ہے ۔

وَ نَشْهَـدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ –

ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے جو واحد ہے
اس کا کوئی شریک نہیں ہے وہی تو ہے جو پناہ کے طالب کو پناہ دیتا ہے

الَّـذِي يُـعِيْـذُ مُسْتَعِيْذًا وَ يُغِيْثُ مُسْتَغِيْثًا – وَ نَشْهَدُ

اور مدد کے طلبگار کی مدد فرماتا ہے ۔ اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ

أَنَّ سَيِّـدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ – أَرْسَلَهُ

سیدنا و مولانا محمد اس کے بندے اور اس کے رسولؐ ہیں (اللہ نے) انھیں دلیل
و حجت کے طور پر حق کے ساتھ بھیجا

بِـالْحَقِّ حُجَّةً لِنُمَيِّزَ بِهٖ طَيِّبًا وَ خَبِيْثًا – صَلَّى اللّٰهُ

تا کہ ہم اس (حق) کے ذریعہ اچھے اور برے کی تمیز وفرق کرسکیں۔ درود (ورحمت)

تَعَالٰی عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ الَّذِيْنَ وَرِثُوْا جَنَّةَ

بھیجے اللہ تعالیٰ آپ ؐ پر اور آپ کے اہل بیتؓ وصحابہؓ پر جو جنت وفردوس کے

الْفِرْدَوْسِ تَوْرِيْثًا — أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ الْحَاضِرُوْنَ

وارث ہیں۔اے مؤمنو! وحاضرین (کرام) اللہ کی سرفرازیاں (وعنایات)

كَثُرَتْ عَطِيَّاتُ اللّٰهِ فَأَيْنَ الشُّكْرُ لِنَعِيْمِهَا ؟

تو بہت ہیں لیکن ان نعمتوں کی شکر گزاری کہاں ہے۔

وَانْتَشَرَتْ نَفَحَاتُ الرَّحْمٰنِ فَأَيْنَ التَّعَرُّضُ لِنَسِيْمِهَا —

رحمٰن کی رحمانیت ومہربانیوں کے جھونکے پھیلے ہوئے ہیں تو اس کو سونگھنے کا سامنا

وَ وَسِعَتْ رَحْمَتُهٗ كُلَّ شَيْءٍ — فَمَا أَرْحَمَ رَحِيْمَهَا —

کہاں کیا جارہا ہے۔اس کی رحمت ہر چیز کو سموئے ہوئے ہے۔کتنی ہی رحم دل ہیں

تَوَجَّهُوْا إِلَيْهِ يَسِيْرًا وَ قَدْ وَجَدْتُّمُوْهُ نَصِيْرًا —

اس کی مہربانیاں تھوڑا (سہی) تم اس کی طرف رجوع ہوجاؤ (وتوجہ کرو) تو تم

وَ اعْـمَـلُـوْا لَـهُ قَـلِيْلًا – وَقَـدْ أُعْطِيْتُمْ كَثِيْـرًا –

اس کومعاون ومددگار پاؤ گے۔ تم اس (اللہ) کے لئے تھوڑا عمل کروتوتمہیں بہت ملے گا۔

أَلَا تَـرَوْنَـهُ كَمْ سَهَّلَ عَسِيْرًا – وَأَطْلَقَ أَسِيْرًا –

کیا تم نہیں جانتے کہ اس (اللہ) نے کئی دشواریوں کوآسان فرمایا قیدیوں کو چھٹکارا دلایا

وَ جَبَـرَ كَسِيْـرًا – إِخْـوَانِـيْ ! تُـوْبُـوْا إِلٰى رَبِّكُمْ

شکستگی کی بھرپائی کی۔ میرے بھائیو! تم سب کے سب اپنے رب سے توبہ کرو

أَجْـمَـعِيْنَ – وَ اعْبُدُوْا لَهُ مُخْلِصِيْنَ – وَ اسْئَلُوْا مِنْهُ

اخلاص کے ساتھ اس کی بندگی بجالاؤ عاجزی کے ساتھ اسی سے مانگو (دعا کرو)

مُتَـذَلِّلِيْـنَ – وَ تَوَكَّلُوْا عَلَيْهِ وَاثِقِيْنَ – وَ ارْضَوْا

پورے یقین کے ساتھ اسی پر بھروسہ رکھو۔ اطمینان کے ساتھ اس کی قضاء (وقدر)

بِـقَـضَائِهٖ مُطْمَئِنِّـيْنَ –وَتَضَرَّعُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ خَائِفِيْنَ –

پر راضی ہوجاؤ ڈرتے ہوئے (خوف کے ساتھ) اس کے جناب میں

وَادْعُوْهُ فِيْ السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ فَإِنَّهُ لا يَرُدُّ السَّائِلِيْنَ —

عاجزی (بےبسی) کا اظہار کرو (تنگدستی وخوشحالی) ہر دو حال میں اس کو پکارو

اس لئے کہ وہ سائلین کے سوال کو رد نہیں فرماتا۔

وَ قُوْلُوْا رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ

پھر کہو: اے پروردگار ہم نے ایمان لایا پس تو ہماری مغفرت فرما۔ ہم پر رحم فرما اور

الرَّاحِمِيْنَ — قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ —

تو سب سے اچھا مہربان ہے۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: دعا عبادت کا

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ — وَ قَالَ : مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابُ الدُّعَاءِ

مغز ہے اور آپؐ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا تو سمجھو کہ

مِنْكُمْ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ — وَ قَالَ : مَنْ

اس کے لئے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ اور آپؐ نے فرمایا: جو اللہ سے

لَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ غَضِبَ عَلَيْهِ – صَدَقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مانگتا نہیں تو اللہ تعالیٰ اس پر غصہ فرماتے ہیں سچ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے!

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ – إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ أَبْلَغَ

بے شک سب سے اچھا کلام و عمدہ نظام اللہ کا کلام ہے

النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ – قَوْلُهٗ حَقٌّ –

جو بادشاہ زبردست غلبہ والا خوب علم رکھنے والا (اللہ) ہے اس کا فرمان حق ہے

وَ كَلَامُهٗ صِدْقٌ – أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

اس کا کلام سچا ہے۔ پناہ طلب کرتا ہوں میں اللہ کی مردود شیطان سے

وَ قَالَ رَبُّكُمْ ادْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ – إِنَّ الَّذِيْنَ

اور تمہارے پروردگار نے فرمادیا ہے کہ تم مجھ کو پکارو میں تمہاری درخواست قبول کرونگا

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ –

اور جو لوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل وخوار ہوکر دوزخ میں داخل ہوں گے۔

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَ لَکُمْ فِیْ الْقُرْآنِ الْعَظِیْمِ – وَ نَفَعَنَا

اللہ ہمیں اور تمہیں برکت دے قرآن عظیم میں اور وہ ہمیں اور تمہیں

وَ اِیَّاکُمْ بِالآیَاتِ وَ الذِّکْرِ الْحَکِیْمِ – اِنَّہٗ تَعَالٰی جَوَّادٌ

آیات وقرآن کریم کے ذریعہ نفع پھنچائے بےشک وہ بلند وبرتر ہے سخی وکریم ہے

کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّبٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ .

بادشاہ ہے محسن، پروردگار، مشفق ونہایت رحم فرمانے والا ہے ۔

## نماز جمعہ کو پیدل جانے اور کثرتِ درود کی فضیلت

ہم کو عبایہ بن رفعہ نے بیان کیا کہ مجھ سے حضرت ابوعبس اس وقت ملے جبکہ میں جمعہ کیلئے پیدل جارہے تھے پس انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو کہتے ہوئے سنا ہے جس کے قدم اللہ کی راہ میں غبار آلود ہوں تو اللہ تعالی اس کو دوزخ پر حرام کردیتے ہیں۔(بخاری ج ا کتاب الجمعہ ص ۱۲۴)

حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ فرمائے جمعہ کے دن مجھ پر درود کی کثرت کروکہ یہ یومِ مشہود ہے اس میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور جوکوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو اس کا درود اس شخص کے درود شریف ختم کے کرنے سے پہلے ہی میری بارگاہ میں پیش کیا جاتا ہے۔حضرت ابودرداءؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا ''اور موت کے بعد''تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ بےشک اللہ تعالی نے زمین پر انبیاء کرام کے جسموں کو کھانا حرام کردیا ہے پس اللہ کا نبی زندہ ہے اس کو رزق دیا جاتا ہے۔(مشکوۃ ج ا ص ۱۲۱)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو جمعہ کے دن اور رات مجھ پر درود پڑھیگا تو اللہ تعالی ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو کہ اس درود پاک کو لے کر میرے دربار میں ایسے حاضر ہوتا ہے جیسے تمہارے ہدیے آتے ہیں اور فرشتہ عرض کرتا ہے کہ حضور یہ درود پاک کا ہدیہ فلان بن فلاں آپ کے امتی کا ہے جو فلاں قبیلہ کا ہے تو میں اس درود کو نور کے سفید صحیفے میں محفوظ کر لیتا ہوں (سعادۃ الدارین)

الخطبة الأولٰی من شهر

ذی الحجه

## من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

میر شجاع الدین حسین القادری قدس سره

# ذی الحجہ کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علّام، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# الخطبة الأولىٰ من شهر ذی الحجة

الْحَمْدُ لِلّٰهِ — اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمِدَتْ لَهُ الْأَلْسِنُ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی حمد وثناء

بِاخْتِلَافِ لُغَاتِهَا — وَ سَبَّحَتْ لَهُ الْكَائِنَاتُ بِنُطْقِهَا

مختلف زبانوں نے کیا ہے اور جس کی پاکی بیان کی تمام کائنات نے اپنے اندازِ

وَ حَالَاتِهَا — وَ قَنَتَتْ لَهُ الْمَخْلُوْقَاتُ بِجَمِيْعِهَا

بیان اور حالات کے ذریعہ اور مخلوقات نے ایک ساتھ اور (کبھی) جدا جدا

وَ أَشْتَاتِهَا — فَسُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ فَقَدَّرَ — وَ قَدَّرَ

اس کی اطاعت وفرمانبرداری کی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے پیدا کیا اور

قَدِيْرًا — وَ بَطَنَ فَظَهَرَ — بِكُنْهِ الذَّاتِ وَ صِفَاتِهَا —

(اس کے اعضاء کو) اندازے سے بنایا اور قادر مطلق کا (انداز خوب کمال کا ہے) اور وہ پوشیدہ ہے کنہہ ذات کے لحاظ سے اور ظاہر ہے ذات کے صفات کے ذریعہ

**وَ نَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ —**

ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ مالک ہے

**شَهَادَةً تَرْتَقِيْ بِالْقَائِلِ فِيْ الْجَنَّاتِ أَعْلٰى دَرَجَاتِهَا —**

اس کا کوئی شریک نہیں (ہم ایسی) شہادت پیش کرتے ہیں کہ وہ شہادت، اقرار کرنے والوں کو جنتوں کے اعلی درجات تک پہونچادے۔

**وَ نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ —**

اور ہم شہادت پیش کرتے ہیں کہ سیدنا و مولانا محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

**أَرْسَلَهُ بِالْمِلَّةِ الرَّضِيَّةِ — وَ عَفَا عَنْ لَمَمِهَا وَ زَلَّاتِهَا —**

(اللہ نے) انھیں پسندیدہ ملت کے ساتھ بھیجا ہے اور اس (ملت) کے چھوٹے چھوٹے گناہ اور لغزشوں کو درگزر کرتا ہے

**صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ عَدَدَ**



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

درود و رحمت بھیجے اللہ تعالیٰ آپؐ پر اور آپؐ کے آلؓ و اصحابؓ پر ہر ذرہ اور

كُــلِّ ذَرَّةٍ وَ حَرَكَاتِهَا وَ سَكَنَاتِهَا – أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اس کی حرکات و سکنات کی تعداد کے برابر اے حاضرین ایمان والو !

الْـحَاضِرُوْنَ – قَصُرَتِ الأَعْمَارُ – وَ كَثُرَتِ الأَوْزَارُ–

عمریں مختصر ہوگئی ہیں گناہ زیادہ ہوگئے ہیں- اور قضا وقدر کے احکام جاری ہوگئے ہیں

وَ جَـرَتِ الأَقْـضِيَةُ وَ الأَقْدَارُ – فَمَا ظَنُّكُمْ بِلِقَاءِ

وہ اللہ جو سخت گیر بادشاہ ہے اس سے ملاقات کرنے کے سلسلہ میں

الْـمَـلِكِ الْـجَبَّـارِ – أَلا فَانْتَبِهُوْا مِنَ الْغَفْلَةِ الَّتِيْ

تمہارا کیا خیال ہے! خبردار! دلوں کی غفلت سے جاگ جاؤ، اللہ کے علم غیب میں

بِـالْقُلُوْبِ لَقِيَتْ – وَ اغْتَنِمُوْا الأَيَّامَ الَّتِیْ فِيْ عِلْمِ اللّٰهِ

باقی ماندہ زمانہ کو غنیمت جانو (یعنی بقیہ عمر کو غنیمت جانو) نفس امّارہ (یعنی نافرمانیوں

بَـقِيَـتْ — وَلَا تَغُرَّنَّكُمُ النَّفْسُ الأَمَّارَةُ — فَإِنَّهَا بِالْحَيَاةِ

کا حکم دینے والا نفس ) تمھیں دھوکہ دینے نہ پائے　اس لئے یہ نفس دنیوی

الـدُّنْيَـا رَضِيَـتْ — وَاعْتَبِـرُوْا بِالْجِيْرَانِ الَّذِيْنَ خَرَبُوْا

زندگی سے راضی بہ رضا ہے　ان پڑوسیوں سے عبرت حاصل کرو جنھوں نے

الـدُّوْرَ وَ الْـقُصُوْرَ — وَ انْفَرِدُوا مِنَ الْعَشَائِرِ وَ الْقَبَائِلِ

مکانات ومحلات کو ویران کردیا　اور جو خاندانوں وقبائل اور اولاد سے جدا ہو گئے

وَ الأَوْلَادِ وَ الـدُّثُـوْرِ — وَ سَـكَنُوْا أُسَارٰى حُبَارٰى فِيْ

(اب وہ) قبروں کی تاریکیوں میں حیران (وپریشان)　قیدیوں (جیسا) رہ رہے ہیں

ظُـلَمِ اللُّحُوْدِ وَ الْقُبُوْرِ فَـلَا تَزَالُ حَالُهُمْ هٰذِه إِلٰى يَوْمِ

ان کا یہ حال (قبر کی تاریکیوں میں) اس دن تک رہے گا جس دن صور پھونکا جائے گا۔

يُنْفَخُ فِيْ الصُّوْرِ — أَلَا لَا يَفْتَنُّ الْعَاقِلُ بِدُنْيَاهُ فِيْ دِيْنِهٖ —

خبر دار عقلمند اپنی دنیا کے ذریعہ اپنے دین کو فتنہ میں نہ ڈالے اور فانی حادثہ

وَلا يَصُدُّهُ الْحَادِثُ الْفَانِيُ عَنْ عِلْمِهٖ وَ يَقِيْنِهٖ —

اس (عقلمند) کے علم و یقین کو روکنے نہ پائے

يَمْشِيْ عَلٰى الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَلا يَمِيْلُ عَنْ شِمَالِهٖ

وہ سیدھی راہ پر چلتا رہے دائیں بائیں مڑنے نہ پائے

وَ يَمِيْنِهٖ — يُرَاقِبُ رَبَّهٗ فِيْ أَوْقَاتِهٖ وَ أَحْوَالِهٖ —

ہر وقت اور ہر حال میں اپنے رب کا خیال رکھے۔

وَ يُخْلِصُ لَهُ النِّيَّةَ فِيْ أَفْعَالِهٖ وَ أَعْمَالِهٖ — وَ يُجَاهِدُ

اور اپنے افعال و اعمال میں (اللہ) کے لئے نیت کو خالص رکھے اور اپنی جان و مال

فِيْ سَبِيْلِهٖ بِنَفْسِهٖ وَ مَالِهٖ — يَتَوَجَّهُ إِلٰى الْمَعْبُوْدِ

کے ذریعہ اس کی راہ میں جہاد پیرا رہے۔ پاک دل کے ساتھ معبود کریم کی جانب

الْكَـرِيْـمِ بِـقَـلْـبٍ سَلِيْمٍ — وَ لَا يَنْسَاهُ فِيْ الْعُسْرِ

متوجہ رہے　تشنگی و کشادگی، تنگ دستی و خوش حالی (ہر حال میں) اس کو نہ بھولے

وَ الْيُسْـرِ وَ الشَّـدَائِدِ وَ النَّعِيْمِ — وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ

جو بھی اللہ کو مضبوطی سے تھام لے گا تو (سمجھو کہ) اسے سیدھی راہ کی ہدایت

فَـقَـدْ هُـدِيَ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ — قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مل گئی (وہ سیدھی راہ پر ہے) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَـلّٰـى الـلّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ حَاكِيًا عَنِ اللّٰهِ تَعَالٰى : مَنْ

اللہ سے حکایت کرتے ہوئے (اللہ فرماتا ہے) جو بندہ میری جانب ایک بالشت

تَـقَـرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا — وَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ

قریب ہوگا تو میں ایک ہاتھ برابر اس کے قریب ہوں گا۔ جو میری

ذِرَاعًـا تَـقَـرَّبْـتُ إِلَيْـهِ بَاعًا — وَ مَنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

طرف ایک ہاتھ برابر قریب ہوگا تو میں ایک گز برابر قریب ہوں گا۔ جو میری

هَـرْوَلَةً – أَعَاذَنَا اللّٰهُ وَ إِيَّاكُمْ مِنْ فِتَنِ آخَرِ الزَّمَانِ –

طرف چلتا ہوا آئے گا تو میں اس کی طرف دوڑتا ہوا آؤں گا اللہ ہمیں اور تمھیں آخر

وَ أَعَـانَـنَا عَلٰى سَوَائِلِ النَّفْسِ وَ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ –

زمانے کے فتنوں سے محفوظ رکھے اور نفس کے دھوکوں اور شیطانوں کے وسوسوں

وَ أَحْيَـانَـا عَـلٰى طَاعَتِهٖ مَا بَقِيْنَا – وَ تَوَفَّنَا عَلٰى التَّوْبَةِ

کے خلاف ہماری مدد فرمائے جب تک ہم رہیں اس کی اطاعت پر ہمیں زندہ رکھے اور توبہ اور ایمان پر ہمیں وفات دے

وَ الإِيْمَانِ – إِنَّهٗ وَهَّابٌ كَرِيْمٌ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ

بے شک وہ خوب عطا کرنے والا کریم ہے اور کیا ہی اچھا مدد طلب کرنے کے لائق

الْـمُسْتَعَانُ – أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ .

ذات ہے ۔ پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ

(اللہ کا فرمان ہے) جو لوگ ہماری راہ میں مشقتیں برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے (قرب وثواب یعنی جنت کے) راستے ضرور دکھائیں گے۔ بے شک اللہ تعالی (کی رضا ورحمت) مخلص ونیک بندوں کے ساتھ ہے

الْمُحْسِنِيْنَ — بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِيْ الْقُرْآنِ

اللہ برکت دے ہمیں اور تمھیں قرآن عظیم میں

الْعَظِيْمِ . وَ نَفَعَنَا وَ إِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ .

اور نفع دے ہمیں اور تمھیں آیات اور ذکر حکیم سے

إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَبٌّ

بے شک بلند و برتر ہے جواد ، کریم ، بادشاہ ، محسن ، پروردگار ،

رَؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

مشفق و مہربان ہے۔

الخطبة الأولىٰ

لعيد الاضحى

من تصنيف

الشيخ العلام ، مولانا و مرشدنا

مير شجاع الدين حسين القادری قدس سره

# عیدالاضحیٰ کا پہلا خطبہ

تصنیف شیخ علاّم ، پیرومرشد

حضرت سیدنا میر شجاع الدین حسین قادری رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# الخطبة الأولى لعيد الأضحى

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اَللّٰہُ أَکْبَرُ – اَللّٰہُ أَکْبَرُ – لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ أَکْبَرُ –

اللہ (ہر چیز سے) بڑا ہے اللہ (ہر چیز سے) بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اَلـلّٰـهُ أَکْبَـرُ – وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ – سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ

اللہ (ہر چیز سے) بڑا ہے، اللہ (ہر چیز سے) بڑا ہے اللہ ہی کیلئے سب تعریفیں ہیں

پاک ہے وہ ذات جس نے کعبہ کو پناہ گاہ اور جائے امن و (سلامتی) بنایا

الْـکَـعْبَةَ مَـلْـجَـأً وَّ أَمْنًا یَلُوْذُ بِهٖ الْمُؤْمِنُوْنَ – وَ مَنْزِلًا

جہاں مومنین پناہ لیتے ہیں اور (اس کو) مبارک منزل بنادیا جہاں گنہ گار

مُّبَـارَکًا یَسْتَجِیْرُ بِهٖ الْمُذْنِبُوْنَ – وَ مَقَامًا مُّشَرَّفًا

پناہ چاہتے ہیں اور (اس کو) ایسا مشرف مقام بنایا جس سے زاہدین وعابدین

یَـفُـوْزُ بِـهٖ النَّاسِکُوْنَ – اَللّٰہُ أَکْبَرُ – اَللّٰہُ أَکْبَرُ –

سرفراز ہوتے ہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی

لَآ إِلٰــهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ

معبود نہیں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے لئے ہر قسم کی حمد و تعریف ہے

الْحَمْدُ – سُبْحَانَ مَنْ نَشَرَ دُرَرَ الإِحْسَانِ فِيْ يَوْمِ

پاک ہے وہ ذات جس نے روز عید احسان کے موتیوں کو بکھیر دیا ہے،

الْعِيْدِ – وَ نَشَرَ جَوَاهِرَ الغُفْرَانِ لِلإِمَامِ وَ لِلْعَبِيْدِ–

اور غلاموں و باندیوں کے لئے بخشش و مغفرت کے جواہرات کو پھیلا دیا ہے،

أَلْطَافُهُ مُتَوَالِيَةٌ لِلْقَرِيْبِ وَ لِلْبَعِيْدِ – وَ أَرْزَاقُهُ

اس کی مہربانیاں قریب و بعید (ہر ایک) کے لئے مسلسل ہیں اور اس کی عطاء

مُتَوَاصِلَةٌ لِلشَّقِيِّ وَ لِلسَّعِيْدِ – اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

خوش نصیب و بدنصیب (ہر ایک) کے لئے متواتر ہیں اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ إِلٰـــهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ –اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ

اللہ سب سے بڑا ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

الْـحَـمْـدُ – سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْعِيْدَ فِيْ الْمَوْسَمِ

اور اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے عید کو خوش گوار

الْأَزْهَرِ – وَ نَوَّرَ غُرَّتَهٗ كَالشَّمْسِ الْأَنْوَرِ – وَ أَعْطٰى فِيْهِ

موسم میں بنایا اور روشن کیا اس کے ابتدائی ایام کو روشن آفتاب کے مانند

الـنَّصِيْبَ الْاَوْفَرِ – وَ الْحَظَّ الْأَكْبَرِ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

اور اس میں پورا اور مکمل حصہ بھی عطا کیا اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے

اَللّٰهُ أَكْبَرُ – لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے

وَ لِـلّٰهِ الْحَمْدُ – سُبْحَانَ مَنْ أَوْجَبَ الْأُضْحِيَةَ عَلٰى

اللہ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں پاک ہے وہ ذات جس نے اہل ثروت (مالداروں)

**اَلْاَغْنِیَاءِ — وَ حَتَمَهَا عَلَيْهِمْ فِيْ أَيَّامِ الْفَدَاءِ — لَآ إِلٰـهَ**

پر قربانی (دینا) واجب قرار دیا (اور قربانی دینے کے عمل کو) اس نے ان اغنیاء پر اِن ہی دنواں میں ضروری قرار دیا اس کے سوا کوئی معبود نہیں

**إِلَّا هُوَ خَالِقُ الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ**

وہ آسمانوں وزمین کا خالق ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

**أَكْبَرُ — لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ —**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے

**وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ — نَحْمَدُهٗ حَمْدًا جَزِيْلًا عَلٰى كَمَالِ**

اللہ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں اسی کے کمال قدرت پر ہم بے حدوحساب حمد وثنا

**قَدْرِهٖ — وَ نَشْكُرُهٗ شُكْرًا جَمِيْلًا عَلٰى جَلَالِ أَمْرِهٖ —**

بیان کرتے ہیں اور اس کے جلیل القدر (وعظیم المرتبت) ہونے پر ہم اس کے

**وَ نَشْهَدُ أَنْ لَآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ —**

خوب شکر گزار ہیں ہم شہادت دیتے ہیں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ وحدہ کے

وَ نَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ —

اس کا کوئی شریک نہیں اور ہم شہادت دیتے ہیں کہ سیدنا ومولانا محمد ﷺ اس کے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ

بندے ورسول ﷺ ہیں درود وسلام بھیجے اللہ تعالی ان پر اور ان کی آل رضی اللہ عنہم واصحاب رضی اللہ عنہم

پر جو حرم (شریف) میں

الطَّائِفِيْنَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فِيْ الْحَرَمِ — اَلْوَاقِفِيْنَ

کعبہ کا طواف کیا ہو اور جنھوں نے عرفات (میدان) میں وقوف کیا ہے

بِعَرَفَاتٍ وَ الْقَائِمِيْنَ بِالْمُلْتَزَمِ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ

اور مقام ملتزم میں قیام کیا ہو۔ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

أَكْبَرُ — لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ — اَللّٰهُ أَكْبَرُ —

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے

وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ — اِعْلَمُوْا مَعَاشِرَ الْمُسْلِمِيْنَ !

اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اے وہ مسلمانوں کی جماعت

رَحِـمَـكُمُ اللّٰهُ – أَنَّ الْعِيْدَ شَعَائِرُ الأَبْرَارِ وَ دِثَارُ

اللہ تم پر رحم فرمائے، تم جان لو کہ عید (منانا) نیکوکاروں کا شعار یعنی امتیازی

الأَخْيَـارِ – يَـوْمُ الأُضْحِيَّةِ وَ الْقُرْبَانِ – يَوْمُ الْبِرِّ

علامت ہے اور اچھوں کی نشانی ہے وہ قربانی (دینے) اور قرب پانے کا دن ہے

وَ الْاِحْسَـانِ – فَـطُوْبٰى لِمَنْ حَضَرَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ –

نیکی واحسان کرنے کا دن ہے، سعادت مندی ہے اس شخص کے لئے جو عید کی نماز

وَ أَدّٰى مَـا عَلَيْهِ مِنَ الأُضْحِيَّةِ وَ التَّكْبِيْرِ وَ التَّحْمِيْدِ

میں حاضر ہوتا ہو اور ضروری ذمہ داریوں کو بجالاتا ہو (مثلا) قربانی کا دینا
تکبیر وتحمید کہنا (وغیرہ)

لِيَـنَالَ الأَمَانَ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ يَوْمَ الْوَعِيْدِ – فَهٰذَا يَوْمٌ

اس غرض سے کہ وہ حاصل کرے امن وسلامتی قیامت کے دن اللہ کے

اِبْتَلٰى اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْهِ إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلَ بِذِبْحِ وَلَدِهٖ

عذاب سے یہی وہ دن ہے جس میں اللہ تعالی نے (حضرت) ابراہیم خلیل اللہ کو اپنے فرزند (حضرت) اسماعیلؑ کو ذبح کردینے (کا حکم دے کر) آزمایا

إِسْـمَاعِيْلَ – وَ فَدَّاهُ بِكَبْشٍ أَتٰى بِهٖ جِبْرَئِيْلُ – فَرَفَعَ

اور اس نے خود ان کا فدیہ ایک مینڈھا دیدیا جس کو (حضرت) جبرئیل لے آئے

بِـذَبْـحِـهٖ التَّكْبِيْرَ وَ التَّهْلِيْلَ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ –

آپؑ نے اس کو ذبح کرتے وقت تکبیر و تہلیل بلند کیا یعنی اللہ اکبر اور (لا الہ الا اللہ

لَا إِلٰـــهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُ أَكْبَرُ – وَ لِلّٰهِ

باآواز بلند کہا) اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اللہ ہی کے لئے سب تعریفیں ہیں

الْـحَـمْدُ – ثُمَّ اعْلَمُوْا أَنَّ الْأُضْحِيَّةَ وَاجِبَةٌ عَلٰى كُلِّ

پھر جان لو تم کہ قربانی دینا واجب ہے ہر ایک مسلمان مرد و عورت پر جو آزاد ہو

مُسْلِمٍ وَ مُسْلِمَةٍ حُرٍّ مُقِيْمٍ مُوْسِرٍ – عَنْ نَفْسِهٖ وَ عَنْ

مقیم ہو (یعنی مسافر نہ ہو) اور ہر تونگر پر خود کی طرف سے اور اپنی چھوٹی (یعنی

أَوْلَادِهِ الصِّغَارِ – إِنْ كَانَ لَهُمُ الأَيْسَارُ – وَ لَا عَنْ

نا بالغ) اولاد کی جانب سے اگر وہ تونگر ہوں تو (ورنہ نہیں) اپنی بیوی

زَوْجَتِهٖ وَ أَوْلَادِهِ الْكِبَارِ – فَشَاةٌ عَنْ وَاحِدٍ – وَ بَقَرَةٌ

اور اپنی بڑی (یعنی بالغ) اولاد کی طرف سے ضروری نہیں، ایک شخص کی

أَوْ بَعِيْرٌ مِّنْهُ إِلٰى سَبْعَةٍ – وَ لَا ذِبْحَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ

طرف سے ایک بکری اور سات افراد کی طرف سے ایک گائے یا ایک اونٹ (ہوگا)

الْعِيْدِ – مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ وَ يَوْمَيْنِ بَعْدَهٗ – وَ يُسْتَحَبُّ

عید کی نماز کے بعد ہی ذبح کرنا ہے۔ یہ عمل یوم النحر یعنی عید کے دن سے (لے کر)

التَّصَرُّفُ ثُلُثٌ لِنَفْسِهٖ وَ ثُلُثٌ هَدِيَّةٌ وَ ثُلُثٌ لِلْفُقَرَاءِ

اس کے بعد دو دنوں تک – (قربانی کے گوشت میں) تصرف کرنا یعنی برتنا واستعمال کرنا مستحب ہے ایک تہائی خود کے لئے اور ایک تہائی ہدیہ کے طور پر اور ایک تہائی فقراء ومساکین کے لئے

وَ الْمَسَاكِيْنِ إِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا – فَإِنْ كَانَتْ وَصِيَّةً

(ایسا اس وقت مستحب ہے جب قربانی نفل ہو اور اگر وہ (قربانی) وصیت شدہ ہو تو اس کا پورا (گوشت) صدقہ کر دیا جائے گا۔ (یعنی تقسیم کر دیا جائے گا)

يُتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِهَا– وَ لَا يُضَحّٰى بِالْعَوْرَاءِ وَ الْعَمْيَاءِ

قربانی نہیں کرنی چاہیئے کانے، اندھے، لنگڑے، دُبلے (جانور کی)

وَ الْعَرْجَاءِ وَ الْعَجْفَاءِ وَ لَا مَقْطُوْعَةً أَكْثَرَ الْأُذُنِ

اور نہ (قربانی کرے) زیادہ کان یا دم کٹے (جانور) کی ،

أَوِ الذَّنَبِ – وَ كُلُوْا مِنْهَا وَ أَطْعِمُوْا الْفُقَرَاءَ

اس کا (گوشت) تم کھاؤ اور فقراء مالداروں کو

وَ الأَغْنِيَاءَ وَ ذَوِيْ الْقُرْبٰى — وَ اخْتَارُوْا السَّمِيْنَةَ

اورعزیزواقارب کو ، تم بھاری بھرکم جانورکو پسند کرو

وَ الْجَسِيْمَةَ — لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنے قربانی کے جانوروں کو

وَ سَلَّمَ قَالَ : عَظِّمُوْا ضَحَايَاكُمْ فَإِنَّهَا عَلٰى الصِّرَاطِ

موٹے کرو اس لئے کہ وہ پل صراط پر (سے گزرنے کی) تمہاری سواریاں ہونگی،

مَطَايَاكُمْ — وَ وَقْتُهَا بَعْدَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ إِلٰى غُرُوْبِ

قربانی کا وقت نماز کے بعد سے (شروع ہوکر) تیسرے دن آفتاب کے

الشَّمْسِ مِنَ الْيَوْمِ الثَّالِثِ — رَوَى الشَّيْخَانِ فِيْ

غروب تک ہے　شیخان صحیحین میں (یعنی امام بخاری اورمسلم نے)

صَحِيْحَيْهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ضَحّٰى

اپنی اپنی حدیث کی صحیح کتاب میں روایت بیان کی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی دی

بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ – ذَبَحَهُمَا بِيَدِهٖ الشَّرِيْفَةِ –

دو (عدد) سینگ والے فربہ مینڈوں کی آپ نے ان دونوں کو اپنے

وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ الشَّرِيْفَ – فَلَمَّا ذَبَحَ

دست مبارک سے ذبح کیا (ذبح کرتے وقت آپؐ نے) ان جانوروں کے گال
(رخسار) پر اپنے قدم شریف کو رکھا جب آپؐ نے پہلے جانور کو ذبح کیا تو

الْأَوَّلَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ أَكْبَرُ – اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا عَنْ

فرمایا بسم اللہ اللہ اکبر یعنی اللہ کے نام سے اللہ سب سے بڑا ہے، پروردگار

مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ – ثُمَّ ذَبَحَ الثَّانِيْ وَ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ

بے شک یہ (قربانی) محمد اور ان کی آل (یعنی گھر والوں) کی طرف سے پھر
دوسرے (جانور) کو ذبح کیا اور فرمایا: بسم اللہ اللہ اکبر ، اے پروردگار

أَكْبَرُ – اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا عَنْ مَّنْ شَهِدَ لِيْ –

بے شک یہ (قربانی) ہر اس شخص کی طرف سے ہے جس نے میری شہادت پیش کی ہے

ہر مسلمان عاقل اور بالغ اوپر واجب ہوئے
عید الاضحیٰ کی جو قربانی ہے اے صاحب جمال
صاحب دولت ہو اور ہو ، نا کسی کا وہ غلام
ذات سے اپنے کرے قربانی خود وہ بے ملال
اور مقیم ہونا مسافر ہوئے وہ مرد زکی
ہے یہ فرمانِ نبی اور ہے خدائے لا یزال
اور صلاۃِ عید کے ہے بعد اس کا وقت خاص
شام تک ہے باروِیں تاریخ کے ذبح حلال
نویں کے ہے فجر سے واجب وہ تکبیرات سب
تیرویں کے عصر تک ہے اب ہوا سب پورا حلال
اے خدائے پاک برحق از طفیلِ فاطمہ
دل میں افقر کے فقیر خاص کے الفت کو ڈال

إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَ أَبْلَغَ النِّظَامِ كَلَامُ اللّٰهِ الْمَلِكِ

بے شک بہترین کلام اور عمدہ نظام اللہ کا کلام ہے وہ اللہ تعالی جو بادشاہ ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلَّامِ – قَوْلُهُ حَقٌّ وَ كَلَامُهُ صِدْقٌ –

زبردست غلبہ والا اور خوب جاننے والا رب ہے اس کا فرمان حق ہے اور اس کا

فَـإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ أَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

کلام سچا ہے جب جب قرآن مجید کی تلاوت ہو تو تم اس کو غور سے سنو اور خاموش رہو

تُـرْحَمُوْنَ ☆ أَعَادَ اللّٰهُ عَلَيْنَا بِبَرَكَةِ هٰذَا الْعِيْدِ –

امید کہ تم رحم کئے جاؤ اللہ ہم پر اس عید کی برکتوں کو ( بار بار ) لوٹائے

وَ آمَنَّا مِنْ سُوْٓءِ يَوْمِ الْوَعِيْدِ – وَ جَعَلَنَا مِنَ الَّذِيْنَ

اور قیامت کے دن کی برائی ( وعذاب ) سے ہم کو سلامتی عطا کرے۔ اور وہ ہمیں

لَا خَـوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ – أَعُوْذُ بِاللّٰهِ

ان لوگوں میں سے کردے جن پر نہ تو کسی قسم کا خوف ہے اور نہ وہ رنجیدہ و غمگین ہوں گے۔ میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے

مِـنَ الشَّيْـطَـانِ الـرَّجِيْمِ – لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا

اللہ کو ہرگز نہیں پہونچتا ان ( قربانیوں ) کا گوشت اور نہ ان کا خون اگر

وَ لَا دِمَـاؤُهَـا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ – كَذٰلِكَ



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

پہونچتا ہے تو وہ تمہارا تقوی ، اس طرح (اس نے) ان (جانوروں) کو تمہارے

سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوْا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدَاكُمْ وَ بَشِّرِ

تابع کررکھا ہے تاکہ تم اللہ کی بڑھائی و کبریائی بیان کرو اس بات پر کہ اس نے

تمہاری رہنمائی فرمائی (اے پیغمبرؐ) آپ نیکو کاروں کو خوشخبری سنادیجئے ۔

الْمُحْسِنِيْنَ ☆ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَ لَكُمْ فِيْ الْقُرْآن

برکت دے اللہ تعالی ہمیں اور تمہیں قرآن عظیم میں

الْعَظِيْمِ — وَ هَدَانَا وَ إِيَّاكُمْ بِالآيَاتِ وَ الذِّكْرِ

اور ہمیں اور تمہیں رہنمائی فرمائے آیات اور ذکر حکیم کے ذریعہ ۔

الْحَكِيْمِ — إِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ

بے شک وہ (اللہ) برتر ہے ، جواد ، کریم ، بادشاہ ، قدیم ،

بَرٌّ رَّبٌّ رَّؤُوْفٌ رَّحِيْمٌ .

محسن ، پروردگار ، بڑا مہربان اور رحم فرمانے والا ہے



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

# اَلْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

# لِلْجُمُعَةِ وَالْعِيْدَيْنِ

## جمعہ وعیدین

## کیلئے

## دوسرا خطبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا كَمَا اَمَرَ وَاَشْهَدُ

ہر قسم کی بے شمار تعریف اللہ تعالی کیلئے ہے جیسا کہ اسکا حکم دیا گیا ہے اور میں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِرْغَامًا

گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تنہا ہے اسکا کوئی شریک نہیں ہے، جو اللہ کے منکر اور کفر اختیار کیئے

لِمَنْ جَحَدَ بِهٖ وَكَفَرَ وَاَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا

ہیں انکی تذلیل کرتے ہوئے میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سردار اور ہمارے نبی

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سَيِّدُ الْخَلَائِقِ

ہمارے آقا محمد ﷺ اسکے بندہ اور رسول ہیں جو تمام انسانوں اور جمیع مخلوقات کے سردار

وَالْبَشَرِ وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ تَعَالٰى اَمَرَكُمْ

ہیں۔ اور (اے لوگو) جان لو کہ اللہ سبحانہ تعالی تم سب کو ایک ایسے کام کا حکم دیتا ہے جسکی

بِاَمْرٍ بَدَاَ فِيْهِ بِنَفْسِهٖ وَثَنّٰى بِمَلٰٓئِكَتِهِ الْمُسَبِّحَةِ

اللہ نے بذات خود ابتداء فرمائی اور اللہ تعالی نے درود وسلام کے بھیجنے کے بارے میں

لِقُدْسِهٖ وَثَلَّثَ بِكُمْ اَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ مِنْ بَرِيَّةِ جِنِّهٖ

دوسرے درجہ پر اپنے فرشتوں کا نام لیا جو اللہ کی تقدیس بیان کرتے ہیں۔ اور تیسرے

وَاِنْسِـــهٖ وَقَــالَ تَـعَــالٰـى مُـخْبِرًا وَّاٰمِرًا اِنَّ اللّٰـهَ

درجہ پر خاص طور پر اے مؤمنو!: آپکو اور جملہ جن وانس کو مامور فرمایا۔ چنانچہ اللہ تعالی

وَمَـلٰـئِـكَـتَهٗ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خبردار کرتے ہوئے حکم دیا کہ بلاشبہ اللہ تعالی اور اسکے فرشتہ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝

ہیں۔اے ایمان والو تم بھی ان پر درود وسلام پیش کرو۔

اَلــلّٰهُـــمَّ صَـلِّ وَسَـلِّـمْ وَزِدْ وَبَـارِكْ عَـلٰـى

اے اللہ مزید درود وسلام وبرکتیں نازل فرما آپ کے محبوب اور

حَبِيْبِـكَ سَيِّـدِنَا وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقَلْبِ

ہمارے سردار و نبی اور آقا محمد ﷺ پر جو دل کی روشنی اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہے

وَقُرَّةِ الْعَيْنِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ .

اور آپکی تمام آل واصحاب پر۔

خُـصُـوْصًـامِّـنْهُـمْ عَـلٰـى ذِى الْاَصْـلِ الْعَرِيْقِ

ان میں سے خاص طور پر خالص اصیل شریف النسل جو آپکے

صَاحِبِ نَبِيِّكُمْ فِى الْغَارِ وَالرَّفِيْقِ خَيْرِ الْبَشَرِ بَعْدَ

نبی ﷺ کے دوست ، غار کے ساتھی ہیں بلا شبہ انبیاء کے بعد تمام

الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

مخلوقات میں افضل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ امیر المؤمنین

سَيِّدِنَا اَبِىْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ.

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ پر۔

وَعَلٰى الزَّاهِدِ الْاَوَّابُ اَلنَّاطِقِ بِالصِّدْقِ

اور رحمتیں برکتیں نازل فرما دنیا سے بے پروہ ہو کر آپ کی طرف اور

وَالصَّوَابِ مُزَيِّنِ الْمَسْجِدِ وَالْمِنْبَرِ وَالْمِحْرَابِ

ہمیشہ سچ ، سیدھی بات کرنے والے جس سے مسجد کے منبر و محراب کو زینت

خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا اَبِىْ

ہے۔رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو حفص عمر ابن

حَفْصٍ عُمَرَابْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ.

خطاب رضی اللہ تعالی عنہ پر رضی اللہ تعالی عنہ

وَعَـلٰى جَامِعِ الْقُرْآنَ كَامِلِ الْحَيَآءِ وَالْإِيْمَانِ

اور رحمتیں و برکتیں نازل فرما قرآن مجید کو جمع کرنے والے

ذِی الـنُّـوْرَيْـنِ وَالْبُرْهَانِ مَنِ اسْتَحْيَتْ مِنْهُ مَلٰئِكَةُ

حد درجہ ایمان اور حیاء والے ذوالنورین اور دلیل والے، جن سے

الـرَّحْمٰنِ خَلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا

رحمٰن کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں رسول اللہ کے خلیفہ امیر المؤمنین

عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ.

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ تعالی عنہ

وَعَـلٰى اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبْ لَيْثِ بَنِىْ طَالِبِ اِمَامِ

اور رحمتیں و برکتیں نازل فرما شیر خدا بنی طالب کی بہادر

الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ وَمَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ

شخصیت مشرق و مغرب کے امام عجائب و نوادر کے ظاہر کرنے

خَـلِيْفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ ابْنِ

والے رسول اللہ کے خلیفہ امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی ابن ابی

اَبِیْ طَالِبٍ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہٗ وَرَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ

طالب کرم اللہ وجہہ رضی اللہ تعالی عنہ۔

وَعَلٰی وَلَدَیْہِ السَّعِیْدَیْنِ اَلسِّبْطَیْنِ الشَّھِیْدَیْنِ

اور رحمتیں وبرکتیں نازل فرما سیدنا علیؓ کے دونوں نیک

سَیِّدُنَاالْاِمَامُ اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَسَیِّدِنَاالْاِمَامُ اَبِیْ عَبْدِ

صاحبزادے رسول اللہ ﷺ کے شہید نواسے ہمارے سردار ابو محمد امام

اللّٰہِ الْحُسَیْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی اُمِّھِمَاسَیِّدَۃِ

حسن رضی اللہ عنہ اور ہمارے سردار ابو عبداللہ امام حسین رضی اللہ عنہ

نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ الْبَتُوْلِ سَیِّدَتِنَا فَاطِمَۃَ بِنْتِ سَیِّدِنَا الرَّسُوْلُ

پر۔ اور رحمتیں وبرکتیں نازل فرما ان کی دونوں کی والدہ عالمین کے

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھَا. وَعَلٰی بَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّ اللّٰہُ

عورتوں کی سردار دنیا سے بے تعلق سیدتنا فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ پر

عَلَیْہِ وَسَلَّمْ.

اور رسول اللہ ﷺ کے تمام بیٹیوں پر

وَعَلٰی عَمَّیْ نَبِیّکَ عِنْدَ اللّٰہِ وَالنَّاسِ اَلْمُطَھَّرِیْنِ

اور رحمتیں وبرکتیں نازل فرما آپکے نبی ﷺ کے دونوں چچا جو خالق اور مخلوق

مِنَ الدَّنَسِ وَالْاَرْجَاسِ سَیِّدِنَا اَبِیْ عُمَّارَۃَ حَمْزَۃَ وَسَیِّدِنَا

کے پاس عزت والے ہیں اور جو برائیوں اور ناپاکیوں سے پاک صاف ہیں ابوعمارہ

اَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَعَلٰی تَمَامِ

حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالی عنہ اور حضرت سیدنا ابوالفضل عباس رضی اللہ تعالی عنہ

الْبَاقِیَۃِ مِنَ الْعَشَرَۃِ الْمُبَشَّرَۃِ الَّذِیْنَ بَایَعُوا النَّبِیَّ تَحْتَ

اور رحمتیں وبرکتیں نازل فرما باقی تمام عشرہ مبشرہ پر جنھوں نے ایک درخت کے نیچے نبی

الشَّجَرَۃِ وَسَآئِرِ الصَّحَابَۃِ وَالْقَرَابَۃِ وَالْاَزْوَاجِ اُمَّھَاتِ

کریم ﷺ سے بیعت کی اور تمام صحابہ، رشتہ دار اور ازواج مطہرات پر جو مؤمنوں کی

الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَنَاتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَالْاَنْصَارِ وَالْمُھَاجِرِیْنَ

مائیں ہیں اور رسول اللہ ﷺ کی تمام اولاد پر اور انصار ومھاجرین پر اور تابیعین وتبع

وَالتَّابِعِیْنَ وَتَابِعِ التَّابِعِیْنَ لَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ

تابعین رضی اللہ عنہم پر اور قیامت تک اخلاص کے ساتھ انکی اتباع کرنے والوں پر ان

رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ.

تمام سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاخْذُلِ

اے اللہ اسلام اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما، کفار، بدعتیوں اور

الْكَفَرَةَ وَالْمُبْتَدِعَةَ وَالْمُشْرِكِيْنَ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شُمُوْلَ

مشرکین کو رسوا کردے۔ اے اللہ دشمنان اسلام کی جمعیت کو پراگندہ

اَعْدَآءِ الدِّیْنِ وَفَرِّقْ بَیْنَهُمْ وَمَزِّقْ جَمْعَهُمْ یَامُبِیْدَ

کردے اور انکے درمیان جدائی ڈالدے اور انکے اتحاد کو بکھیر دے اے

الظَّالِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ انْصُرْمَنْ نَصَرَالدِّیْنَ وَاخْذُلْ مَنْ

ظالموں کو مٹانے والے، اے اللہ دین کے مددگار کی مدد فرما اور مسلمانوں

خَذَلَ الْمُسْلِمِیْنَ . اَللّٰهُمَّ انْصُرْمَنْ نَصَرَ دِیْنَ

کو ذلیل کرنے والوں کو ذلت دے۔ اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ

سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ وَاجْعَلْنَامِنْهُمْ

کے دین کے مددگاروں کی مدد فرما اور ہمیں ان میں سے بنا۔ اور ہمارے آقا

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حضرت محمد ﷺ کے دین میں عیب لگانے والوں کو رسوا کردے۔ اور ہمیں ان میں

وَسَلَّمْ وَلَاتَجْعَلْنَا مِنْهُمْ. اَللّٰهُمَّ كُنْ لَّنَا وَلَاتَكُنْ عَلَيْنَا.

سے نہ بنا۔ اے اللہ تو ہمارا ہوجا، ہم پر غضب نازل مت فرما۔ اور ہمارے

وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيْنَا. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى

باغیوں پر ہماری مدد فرما اے اللہ ہم پر جو ظلم کرتے ہیں ان سے ہمیں انتقام عطا

مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا. اَللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْ

فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما۔ اے اللہ ہمارے دین میں آزمائش نہ

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَاتَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا

ڈال اور دنیا کو ہمارا مقصود حقیقی اور علم کا مطلوب نہ بنا۔ اے رب

مَبْلَغَ عِلْمِنَا. وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا مَنْ لَّايَخَافُكَ

العالمین اور ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر اس شخص کو مسلط نہ فرما جو تجھ

وَلَايَرْحَمُنَا يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ.

سے نہیں ڈرتا اور اس کو جو ہم پر رحم نہیں کرتا۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ وُلَاةَ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ فِیْ كُلِّ مَكَانٍ

ائے اللہ ہر جگہ امور مسلمین کے ذمہ داتوں کی اصلاح

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ وُلَاةَ الْمُسْلِمِیْنَ وَزُعَمَائِهِمْ وَرُؤَسَائِهِمْ

فرما۔ ائے اللہ سلاطین مسلمین اور انکے لیڈر اور انکے رئیس اور قائد

وَقَادَتَهُمْ وَمُلُوْكَهُمْ وَسَلَاطِیْنَهُمْ وَاَرْشِدْهُمْ اِلٰی

اور بادشاہ اور امراء کی اصلاح فرما اور انہیں تیرے صراطِ مستقیم کی

صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ وَاجْمَعْ بَیْنَ صُفُوْفِ الْعَرَبِ

ہدایت دے اور عربیوں اور مسلمانوں کے صفوں میں اتحاد عطا

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً بَلْدَتَنَا هٰذِهٖ وَسَائِرَ

فرما۔ اور ائے اللہ ہمارے اس شہر اور مسلمانوں کے تمام

بُلْدَانِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ السِّتْرَ وَالسَّلَامَةَ وَالْعَافِیَةَ

شہروں کو امن ، سکون کا مرکز بنادے ائے اللہ ہم پر اور

عَلَیْنَا وَعَلٰی عَبِیْدِكَ الْحُجَّاجِ وَالْغُزَاةِ وَالْمُقِیْمِیْنَ

تیرے حاجی ، نمازی ، مقیم ، اور بحر و بر و فضا میں موجود مسافر

وَالْمُسَافِرِيْنَ فِيْ بَرِّكَ وَبَحْرِكَ وَجَوِّكَ مِنْ اُمَّةِ

بندوں اور حضور اکرم ﷺ کے امتی اور تیرے بندوں پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجْمَعِيْنَ.

سلامتی عافیت لکھ دے اور ان کی ستر پوشی فرما۔

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا

اے اللہ ہمیں حق کو حق بتا اور اسکی اتباع کرنے کی توفیق دے اور

الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ. رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق دے۔ اے اللہ ہمیں دنیا

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

واخرت میں بھلائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔ اے اللہ ہماری

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدَيْنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

مغفرت فرما ہمارے والدین اور تمام مؤمنین کی ، ہمارے مشائخ کو بلند

وَلِمَشَائِخِنَا وَلِاِخْوَانِنَا وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

درجات عطا فرما اور ہمارے بھائیوں کی تمام مسلمانوں میں جو زندہ ہیں اور

اَلْاَحْيَـآءِ مِـنْهُـمْ وَالْـمَيِّتِيْـنَ بِرَحْمَتِکَ يَـا اَرْحَمَ

انتقال کر گئے ہیں تیری رحمت یعنی حضور ﷺ کے صدقے میں اے ارحم

الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

الراحمین۔ پھر تمام تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔

عِبَادَ اللّٰهِ ! رَحِـمَـكُـمُ الـلّٰـهُ اِنَّ الـلّٰـهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ

اے اللہ کے بندو! اللہ تم پر پر رحم کرے بلا شک وشبہ اللہ تعالی تمہیں عدل

وَالْاِحْسَـانِ وَاِيْتَـآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

اور حسن سلوک کرنے قرابت داروں کو عطا کرنے کا حکم دیتا ہے اور برائی ، بے

وَالْبَـغْـيِ يَـعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ الْعَظِيْمَ يَذْكُرْكُمْ

حیائی ،سرکشی سے روکتا ہے تمہیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اللہ عظیم

وَادْعُـوْهُ عَـلٰـى نِـعَـمِـهٖ يَسْتَـجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى

کا ذکر کرو وہ تمہیں یاد کریگا اس کی نعمتوں پر اسکا شکر کرو وہ تمہیں بدلہ دیگا اور اللہ تعالی

وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَهَمُّ وَاَتَمُّ وَاَكْبَرُ.

کا ذکر بلند و بالا ، غالب ، باعظمت ، اہم ترین ، تمام اور بڑا ہے۔

## منظوم واجبات وشرائطِ جمعہ

چھ شرائط ہیں وجوب جمعہ کے / عقل[۱] ہو اور شہر کے اندر[۲] رہے

نا کسی کا ہو غلام[۳] اور نادکھی[۴] / مرد[۵] بالغ آنکھ ثابت[۶] پاؤں بھی

سات شرطیں ہیں جو ہو جمعہ ادا / شہر[۱] ہو یا آس پاس اس کے فنا[۲]

بادشاہ[۳] یا نائب اس کا کوئی فرد / ظہر[۴] کا وقت اور جماعت[۵] چار مرد

جمعہ کا خطبہ[۶] کرے اول ادا / ہووے اذنِ عام[۷] دروازہ کھلا

جب خطیب آبیٹھے منبر پر وہاں / اس کے آگے دوسری کہنا اذان

ہو کھڑا منبر پہ دو خطبے پڑھے / بیچ میں دونوں کے اک جلسہ کرے

جب کہ خطبہ پڑھ چکے وہ نیک ذات / کوئی مقیم اٹھ بولے قدقامت الصلوۃ

فرض ہے جمعہ کی دو رکعت تمام / جہر پڑھنا اس میں واجب ہے مدام

ماخوذ از کشف الخلاصہ تالیف حضرت میر شجاع الدین حسن قادریؒ

☆☆☆☆☆

# حیاتِ طیبہ

## حضرت قطب الہند حافظ سیدنا **میر شجاع الدین حسین** قادری چشتی نقشبندی رفاعیؒ

**نام مبارک ولقب :** آپ کا نام مبارک میر شجاع الدین حسین اور مولوی صاحب قبلہ سے مشہور تھے۔ فقیر تخلص فرمایا کرتے تھے۔ قطب الہند غوث دکن سے ملقب تھے۔

**آباء واجداد:** آپکے والد بزرگوار کا اسم گرامی حضرت سید کریم اللہ بہادر تھا۔ نہایت متقی صاحب حال بزرگ ہونے کے ساتھ ساتھ زبردست عالم وفاضل تھے۔ خطاب خان وبہادری بھی آپ کو عطا کیا گیا تھا۔ خدمت پائیگاہ خاص بھی آپکو حاصل تھی آپ کے دادا حضرت سید دائمؒ بلند پایہ عالم وفقیہ اور فضائل وکمالات میں مشہور وقت تھے۔ نواب ناصر جنگ بہادر نے برہان پور کی قضاءت بھی آپ کے ذمہ دی تھی اور آپ کے اجداد میں حضرت خواجہ احمد یسویؒ جامع علوم ظاہری وباطنی کے تھے۔ اور خواجہ یوسف ہمدانی سے خرقہ خلافت حاصل فرمائے اور بعد وفاتِ مرشد مسند ارشاد پر تشریف فرمایا ہوئے۔ آپکے اجداد عرب سے ہند کی جانب ہجرت فرمائے اور بمقام برہان پور (مدھیہ پردیش) قیام پذیر ہوئے۔

**سلسلہ نسب :** حضرت قطب الہند کا سلسلہ (۲۹) انتیس واسطوں سے شہنشاہ ولایت حضرت سیدنا علی مرتضیٰؓ سے جاملتا ہے۔ آپ علوی سادات میں سے ہیں اور سیدنا علی مرتضیٰؓ کے فرزند حضرت امام محمد بن علی کی اولاد سے ہیں۔

**ولادت :** آپکے والد بزرگوار کی شادی بعمر (٦٠) سال حضرت عارفہ بیگم صاحبہ صاحبزادی حضرت سید خواجہ صدیق عرف غلام محی الدین صاحبؒ سے ہوئی۔ اور ولادت آپکی ۱۱۹۱ھ ہجری بمقام برہان پور میں ہوئی۔ اور آپ کی والدہ جب حاملہ تھی اسی دوران آپ کے نانا بزرگوار نے ایک خواب دیکھا کہ'' برہانپور میں زور کی آندھی چلی جس سے تمام چراغ گل ہوگئے''۔ لیکن برہانپور کی جامع مسجد (جس کی تولیت آپ کے نانا بزرگوار کے خاندان میں تھی) کا چراغ بدستور روشن ہے صبح آپ نے اپنے داماد حضرت سید کریم اللہؒ سے خواب کی تفصیل بیان کی اور تعبیر اس خواب کی یہ بیان کی'' کہ تم کو ایک فرزند صالح تولد ہوگا جو مرد کامل ہوگا'' اور بعد انقضائے مدتِ حمل حضرت قطب الہند تولد ہوئے اور اسی سال آپ کے والد بزرگوار نے وصال فرمایا۔

**تعلیم و تربیت :** آپکی ابتدائی تعلیم و پرورش آپ کے نانا بزرگوار نے فرمائی۔ آپ نے (۱۲) سال کی عمر میں مکمل قرآن مجید حفظ فرمالیا اور علم صرف، نحو و منطق اپنے نانا بزرگوار ہی سے سیکھی اور دیگر کتب درس برہان پور میں رہ کر وہاں کے اکابر علماء سے پڑھی۔

**روانگی حج بیت اللہ:** جب عمر شریف ۱۷یا۱۸سال کو پہنچی تو بغرض حج بیت اللہ و زیارت روضہ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنے ایک اہل قرابت کے ساتھ اِس توکل سے حج کیلئے روانہ ہوئے کہ سوائے ایک لباس کے دوسرا لباس ساتھ نہ لیا۔ جب پائجامہ پاریدہ ہوگیا تو رومال کو بوضع پائجامہ استعمال فرمایا اس زمانے میں بندرگاہِ سورت (گجرات) سے حج کو جایا کرتے تھے وہاں پہنچتے پہنچتے آپ قافلے سے بچھڑ گئے سب لوگ فکرمند ہوئے تو اسی اثناء میں ایک مجذوب صفت بزرگ جو صاحب کشف و کرامت تھے ان سے حضرت کے قافلہ سے علحدہ ہوجانے کی بات بیان کی گئی تو کچھ دیر مراقب ہوکر فرمایا وہ مل جائیگا اور وہ ایک مرد صالح و مرد کامل ہے یہ سن کر جب اہل قافلہ پلٹے تو حضرت قطب الہند تشریف لا رہے

تھے۔آپ نے دوران قیام حرمین شرفین مختلف علماء سے حصول علم فرمایا اور پھر برہانپور کو واپس تشریف لائے۔

**حیدرآباد دکن میں تشریف آوری و جامع مسجد چارمینار میں قیام :** اللہ تعالی اپنے کامل بندوں کے فیوض و برکات سے جب کسی سرزمین کو منور فرمانا چاہتا ہے تو ان کے قلوب میں یہ بات القافرماتا ہے کہ وہ اس خطہ زمین پر پہنچیں اور تشنگان حق کی پیاس بجھائیں۔ اسی کار عظیم کے ساتھ قطب الہند برہانپور سے حیدرآباد تشریف لائے اور نواب فتح الدولہ بہادر کے مکان کو رونق بخشی بعدازاں جامع مسجد چارمینار (جو کہ اب مسجد شجاعیہ سے معروف ہے) کو اپنا مرکز بنایا اُس وقت یہ مسجد غیرآباد ہوچکی تھی اور اُس کے صحن میں ہاتھی باندھے جاتے تھے اور میانہ و پالکی رکھی جاتی تھی اور حوض کو کوڑوی سے بھرا جاتا تھا۔حضرت کی تشریف آوری نے اس مسجد کے تقدس کو بحال کیا اور آپ نے بہ پابندی پنجوقتہ باجماعت نمازوں کا اہتمام فرمایا۔ بعد میں ذمہ داران حکومت و امراء نے اس مسجد کی مرمت و درستگی حضرت حضرت کے حکم عمل لائی اور تمام ہاتھی اور دیگر سامان وغیرہ سے اس کو پاک کیا اور اس کے بعد اس مسجد سے علوم ظاہری و باطنی کا ایسا چراغ روشن ہوا کہ جس نے ہزاروں چراغوں کو روشن کیا اور سرزمین دکن کو اپنی ضیاء پاشیوں سے ایسا منور کہ اس کی روشنی کا سلسلہ اب تک قائم و دائم ہے جسکا ثبوت حیدرآباد کی مشہور خانقاہیں اور مدارس ہیں اور انشاءاللہ تعالی تا قیامت قائم و باقی رہیگا۔آپ نے ہزاروں کی تعداد میں اہل ہنود کومشرف بہ باسلام فرمایا جن میں اکابر رؤساء و امراء شامل ہیں خصوصا راجہ سمبھو پرشاد، متیا کمندان وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

آپ نے حیدرآباد میں سب سے پہلے مدرسہ دینیہ کا قیام عمل میں لایا اور آپ ہی کی برکت

سے حیدرآباد میں حفظ قرآن مجید کا رواج ہوا اور میلاد خوانی وقصیدہ بردہ شریف کے پڑھنے کی بھی آپ نے ہی بنیاد ڈالی۔

آپ صاحب کشف وکرامت بزرگ تھے اور آپکی کثیر کرامات ہیں جنکی تفصیل مناقب شجاعیہ مؤلفہ مولانا حضرت امیر اللہ فاروقی صاحبؒ برادر بانی جامعہ نظامیہ، اورسیرت شجاعیہ مؤلفہ حضرت مولانا سید شاہ شجاع الدین ثانی ،محبوب ذوالمنن وغیرہ کتب میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

**معمولات:** آپ فرائض ،سنن ،نوافل ،تہجد ،اشراق وچاشت میں علحدہ علحدہ ایک ایک قرآن مجید پڑھا کرتے تھے۔اورسبع قرأت میں جس قرأت سے آپ آغاز فرماتے اسی پر پورا قرآن مکمل فرماتے۔آپ روزانہ اول وقت صبح کو جامع مسجد تشریف لیجاتے اورنماز فجر کے بعد سے اشراق تک مشغول عبادت وذکر رہتے پھر بعد اشراق دولت خانہ کوتشریف لاتے۔پھر اول وقت ظہر کیلیے مسجد کوتشریف لیجاتے تو بعد نماز عشاء مکانکو لوٹتے اور بعد نصف شب کے نماز تہجد کو بیدار ہوتے۔

**بیعت وخلافت:** آپ کو بیعت وخلافت چار سلسلوں میں یعنی سلسلہ قادریہ،نقشبندیہ، چشتیہ، ورفاعی میں پیر طریقت شیخ العرب والعجم حضرت شاہ سیدنا رفیع الدین قبلہ قندھاریؒ سے حاصل ہے۔اورخرقہ خلافت سلسلہ قادریہ میں حاصل ہے آپ نے چھ مہینوں تک حضرت شاہ رفیع الدین قبلہؒ کی صحبت میں رہکر منازل سلوک طے کیا اورحضرت خواجہ رحمت اللہؒ نائب رسولؑ آپ کے دادا پیر ہوتے ہیں۔

**تصانیف:** آپ کثیر التصنیف بزرگوں میں سے ہیں آپ نے تفسیر،حدیث،فقہ، ادب، دینیات ،قرآن وتصوف پر متعدد کتابیں تصنیف فرمائیں ہیں۔جن میں مشہور کتابیں یہ

ہیں۔(۱)تفسیر تصریح پارہ عم وتبارک (اردو) (۲)رسالہ کشف الخلاصہ(اردو)(۳)رسالہ علم قرأت (عربی)(۴) رسالہ سماع(فارسی) (۵) رسالہ قضاء و قدر(فارسی) (۶)رسالہ احتلام(فارسی) (۷)مناجات ختم قرآن(عربی) (۸)خطبات جمعہ(عربی منظوم وغیر منظوم)(۹)رسالہ سلوک قادریہ(فارسی)(۱۰)رسالہ سلوک نقشبندیہ(فارسی)وغیرہ۔

**وصال :** آپ نے ۴محرم الحرام ۱۲۶۵ھ ہجری کواس دارفانی سے کوچ فرمایا۔

**اولادِامجاد:** آپ کوایک فرزند حافظ عبداللہ شاہ شہید تھے۔جوآپکے کے حین حیات میں شہید ہوئے۔اورایک صاحبزادی تھی جوحضرت عبدالکریم بدخشانی سے منسوب تھی اورحضرت دائم صاحبؒ وحضرت قائم صاحبؒ حضرت کے دو پوترے تھےاورحضرت دائم صاحبؒ قطب الہند کے پہلے جانشین ہوئے۔

**خلفاء قطب الہندؒ:**

(۱)حضرت مولانا حافظ میر محمد دائم صاحب قدس سرہ العزیز نبیرہ وجانشین اول حضرت قطب الہندؒ۔

(۲)حضرت مولانا حافظ میر محمد قائم صاحب قدس سرہ العزیز نبیرہ حضرت قطب الہندؒ۔

(۳)حضرت مولانا عبدالکریم صاحبؒ بدخشانی۔

(۴)حضرت سید صاحبؒ (دبیر پورہ)۔

(۵)حضرت عبدالقدوس صاحب تاشقندیؒ

(۶)حضرت رحمت میانصاحبؒ ثانی سجادہ نشین حضرت نائب رسولؒ۔

(۷)حضرت میر پرورش علی صاحب قبلہ عرف پاشاہ میانصاحب (مسجد نور قاضی پورہ)

(۸)حضرت خواجہ میانصاحب عرف اللہ والے صاحب قبلہ (برہان پوری)



فہرست کیلئے یہاں کلک کریں

(۹) حضرت محمد قطب الدین صاحب قطب الاقطاب ناجوری

(۱۰) حضرت عبدالرحمٰن صاحب لاہوری وغیرہ ہیں۔

**سجادہ گان حضرت قطب الھند :**

(۱) حضرت سید دائم صاحب قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین اول)

(۲) حضرت عبداللہ صاحب ثانی قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین ثانی)

(۳) حضرت سید شاہ یاسین صاحب قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین ثالث)

(۴) حضرت سید شاہ عبداللہ المحض صاحب قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین رابع)

(۵) حضرت سید شاہ غلام صمدانی صاحب قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین خامس)

(۶) حضرت سید شاہ شجاع الدین قادری ثانی قبلہ (نبیرہ وسجادہ نشین سادس)

(۷) حضرت سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ زاد فیوضہم (نبیرہ وموجودہ سجادہ نشین سادس ہے)

**عرس شریف:** آپ کا عرس شریف ہر سال ۲/ تا ۵/ محرم کو تیسویں چاند کے مطابق آپ کی درگاہ شریف واقع عیدی بازار میں حضرت سید شاہ عبید اللہ قادری آصف پاشاہ سجادہ نشین بارگاہ شجاعیہ کی زیر نگرانی منایا جاتا ہے۔

جاری کردہ: انجمن خادمین شجاعیہ آندھرا پردیش فون: 24519895